SHIVAPURAN
URDU

چارون برن وچار آسرم علی الترتیب منھ وبازو وسینہ وپیر ہین اور آتش ثلاثہ اور تینون گن آنکھین ہین
اور تمام چھندین یعنی اوزان کلام ہی اور دسون سمت لباس ہی اور پر نو مکٹ اور سولہ کلا چھتر اور سولہ منڈل
برہمنون کے چنر اور پانچون دیوتا زیور اور تمام پھول منرنگار ہار اور اٹھارہ بیرن زنار اور قوس قزح ترپنڈ ہی
اور دس اوتار بشن اور شیو اوتار شیو کے مالا ہی اور خواب قیامت بیداری بدو آفرنیش اور خوراک غرور وتہمتہ
استیصال تینون ا درگریہ مظلومون و دیوتونکی فریاد رسی سی مراد ہی اور آنکا سنگاسن مرصع زرنگار جسکے چار پایہ چار بید ہین
سلہ چار برن ـ برہمن چھتری بیش شودر واضح ہو کہ برہمن دس قسم کے اور چھتری چھہ طور کے اور بیش پانچ طرح کی اور
شودر سات طرح کے ادتم ہین باقی اور جو ہین وہ اچھے ہین مگر نیچ ذاتون مین لوگ جو اندر کسی برن کے داخل نہین ہین
اونکو نیاء برن شنکر وادھم وغیرہ کے لکھا ہی اس مقام پر اختصار کیساتھ کچھ تفصیل کیجاتی ہی برہمن دس یہ ہین پنچ گوڑ ہین ـ
سارسوت کانی کبج گوڑ مینقل اونکل پنچ ڈراوڑ ہین گوڑ دراوڑ مہاراشٹر کرناٹک تیلنگ چھتری چھہ یہ ہین اول
سورج بنس جیمن کچھوانہہ اور رٹھور وغیرہ چھہ چھتری ہین دوسرے سوم بنس جیمن جدوبنسی وتونور وچندیل وغیرہ چھہ چھتری ہین
تیسرے چار چھتری یعنی چوہان ونپوار وپرہار وسولنگی جگ سے پیدا ہوے جنکے گھر سے چھہ چھہ شاخین ہوگئین اور جملہ چھتیس
چھتری ہوگئے باقی اور چھتری بنس وغیرہ سے ہین بیس بین کھتری جو بارہ قسم کے ہین اور بقال جو دس طرح کے
ہین اور دھوسر وزرگر وباد فروش داخل ہین شودر مین کایتھ جو بارہ قسم کے ہین اور اہیر ونائی کوری وکاچھی وغیرہ
داخل ہین ہرچند کہ کایتھون کا حال بھکہ پوران مین بھی پایا جاتا ہی مگر بیدم بیان مین بطور دیگر زبان زد عام ہے ٤٣
چار اسرم اول برہمچرج یعنی سولہ برس تک علم آموزی مین مشغول رہنا دوم گرہست یعنی تیس برس تک خانہ داری مین مشغول رہنا
سوم بان پرست یعنی اڑتالیس برس تک جوگ مین قایم رہنا چہارم سنیاس یعنی چونسٹھ برس تک دنڈ کو اختیار کرنا بعدہ بلقب پرم ہنس کے ملقب ہوتا ہی
مگر کلجگ مین سنیاس اور اسمید جگ اور گومید جگ اور گوشت کے پنڈا اور دیور سے لڑکا پیدا کرنا منع ہی ٤٣ چھند
ہرچند کہ ایک سے اٹھارہ تک مگر مولف نے صرف چھبیس تک کتاب مین دیکھا ہی اور چھند نام بید کا بھی ہی اور اس مقام پر بہ نظر
اختصار چھندون کے نام درج نہین کئے اور بید مین صرف سات چھند ہین ٤٤ دس سمت پورب اگن دکھن نیرت
پچھم بایب اتر ایشان سورگ پاتال جنکے مالک علی الترتیب بالا اندر اگن جم رکھپہ ستی بدن بای راج ہیں برہما سیش ہین
٤٥ اٹھارہ برن چار بید چار برن چار جگ تین لوک تین کال جملہ ١٨ ٤٦ دس اوتار بشن کے مچھ کچھ
باراہ نرسنگہ باون پرسرام رام کرشن بودہ کلنکی ٤٥ سو اوتار شیو کے بامدیو وغیرہ پانچ اوتار سرپ اوتار وغیرہ
اوتار مہاکال وغیرہ اسل اوتار سردیہن وغیرہ گیارہ ١٠ اوتار جگی کپ وغیرہ ٥٣ اوتار ١٢ جیوترلنگ سنرہی بھیرون ہیں بیہد راگنی
گرت نکوسر بیچ کچھ بیاس گرہ پت کرس بیلاد بدھو تیت میش سارادہو نان بیس نائکہ دوج و جیین ہتس کرشن درشن نرنرائن

مسند قدیب جوگیان و تکیہ ہای محویندیاران و مشتوقان جمال پرکمال سے آراستہ و مزین ہے آپکا خیمہ برمہانہ ہے جسکے وسط مین دو فانوس ہشیار سرج نشرپا لو تریابان و درخشان رہا کرتے ہین اوس خیمہ کے اوتاد دس دگج ہین اور بیس چوب اور بچار سعہ اطناب اور انتہا بہ بھاندکر اقناط ہین جو رشید جہانتاب شمع شبستان اقبال ہے اور ماہ منور روزن کاخ اجلال اور تمام نجوم سبعہ سیارہ و تمامی جبوک (شیوپران مین درج ہین) (شیو تران مین درج ہین) اثنا عشر و بارہ و اقطاب او تاد قنادیل کوشک سلطانی و چراغان حرم خاقانی ہین اور تینتیس دیوتا یعنی آٹھ بسو گیارہ رودر و بارہ آدت اندر و پرجاپت مقربان سلطنت و خادمان خاص ہین اور اکیا دن مرت گن یعنی ریاح و فراش و بادکش اور چارون میگھہ آبدار و سپت رکھہ چوبدار و دس (سو پران مین نام درج ہین) دگپال منتظم و دو ناظر لوگ محافظ انجمن ہین اور آٹھون لوکپال اور تیرہ بشوی دیوا اور چودہ منو اور چودہ اندر اور دسون قسم کے بھوتیر پیادے خاص بردار ہین اور آپکی راجسری ہفتگانہ اسکی (تیموپران مین درج ہین) (شیوپران مین نام درج ہین) (شیوپران مین نام درج ہین) پر مرتب ہے کہ تر دیو زیلن اور پرہلاد وغیرہ چودہ پرم بھاگوت اور ورباسا وغیرہ چودہ پرم پاسپت اور گرگ و جاکوبگ وغیرہ پرم شاکت اور بالکھل اور ساٹھہ ہزار پرم سورا اور چندرمان وغیرہ

۱ہ شیوپران مین درج ہین مگر گیت گوس وغیرہ مین گیارہ رودر و بارہ سورج کے نام دوسرے طور پر لکھے ہین جیسا کہ لکھا جاتا ہے

گیارہ رودر پیا بت بھیرون رودر بنو بنیش انگھور بشوروپ ترمبک کپردی سول ایشان۔

۲ہ بارہ سورج برن بیدانگ رب بھان گبھست بش داکر جم ہرن بت آدت

۳ہ کتیب اور بہرداج لشٹ گوتم بیوانتر جدگن اس منونتر مین پسپت رکھہ ہین۔

۴ہ راجسری سات قسم کی منتری یعنی وزیر ہتھیار گھوڑا ہاتھی دیس یعنی ملک کوس یعنی خزانہ گڑھ یعنی قلعہ یہ سات راجسری کہلاتے ہین اور راجون کو یہ سات چیز ضروریات سے ہین۔

۵ہ چودہ پرم بھاگوت پرہلاد نارد پراشر امرکیہ بیاس سک سونک بھیشم رکم انگد ارجن نیدرک لبنشٹ بھیکن۔

۶ہ چودہ پرم پاسپت درباس کوسک پرشمار کند اپمنیو اندر بانا سر بشن تشکت مریچ رامچندر کاردا بھار کو بہسپت گوتم

برم گیان اسلحہ ہیں اور چودہ سد ہانت جو نستھ تنتر و چودہ بدیا و چھ انگ بید کے و چونسٹھ کلا یعنی اب بدیا گھوڑی ہیں او و سیدھا تھ وغیرہ فربانروایان سات کھنڈ اور تمامی رجایان سورج بنس چندر بنس تمامی چھتریان جو اگ سے پیدا ہوئے ہاتھی ہیں اور چودہ بھون سپت دیپ نو کھنڈ و سپت پوری جاد

پنج برکچھ و گنگا وغیرہ

اسلحہ کے نام کھنڈا انگ کھڑگ چرم پاس آنکس ڈمرو ترسول چاپ بان گدا شکت بھنڈیپال تومر موسل مدگر پٹس پرگھ بھوسنڈی شکتی چکر آیدہ وغیرہ چونسٹھ تنتر بیر سو تنتر بھیٹ کاری گل چوڑامن کال کلپ کا لکا کل کالی تنت بھیرون کو ماری کانک کولار نوگیا نار نوکال کولار نوشار و آملک کالکا شرت کوماری کلپ چوڑامن اور ججا کلپ سموہنا ناریجی نیل سواریست بھاو چوڑامن سری کرم چھین تند مہلیشری سندہانا شکر کھن گندھرپ وکھن ورت سند ہت تارا تنتر نیل تنتر تنتر ویتنا و بی گو بجیا کا لکا شرت سد ھیشر کونگ کل نیل تند رکل برکاش سب سارست بھاو یکشر تارا ارنو کالکا جوگنی تنتر بیر تنتر تکست جال لنگا کم تارا پردیپ گوری کالکا موگر تارا کلپ باراہی سنگھتا سوت اوزلس بیرو تاد اسو چوڑامن کل شمبھار گل تنتر برمہ جال چودہ بدیا برھگیان موسیقی کیمیا نجوم بید علم تیر اندازی نساوری بیا کرن یعنی علم صرف نحو علم عروض قوانی کوک شاعری سواری اسپ وغیرہ نٹ بدیا جادو عقلمندی چھ انگ بید کے شکھیا جوتش کلپ نروکت چھند بیا کرن چونسٹھ کلا لکھنا چوری بطور برداری شادیگی رقص گانا نٹ کرتب بجانا دروغ راست کا کہنا تصویر کھینچنا تیر سے پھول چاول وغیرہ کاٹنا پھولون کی سیج آراستہ کرنا صفائی دندان صفائی لباس صفائی بال رنگون کی شناخت سوانگ کرنا تعبیر خواب کنوان تال وغیرہ بنانا دریا یا کسی تھان مین مارنا مالا بنانا جوڑا باندھنا مکٹ باندھنا آراستگی لباس پھولون کا لولور بنانا عطر وغیرہ بنانا اندرجال تدبیر تسخیر ولادت جلد کھیلنا اقسام ترکاری و مربع کا پکانا کسار پکانا سی کر سوزن کا بنانا شراب و آبنود وغیرہ کھینچنا سینا مدھی کھیلنا ڈمرو کا بجانا دغا بازو نکا کھیل مین مغلوب کرنا تمام کتب کا قرات پڑھ لینا ما تنگ شعر فی البدیہہ کہنا لسباذی شمشیر زنی تیراندازی تسخیر و نہرالی قلعہ بنانا جواہرات کا پرکھنا رو چکا پرکھنا تمام فلزات کی شناخت جواہرات کے رنگ کی شناخت اشنی من نیک و بد کی شناخت رس وغیرہ بنانا طبابت و دوا خوری کرنا بھنڈو ومرغ وغیرہ کو لڑانا طوطی و مینا وغیرہ پڑھانا یا نوکا کرنا بالون کے دھونے مین انواع تدابیر دل و ماغ کی خبر جو مخفی ہو بتلا دینا مہت ملک کی زبان جاننا پھولون و باغ کی آراستگی تمام حروف جنتر مین لانا اپنی طرف سے حرف قائم کرنا دل مین شعر کہنا کام کر کے چھوڑ دینا کپڑونکا چرا لینا لڑکونکا

پانچ برکچھ برھانڈ پران

पंचपल्लव ब्रह्माण्डपुराणे.

अश्वत्थोदुम्बरप्लक्षचूतन्यग्रोधपल्लवाः पंचसंख्या इति प्रोक्ता सर्वकर्मसु शोभनाः।

سُرندی پریاگ دیشنکر وغیرہ تیرتھ تمام برھمانڈ ملک ہی اور چودہ رتن آٹھ سدھ و نو ندہ و چار پھل چار وَ
موکچھ و پانچ و نو گیارہ رتن و چودہ دھات اور سات سترہ دھان اور چھ رس و چھتیس بھجن یعنی
ماکولات اور پنچ امرت پنچ کب دس لقولات سے آپ کا خزانہ مالا مال ہے اور چھ چکر و اسٹ مورت و
گایتری دسر تہو بھدرہ وغیرہ تینوں منڈل و تینوں ناڑی و تینوں دوکھ و پانچ مہابھوت و دس بائے
و سات سمندر سے قلاع سلطانی بنا ہوا ہے تمام برمھ رکھہ و راج رکھو و تیرگن و منیشران ودو
اسکی تفصیل لمنڈ یازدہم شیو پوران ہیں؟

لہ چودہ رتن

दो० श्रीमणिरंभा वारुणी अमिय शंख गजराज । कल्पद्रुम

घन धेनु सुत धन्वन्तर विष बाज ॥

ٹلہ آٹھ سدھ آتما جس سے جسم لطیف ہوسکتا ہے اور پھر دوسرا اوسکو دیکھہ نہیں سکتا مہا جس سے طاقت پرواز کی حاصل
ہوتی ہے گرما جس سے پھر اوسکو کوئی نہیں اوٹھا سکتا لگھما پھر واشدھو پراکاش شاکام یہ بھی اسی قسم کے ہیں ٹلہ چار
پھل ارتھ دھرم کام موکش ٹلہ چار قسم کے مکت اول سالوک یعنی پرماتما کے لوک میں رہنا دوم سارو پ یعنے
مطابق روپ پرماتما کے روپ دھارن کرکے وہان رہنا سوم سامیپ یعنے پرماتما کے قریب رہنا چہارم ساجوج یعنی پرماتما
میں ملجانا ٹلہ پانچ رتن سونا ۔ چاندی ۔ مروارید ۔ لاجورد ۔ پربالک

पंचरत्न आदित्यपुराणे ॥ सुवर्णं रजतं मुक्ता राजावर्त्त प्रबालकम् ॥

ٹلہ نورتن مانک ۔ مکتا ۔ نیا ۔ پکھراج ۔ ہیرا ۔ نیلم ۔ لسنیا ۔ بیدورج ۔ گومیدک ۔
ٹلہ گیارہ رتن جل انیب یعنی بلور بجر پدم راگ نیلم اسرکت یہ پانچ مہا رتن کہلاتے ہیں اور پکھپراگ بیدورج گومیدک
اسپھک بیشما پربال چنانچہ یہ سب ملکر گیارہ ہوئے اور انکو فارسی میں الماس یاقوت زمرد پکھراج مرجان مروارید بلور
وغیرہ کہتے ہیں ٹلہ چودہ دھات اول سات دھات سونا ردپا مس رانگا جست سیسہ لوہا دوم سات اُپ
دھات سوناکھی روپ رج ملولیا کانسہ پتل سیندور سلاجیت

ٹلہ سات دھان

भविष्ये ॥ यवगोधूमधान्यानि तिलाः कंगुस्तथैव च ॥ श्यामाकं चीनकं चै-

वसप्तधान्यासुदाहृतम् ॥

ہین اور تمام رت و دانو دکشمانہ و برھمہ انکوش و بیتال و پشاچ وار جاکھن وغیرہ دیوتا وگندھرپ وکنر وغیرہ و باسکی وغیرہ اٹھ قسم کے ناگ و دھنونتر و اسنی کمار و بسو کر ما ن چوراسی سدھ و چونسٹھ جوگنی و نو ناتھ وگرو نہری وغیرہ یا ہمن جیتر نگتی نیج ہی اور پانچون مذہب مشہورہ اور دیگر جسقدر کہ مذاہب معروف ہین وناتے ہین اور چوبیس مت وتا ترنی وغیرہ قسم کتاب سے دس انگ دس لچھن پوران کے شاعر ہین اور جمیع کنر وگندھرپ والپسرا و میوہ و برگ درختان مثل ارم نظام کے بینا کر در قاصہ و مغنی ہین اور بیاس وغیرہ محدثان علم پران و بالمیک وغیرہ مخترعان کتاب دمن وغیرہ صاحبان شاستر و شنکر وغیرہ صاحبان

मार्कण्डेयपुराणे.

व्रीहयश्च यवाश्चैव गोधूमाः कंगुका स्तिलाः ॥ प्रियंगावः कोवि- سلہ سترہ دھان
दाराः कोरदूषाः सतीनकाः ॥ १ ॥ माषामुद्गा मसूराश्च निष्पावाः सकुलत्थ-
काः ॥ आढक्यश्चणकाश्चैव शणाः सप्तदश स्मृताः ॥ २ ॥

ملہ چھ رس یعنی مدھر کھاری کٹھاتی کسیلا تیکت تلخ ونمکین سلہ چھتیس بنجن اصلی طعام صرف چار قسم کے ہین جنکی شاخین چھتیس ہین پہلے بھوجی یعنی اقسام نان دوم بھکچہ یعنی اقسام بنج تیسری لیکہہ یعنی اقسام حلوا چہارم انبان یعنی انواع شوربا و مصالحہ اور نام ہرایک کے بخوف طوالت نہین لکھا سلہ پنج امرت شیو دھرم مین لکھا ہی-

पंचामृतं

दधि क्षीरं सिता मधु घृतं च ॥ سلہ پنج گب اسکند پران مین لکھا ہی-

मूलपत्रकरीराग्रफलकाण्डाधिरूढकाः ॥ त्वक्पुष्पं कवचं चे ملہ دس ساگ

ति शाकं दशविधं स्मृतम् ॥ १ ॥ ملہ چھ چکر سولا دھار چکر سوادشٹان چکر منی پور چکر اناہد چکر بشدھ چکر برھم رندھر چکر سلہ تین ناڑی پنگلا انگلا سکھمنا اور تینون شمس وقمر و آتش سے منسوب ہین اور پنگلا دم راست اور انگلا نفس چپ و سکھمنا دونون نفس یعنی راست و چپ سی مراد ہی اور کیہہ پورک ریچک و کنبھک یعنی کھینچنا ہوا کا و چھوڑنا ہوا کا و چھوڑنا ہوا کا اور روکنا ہوا کا انہین تین ناڑی سی متعلق ہی شلہ دس باے پران اپان سمان بیان اودان اور مقام انکا علی الترتیب دل مقعد و ناف و حلق و جسم ہی اور ناگ کورم کرکل دیودت دھننجی و پانچ ملکر دس ہو ئے قلہ مہا ناگ آٹھ باسکی تچھک کرکوٹک سنکھ کلک پدم مہا پدم شانا گ ملہ نو ناتھ پرنانند ناتھ پرکاس آنند ناتھ کاکلیسر آنند ناتھ کولیشر آنند ناتھ بھوگا نند ناتھ سمیا نند ناتھ گنگرآنند ناتھ مبلانند ناتھ نا تھ -

تفاسیر پنڈت ہین اور کسوف وخسوف و ساٹھ سمت ہر زلزلہ ہبوط شہاب ثاقب منجم و اختر شناس ہین

اور سری آدیا یا شکت پرکرت جگدنبا اکھل برھمانڈ ہیشری مہارانی پٹ رانی ہین جنکی مصاحبہ مہالچھمین و

مہاسرستی ومہاکالی مع اپنے اپنے انگون وانسون کے ہین اور پانچ پرکرتی و آٹھ شکت و دس مہابدیا

و نو درگا و گیارہ رودرانی و باون پیٹھ و ایکسو پانچ دچھ کنیان و چھ اسکندماتا و سولہ سنیشر دن

کی عورتین و پنچ کنیان مع اپنے اپنے انسون کے خادمہ ہین اور جنکے حلہ ولباس قدسی اساس

پر نور نگ و پنچ رتن و پنچ کام بان و سولہ سنگار و بارہ آبھوکھن و نورش و جمیع بھاؤ نثار و تصدق ہین

۲۱ باہن شیو کے باہن نیدیشر بیل ہین بشن کے گرڑ برہما کے ہنس سورج کے گھوڑا گنیش کے موش اندر کا ہاتھی اگن

کا جگرا یعنی خسی چندرما کے آہو اسکند کے طاؤس دیوی کے شیر جمراج کا بھینسا لچھمین کے کنول بدھ خرگوش جل کے اژدہا

ہوا کا آہو کشف سکر کے غوک ۲۲ پانچ مذہب بشنو شیو شاکت سور گانپت اور بودھ سے اوجین کول وغیرہ پانچ سے باہر ہین

۲۳ چوبیس ست دتا تری ہر بدچھند भृंगी नभ वायु मकरी रवि अगिनि चन्द्रमा बालक

अज अगार निरगार कन्या पानी मही सिन्धु विषपालक बेश्वा अभ्रमर पतंग कास कुलि

मधुमाखी मृग मीन गज कपोत युत चौविस मत हैं दत्तात्रेयी कीन ॥

۲۴ چھ قسم کا ب شکت نیتا لوک ست پربھا ابھیاس بیت مت اور سنگ و چھپا وغیرہ جو سبد ارتھ ہین ہوتے ہین انکے عفوت

ہین ۲۵ دس انگ کا ب شبد ارتھ چھند پرستا نایک ریت گن النکار رس نیک اور شبد تین طور کا ہی ایک دیوتا دوم ناگ سیوم

آدمی یعنی تین زبان ہین اور اسیطرح تفصیل ہر ایک کی نہایت طول ہے ۲۶ دس لچھمین پیران کے سرگ پرتسرگ استھان پوکھن اوت

منونتر ایشان نرودھ مکت اشرئی تفصیل مطول ہے بدینوجہ نہین لکھا ۲۷ پانچ پرکرت درگا رادھا لچھمین باقی ساوتری ۲۸

آٹھ شکت اندرانی کوماری برہمانی باراہی چامنڈی بیشنوی ماہیشری نارسنگھی ۲۹ دس مہابدیا تارا کالی بھونیشری

بھیرونی کملا بگلا مکھی چھن مستا دھوماوتی ماتنگی مہابدیا ۳۰ نو شکت بیشنوی برہمانی رودرانی ماہیشری نرسنگھی باراہی

اندرانی کوماری سرب منگلا ۳۱ باون پیٹھ مع باون بھیرون کے یہ بھیرون

हिंगुला पीठि भीमलोचन है कोट पीठि दिगम्बर कहि कार बीर पीठि में भैरव तहां त्रिने

त्र थ्यंडंबर सुगन्धा पीठि कोथ है भैरव त्र्यंबक पीठि सुनन्द कारमीर में है क्षेत्र कहि

عدالت پر مودلت کے اوصاف اور انصاف وداد دہی کی تعریف و توصیف کیونکر بیان ہو سکتی ہے جہاں خود بنفس نفیس و عنصر لطیف بادشاہ و فقیر مفلس و تونگر کو ایک ہی نگاہ سے دیکھنے والی ہیں اور مانند ...

भैरवसानन्द ज्वालामुखी पीठिमें उन्नतजालन्धरमें भीषन हद्दपीठिमें वैजनाथ नेपाल कपाली तीसरा गालयमें अमरेश विराजें भैरव रूप विशाल उत्कलहूमें जगन्नाथ कहि भैरव तेज कराल पीठिगराडकी चक्रपाणि कहि भैरव जनसुखदानि बहुलापीठि अभीरुक भैरव उजयिनि कपिल बखानि पट्टनपीठि चन्द्रशेखर करि-त्रिपुरपीठि नकुलेल त्रिस्रोपीठि उमानँद भैरव प्रागपीठि ललितेश भुवनेश्वरीपीठि सर्वोत्तम देवीभगवतगावे वाराणसी कालभैरव हैं तंत्रग्रंथ दरशावे मणिकर्णिकापीठिमें भैरव निमिष नाम असगावै कालिपीठि असितांग नर्मदा भैरव चंडब-तावे सावित्रीमें अश्वनाथ कहि गायत्रीसर आनन्द कांचीपुरी रुद्र भैरव कहि श्रीशैल विनछन्द वृन्दावन भूतेश कहावे पीठिसंहारकरुद्र वाराहीमें महाभैरव जाकी कीर्ति समुद्र करतो यामें बावन भैरव श्रीगिरिसुन्दरानन्द पीठि कपाली भीमरूप कहि भैरव रूपमनन्द प्रभासपीठिमें भैरव राजें चक्रतुराड तहँ छाजे पीठि वंतिकापुरीमें भैरव लंबकरराल छविछाजे चित्रपीठि हत्यायू भैरव गोदावरि दशपाणि कीतुराख्यमें वत्स नाम कहि रत्नपीठि शिवजानि मिथिलापीठि जोमेश्वर भैरव कालिपीठि क्रोधेश चक्रेश्वरमें चक्रनाथ कहि भैरव पूजावेश पद्मपीठिमें मंजुलराजें कहिये भैरव चराड अट्टहासमें विश्वेश्वर कहि भैरव तेज अखराड हारपीठिमें नंदकेश कहि भैरव तेज बखानि लंकापुरीमें राक्षसेश्वर कहि भैरव व्रजवरदानि उड्यानपीठिमें क्रमभैरव हैं मणिहेरम्य संघार बावन पीठि बावनों भैरव फलदायक संसार इति ॥

جہاں عمال منصوب ہیں اور جرائم صغیرہ و کبیرہ نبیہ دہرم شاستر و اٹھارہ بسن اور اعمال نیک مثل اشٹانگ جوگ و کھٹ کرم و برت و برہمہ گیان تپ جگ و دوا آرادھن مع اپچار و نودھا بھگت و دان ہر دھرو ترین وغیرہ

४० دان چار قسم کا ہے اول ماددگا دوم ...

۳۲ پنج کیتان اہلیہ مندودری تارا کنتی دروپدی ۳۳ سولہ سنگار आदौ मज्जन चारु चीर

तिलकं नेत्रांजनं कुण्डलं नासा मौतिक वेशाहार कुसुमं झंकारिणौ नूपुरौ ॥ अं-
गे चन्दन चारु कंचुक मणिं क्षुद्रावलीं घण्टिकां ताम्बूलं करकंकणं चतुरता-
शृंगारकाः षोडशाः ॥ १ ॥

۳۴ بارہ ابھوکھن शील औ लाज मिठाई बतानिमों तैसी इठाई स्वधर्म मयूवन
साधुता और पतिव्रत तोष मिताई सबै सों न काहू को दूषन तैसी विनैय औ आ-
चार समा गुरु लोगन सेइबे को धनहीयन देई तियान को तीरथ से अमकीर-
तिकरी हैं ॥ इति द्वादश भूषणा ॥

۳۵ نورس سنگار ہانس کرنا رودر بیر بھیانک بیبہتس ادبہت شانت اور عباد و جہاد وغیرہ بہت ہیں بوجہ نہیں لکھا ۳۶ اٹھارہ بسن شکار دن میں سونا و بیہودہ بکنا عورات کے تابع ہونا گنکاری سیا شرت کرنا شراب نوشی قمار بازی گانا ناچ دیکھنا باجا بجانا دربدر پھرنا زناکاری عداوت بغض و حسد بدی کلمات سخت کہنا شتاب زدگی دشنام دہی مالک کی بدخواہی ان اٹھارہ کی تشریح مطول ہے ۳۷ کھٹ کرم بید پڑھنا بید پڑھانا دان دینا دان لینا جگ کرنا جگ کرانا اور دراصل برہمن کے دس کرم ہیں مثل جہانت ودانت وغیرہ۔

۳۸ اوپچار جو ۱۶ و ۳۸ و ۱۰ و ۵ ہیں व्रतार्के.

अर्घ च पाद्याचमने मधुपर्कं मुपस्पर्शं ॥ स्नानं नीराजनं वस्त्र माचमं चोपवीतकम् ॥

واتھ توازی وغیرہ دعی ہین اور دسون اندری یعنی محسوسات ظاہری و باطنی و سات و عناصر خمسہ و پچیس پرکرت شاہد ہین اور دور کرنا جمیع طبقات سقر کا سزاے سخت و چوراسی لاکھ جون مین بھٹکتے پھرنا سزای جلاوطنی ہی اور چار تدبیر سلطانی اور چار اوستھا اور چار درشن وکلای خاقانی ہین اور صواب عذاب دونون سے پاکدامن ہونا رہائی و بریت ہے اور اون بھاو کا معلوم کرنا ذریعہ ہے اور طبقات روضہ رضوان وجنت سدرۃ المنتہی کا تفرج قید میعادی ہے

पुनराचम्यभूषे चदर्शनालोकनंततः॥ गन्धपुष्पेधूपदीपौनैवेद्यं चततःपरं॥ १ पानियंतोयमाचामंहस्तवासस्ततःपरम्॥ तांबूलमनुलेपंचपुष्पदानंपुनःपुनः॥ २ गीतवाद्यंतथानृत्यंस्तुतंचैवप्रदक्षिणाम्॥ पुष्पांजलिनमस्कारा अष्टत्रिंशत्समीरिता॥ ३॥ इत्यष्टत्रिंशतः॥ आसनंस्वागतंचार्घ्यंपाद्यमाचनीयकम्॥ मधुपर्कोसमायुक्ता वसनाभरणानिच॥ सुगन्धसुमनोधूपदीपमन्ननतर्पणाम्॥ माल्यानुलेपनंचैवनमस्कारंविसर्जनम्॥ २॥ इतिषोडशः॥ अर्घ्यंपाद्याचमन्येषुमधुपर्काचमान्यपि॥ गन्धादयोनिवेद्यान्ताउपचारादशाक्रमादिति दशागन्धपुष्पौधूपदीपौनैवेद्यंपंचमंस्मृतम्॥ इति॥ शारदातिलकेषोडशोक्ताः॥ तथा- आसनस्नानवस्त्रभूषणानिपरित्यज्य॥ द्वादशमहाकपिल पंचरात्रे॥ग   लमथोदद्याद्देवस्यप्रतिमान्ततः॥ दूर्वाचविष्णुक्रांताचश्यामकंपद्ममेच॥ १॥ पाद्यांगानिचचत्वारिकथितानिसमान्ततः॥ कर्पूरमगुरुंपुष्पदूर्व्यारायाचमनीयके॥ २॥ सिद्धार्थमक्षतंचैवदूर्वाचतिलमेवच॥ पंचगन्धंफलंपुष्पमर्घ्यंगंत्वर्घ्यमुच्यते॥ ३॥

स्नानेवस्त्रेतथाभक्षेदधाद्दाचमनीयकम्॥

۹ نودھا بھگت سیون سرون کیرتن سمرن کیرتن سردن آرچن داس بندن ساکھ سمرپن ۱۰ دس اندری کان پوست آنکھ زبان ناک یہ پانچ گیان اندری ہین اور ہاتھ دگردن مقعد وآلۂ تناسل وقدم یہ پانچ کرم اندری ہین ۱۲ سات دھات چرم خون گوشت میدہ ہڈی مجا منی ۱۳ عنصر خمسہ زمین پانی آگ ہوا آسمان ۱۴ پچیس پرکرت کام کرودھ لوبھ موہ بھے یہ پانچ آکاس کے گن ہین اور دوڑنا لیٹنا لرزہ چلنا سکوچ یہ پانچ باے کے گن ہین اور جوت لیسا رکت لار موت یہ پانچ جل کے گن ہین اور پوست و بال و گوشت

اور بدیا خیر خواہ اور ابدیا مخالف ہی اور ذریعہ باریابی و منظور نظری و وجہ مصاحبت ابدی حصول گیان کے

रितेज्ञानानामुक्तिस्यात

شرح امور ضروری

اول مدارج و مراتب گورو و سکھہ واجب ہے کہ گرو بہت جان بوجھکر کرے اور گرو بھی ضرور ہے کہ مدت ایک برس تک سکھ کا چال چلن معائنہ کرکے بعدہ چیلہ کری جیسا کہ سار سنگرہ مین حکم ہی

सद्गुरुश्चाश्रितंशिष्यंवर्षमेकंपरीक्षयेत॥ इतिसारसंग्रहे सारसंग्रह॥

کسواسطے کہ جسطرح وزیر دیگر اعمال کے گناہان راجہ کے اوپر عاید ہوتے ہین اسیطرح گورو چیلا کا حال ہے رُدریا مل مین لکھا ہے

रुद्रयामले॥ राज्ञिचामात्यजोदोषः पत्नीपापंचभर्त्तरि॥ तथाशिष्यार्जितंपापंगुरुः प्राप्नोतिनिश्चितम्॥२॥

اور دیبا گم مین لکھا ہی کہ گورو کا بستر و آسن و کھڑاؤن و سواری پادکا یعنی نعلین و سایہ و پانی جہان نہاتا ہو نانگھنا نہین چاہیے

देव्यागम

تتمہ نمبر ۳ صفحہ ۲۵ عرق و دہیان یہ پانچ زمین کے گن ہین اور بیاس بھوک نیند و تھکنا و آلس یہ پانچ آگ کے گن ہین۔

۴ه طبقات سقر ہر چند کہ بیشمار ہین مگر اٹھائیس طبقہ سلطان الجنم مین جنکی تشریح کھنڈ یاز دہم مین درج ہے۔

۵ه چوراسی لاکھ جون درخت بیس لاکھ دریائی جو پیدا ہوتے نو لاکھ اور کرم وغیرہ اور گیارہ لاکھ اور طیور دس لاکھ اور بہائم و سباع تیس لاکھ اور آدمی چار لاکھ یہ سب اقسام ہین۔

۶ه چار تدبیر سلطانی سام یعنی کلمات شیرین کہنا۔ دام مال و دولت دینا بھید دشمن کے دوستون کو اپنی طرف کر لینا ڈنڈ ظاہر یا باطن مین دشمن کو ہلاک کرنا اور رسدہ و بکرہ وغیرہ چھ تدابیر انہین چار تدابیر کے قسمے ہین۔

۷ه چار اوستھا جاگرت سپن سکھوپت ترپا

۸ه چار درشن راجہ جی جو عالم العلوم ہو دیپ ترت استری برہمن بونا ان کے درشن سے ثواب عظیم ہوتا ہے

اور گورو کے نزدیک پوجن اور غور کیساتھ کوئی کام اور شاگردونکو علم پڑھانا و حکومت نہ کروانا چاہیے اور جو شخص گورو کو آدمی و منتر کو حرف و پرماتما کو پتھر جانتے ہین وے دوزخی ہین جیسا کہ گیان آرنو مین لکھا ہی اور دیوتا کی خوشنودی سی زیادہ گورو کی خوشنودی مطلوب ہے جیسا کہ تنتر راج مین حکم ہی اور در صورت غیر حاضری گورو کے اونکی بھائی اور زوجہ و طفل کی پوجن جائز ہی جو شخص منتر کو ترک کر دیتے ہین وہ اسیر پنجہ اجل ہوتے ہین اور جو شخص کہ گورو کو چھوڑ دیتے ہین وہ مفلس رہتے ہین اور دونونکی ترک کرنے سے سخت جہنم ملتا ہی اور گورو کے ہاتھ کوئی شی فروخت کرنا یا اونکی گورو سے کچھ لینا منع ہی گورو کو آتی ہوئی دیکھکر آگے استقبال کرنا چاہیے و چلتی وقت پیچھی پیچھے چلنا واجب ہے اور گورو کا درجہ درجات والدین وغیرہ سب سے اعلی ہی جیسا کہ اگم کلپدرم و چکر یاسار مین لکھا ہی اور جو کہ تنتر مین لکھا ہی کہ باپ نانا و چھوٹا بھائی وغیرہ لایق گورو ہونیکے نہین ہین اور گنیش بمرشن مین حکم ہی کہ جتی و باپ و بن باشی و خارج آسرم کا منتر لینا مبارک نہین ہوتا و عورتکو اپنے شوہر سے منتر لینا چاہیے نہین اور گورو کھیتر مین یا دریا کی کنارہ یا کسی تیرتھ مین او بوقت سورج گرہن کے منتر لینا بہت اچھا ہی اور سمیتا کت مین لکھا ہے باپ اپنے لڑکے سکھ کرنے کا مجاز ہی

دوم دیکھا

چاروں برن مجاز لینی دیکھیا کی ہین کیونکہ بدون دیکھیا کی کوئی کام نتیجہ نہین دیتا اور پوجا و جپ تپ وغیرہ پھل نہین دیتے جیسا کہ پتھر سے موتی پیدا نہین ہوتا اور دیکھیا لینے سے کروڑہا جنم کے پاپ دور ہو جاتے ہین اور جو شخص کہ بدون دیکھیا لینے کے مر جاتے ہین وے رورو نرک مین داخل ہوتے ہین اور جو شخص کہ خود پوتھی مین منتر دیکھکر خود بخود بدون گورو کے منتر جاپ کرتی ہین وے کروڑ جنم تک دوزخ مین رہینگے اور اگر اپنی جنم نچھتر اور اس نام کا چکر سعد ملے تو دوسری جگہ سے منتر لینا ضرور نہین اور جو منتر کہ بیس حرف سے زیادہ رکھتا ہی وہ لایق سدہ ہونیکے نہین ہے اور سب مہینوں سے منتر لینی کو چیت کا مہینا نہایت سعد ہی اور بیساکھ مین منتر لینی سے جواہرات حاصل ہوتے ہین اور جیٹھ مین منتر لینے سے رو اور اساڑھ مین بھائی کا مرنا اور ساون مین منتر لینی سی سب کام راست ہوتی ہین اور بھادون مین منتر لینی سی لڑکا مر جاتا ہی اور کنوار مین منتر لینا باعث دولتمندی ہی اور کاتک مین منتر لینی سی منتر سدھ ہوتا ہی اور اگہن مین منتر لینا سبب خوف عظیم دشمن کا ہی

اور ماگھ و پھاگن مین منتر لینے سے عقل زیادہ ہوتی ہی اور مہینا عبارت شنکرانت سے ہے اور دو سرے
طور پر یعنی شکل پچھ و کرشن پچھ سے مطلب نہین ہی اور اتوار و بدھ و برہسپت و سکر ہمتا چھے دن
منتر لینی کیواسطے ہین اور دوج و تیج پنچمین و چھٹہ و ستمی و نومی نغایت دوادسی پورنماشی عمدہ تتھ منتر لینی
کیلئے ہین اور بوقت سدھیا و گرتے برق و صاعقہ و لرزہ زمین و دیگر آفات کے منتر لینا نہین
چاہیے اور جو ایام منتر لیوی اونکو کچھ قید و ماہ و تتھ و جوگ وغیرہ کی نہین ہی یعنی بھادون چھٹھ کنوار
چودس کرشن پچھ کاتک نومی ا گہن تیج پھاگن نومی پوس نومی شکل پچھ ماگھ چوتھ چیت چردسی بیساکھ
تیج جیٹھ دسہرہ و پنچمین سدے اسارھ تیج ساون شکلا پنچمین اگر سورج گرہن سب ایام سی اعلی ہین اور اگر منگل
کے روز چوتھ پڑے یا اتوار کے دن ستمی ہو و یا سومبار کے دن اماوس ہو تو سورج گرہن سے سو حصہ زیادہ
پھل ملتا ہی علاوہ برین جس روز گورو خاندی کرکے منتر دیوین وہ دن سب دنون سی اعلی ہی،

سوم مالا و آسن و جپ و منتر کا سنسکار

واضح ہو کہ مالا تین طرح کا ہے ایک کر مالا دوسرا من مالا تیسرا کر مالا ہی کہ جیسا کہ مالا تنتر مین
لکھا ہے اشلوک

मालातंत्रेश्लोकः॥ अनामिकाद्वयंपर्वकनिष्ठादिक्रमेणातु
॥ तर्जनीमूलपर्य्यन्तंकरमालाप्रकीर्त्तिता॥१॥ अंगुल्यग्रेचयज्जप्तंयज्जप्तंमेरुलं
घनात॥ पर्वसन्धिषुयज्जप्तंतत्सर्वंनिस्फलंभवेत२ संस्थाप्यहृदयेहस्तंतीर्यक्
कृत्वाकरांगुलीः॥ आछाद्यहस्तौवस्त्रेणादक्षिणेनसदाजपेत॥३॥

یعنی درمیان مین دو پور چھوڑ کر باقی سب پورون مین جاپ کرے اور کپڑے سے ہاتھ بند کر کی
اور ہاتھ کو چھاتی مین رکھکر ترچھے ہاتھ سے جاپ کرنا چاہیے اور پورون کی لکیرون مین جاپ
کرنے سے وہ جاپ ضایع جاتا ہی اور سب مالون سے ردوراکچھ کی مالا بہتر ہی جیسا کہ سنگھتا مین لکھا ہی

मौरसंहितायां॥रुद्राक्षशंखपद्माक्षपुत्रजीवकमौक्तकैः॥स्फाटिकैर्मणिरत्नै-

श्च स्वर्णैश्च विद्रुमैस्तथा ॥ १ ॥ राजितैः कुशमूलैश्च गृहस्थस्याक्षमालिकाः ॥ अं-
गुलीगणनादेकं पर्वपर्य्यन्तमुच्यते ॥ २ ॥ पुत्रजीवैर्दशगुणं शतसंख्यैः सहस्र-
कम् ॥ प्रवालैर्मणिरत्नैश्च दशसाहस्रकं फलम् ॥ ३ ॥ तदेवस्फाटिकैः प्रो-
क्तं मौक्तिकैः लक्षमुच्यते ॥ पद्माक्षैर्दशलक्षं स्यात्सौवर्णैः कोटिरुच्यते ॥
४ ॥ कुशग्रन्थ्या कोटिशतं रुद्राक्षैः स्यादनन्तकम् ॥ सर्वैर्विरचिता माला न-
राणां मुक्तिफलप्रदा ॥ ५ ॥

اور جبکہ مالا نہ ملے تب انگلیون مین جاپ کرنا چاہیے اور پچیس دانہ کی مالا مکت دینوالی ہی اور تیس دانہ کی مالا دولت اور ستائیس دانہ کی سب کام و مطلب اور پندرہ دانہ کی مالا دشمن کو ہلاک کرنیوالی ہی اور چون دانہ کی مالا سی تمام کام سدھ ہوتے ہین اور ایک سو آٹھ دانہ کی مالا سب سے اعلے ہی آسن سب کام لوگون کے واسطے اون کا ہرن آسن بہتر ہی اور سیاہ آسن گیان اور مکت کی طالبونکو چاہیے اور دولت چاہنے والونکو باگھمبر کا آسن جائز ہی اور منتر صرف کس آسن کے اوپر جاپ کرنے سے سدھ ہوتا ہی اور آسن کے اوپر منتر جاپ کرنے سے رنج حاصل ہوتا ہے اور کاٹھ کے اوپر آسن لگانے سے نفلسی و تہیدستی لاحق ہوتی ہی اور پتھر کا آسن عارضہ کرنیوالا ہی اور گھاس وغیرہ کا آسن نیک نامی دور کرنیوالا ہی اور برگ درختان کا آسن باعث ازالہ خرد و دانش ہی اور کپڑے کے آسن سے جپ تپ ضایع جاتا ہی ہان اگر اور کچھہ نہ ملے تو مضایقہ نہین اور نیز اگر کپڑے مین ریشم یا اون ملی ہو تو جائز ہی اور کوئی گرہست بدون دیکچھیا کے مرگ چرم پر کسیطرح نہ بیٹھے کیونکہ یہ آسن صرف اہل ریاضت و برمچاری و جتی کے لیے مخصوص کیا گیا ہی اور بھیڑ و شیر و ہاتھی و اونٹ و ریچھ و سانپ کی کھال پر صرف موہن وغیرہ منتر جاپ کرتے وقت بیٹھنا جائز ہے اور گرہست کو چاہیے کہ مالا کو ترکیب کے ساتھ رشتے مین منعقد کرکے منترون سے صحیح اور پھر اوسکو پوشیدہ رکھے ورنہ جپ زائل ہو جاتا ہی جپ چارون پدارتھ کا دینوالا ہی اگر ترکیب کیساتھ کیا جاوے اور جگ سی جپ کم نہین ہے یہ جپ تین قسم کا ہی اول باچک دوم اپانس سوم مانس جب منتر کلام کیساتھ پڑھا جاتا ہی تو یہ باچک جپ

کہا جاتا ہی اور جب کہ صرف اپنے کان تک کچھ کچھ سماعت مین آتا ہی تو یہ اوپانس ہی اور جب کہ منتر صرف دل مین مع حروف و اعراب کے جاپ کیا گیا تو یہ مانس ہی اور واجب ہے کہ جاپ کرتے وقت منتر کے معنی سمجھتا جاے اور حضور قلب کو کام مین لاکر دوسرے طرف متوجہ نہووے اور مانس جاپ کا رتبہ دس ہزار حصہ دونون جاپ سے اعلی ہے اگر کوئی شخص بہت جلد جلد منتر کا جاپ کرتا ہے تو مرض مین مبتلا ہوتا ہی اور اگر بہت آہستہ آہستہ جاپ کرتا ہے تو اوسکی دولت معدوم ہوتی ہی اس لیے واجب ہی کہ درجۂ اعتدال کو کام مین لاوے جیسا کہ رشتہ مین موتی کو پرو دیا جاتا ہی اور جو شخص کہ منتر کو علانیہ اور اشتوتر کو خفیہ اور جاپ کو قرات کرتا ہی تو اوسکو کچھ پھل نہین ملتا جیسا کہ پانی سبو چہ خام سے نہین نکلسکتا اور بدون واقفیت اقسام منتر ولدھ و چھتیتا و بھگب دمدرا کے اگر کوئی شخص کسی منتر کو سوا لاکھ تک بھی جاپ کرے تاہم سدھ نہین ہوسکتا منتر کا سنسکار منتر کے سنسکار دس قسم کے ہین جیسا کہ رودرجامل مین لکھا ہی اشلوک

अथ मंत्राणां दश संस्काराः रुद्रयामले ॥

जननं[1] जीवनं[2] पश्चा ताडनं[3] बोधनं[4] तथा ॥ तथाभिषेको[5] विमली[6] करणाप्याय-

नं[7] पुनः ॥ तर्पणं[8] दीपनं[9] गुप्ति[10] दशैता मंत्र संस्क्रियाः ॥

پس جو شخص بدون بھوت کلا وقتی و بھوگھن اپدیش برہ گ پنج وغیرہ کی معلوم کرنے سے کچھ جاپ یا اپدیش کرتا ہے وہ ناحق ہے ،

چہارم تلک و ترپنڈ وغیرہ

ترپنڈ کی ترکیب کھنڈ نہم شیو پوران مین مفصل درج ہی اس مقام پر صرف بطور اختصار لکھا جاتا ہی کہ دونون ابرو کی درمیان پیشانی مین بھر و درمیانی انگلی سے دو لکیرین بھسم سے آراستہ کرکے تیسری لکیر زانگشت سے درمیان دونون لکیر کے آراستہ کرے اور مرتنجے یا انکا لاگن منتر سے ترپنڈ لگا دے دو او دس تلک سر و پیشانی و گردن و چھاتی و پانجر دونون و دونون بازو و ناف و کمر و حلقوم و ہردے یعنی چھاتی کا اوپر یہ مقام

تلک لگانیکو دوادس تلک کہتے ہین اور برہمن تلک اچھدر یعنی بلا رکھنے فصل کا مجاز ہی باقی تین برن
چھدر کیساتھ تلک کو آراستہ کرین اور چارون کے اندر جو نہین ہی وہ مجاز تلک لگانیکا نہین اور شیو
لوگونکو ترپنڈ لگانا چاہیے اور شاکت لوگونکو اردھ چندر اور سور لوگون کو گول اور گنیش کے پرستارونکو
چوکور لگانا واجب ہی اور بشینو کو دیپ جوت یعنی مانند شمع کے سیدھا اور مانند پھول کینر کے اوپر
شکل تپی درخت بانس کے چھدر ہین یعنی بدون فصل دوادس تلک دھارن کرنا چاہیے اور واجب
ہے کہ پوجن سے پہلے بھشم کو لگادی اور درمیان پوجن کے مرتکا کا استعمال کری اور کیسر و چندن وغیرہ
بعد پوجن کے دھارن کرنا چاہیے اور بھشم پاپچدستی یا ہوم وغیرہ کی راکھ سے بنائی گئی ہو اور مرتکا
تیرتھ یا کسی دیوتا کے استھان کی تلسی کے درخت کے نیچے کی ہو اور چندن سرخ و سفید و زرد جو دیوتا
کی پوجن کے بعد باقی رہگیا ہو وہ دھارن کرنا چاہیے اور چندن بدون ملانے کافور وغیرہ کے لایق
چڑھانے دیوتا کے نہین ہوتا اور خاص اپنے واسطے چندن طیار کرکے نہین لگانا چاہیے اور بدون
سورج انجلی دینے کے کسی دیوتا کی پوجن واجب نہین ہی

پنجم کھوڑشوپچار

اوپچار سولہ مشہور ہین یعنی سولہ چیز کے ساتھ پوجن کرنا کہا جاتا ہی لیکن دیبی وغیرہ کی پوجن مین چونسٹھ
اپچار تک ہین اور سولہ و پندرہ و اٹھائیس و پانچ و آٹھ و چھتیس تک اپچار ہین چنانچہ ہر ایک تفصیل ذیل مین کیجاتی
ہی کھوڑشوپچار یہ ہین آباہن آسن پادارگھ آچمن اشنان بستر جگیوپبیت چندن خوشبودار پھول دھوپ
دیپ نیبید پرنام پردکچھنا بسرجن جیسا کہ لنگ پران مین لکھا ہے۔

श्लोक लिंगपुराणे.

आवाहनासनं पाद्यमर्घ्यमाचमनीयकम् ॥ स्नानं वस्त्रोपवीतं च गन्धं पुष्पं च धूपकम् ॥ २ ॥ दीपमन्नं नमस्कारं प्रदक्षिणा विसर्जनम् ॥

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ سالک رام اور نربدیشر لنگ کی پوجن مین آباہن و بسرجن دو اپچار نہین ہے
تو سولہ کسطرح ہونگے تو کہنا چاہیے کہ اونکی پوجن مین بجای آباہن کے دھیان اور بجاے بسرجن کے

چھاپن شامل کیے جاتے ہن اور اسکندھ پران کھوڑش اپچار یہ لکھے ہین

स्कन्दपुराणे

ध्यानंचआसनंपाद्यमर्घ्यमाचमनीयकम् ॥ स्नानंवस्त्रोपवीतंचभूषणानि

तथैवच ॥ १ ॥ गन्धपुष्पंतथाधूपंदीपमन्ननिवेदनम् ॥ प्रदक्षिणानमस्कारस्तुप

चारास्तुषोडश ॥ २ ॥

اور یہ پوجن پانچ قسم کی ہی یعنی پوجا آرادھن ججن ارہن آرچن تشریح پوجا پانچ قسم کی اودشو کے
اخیر تک پوجن ہی اور دیپ تک آرادھن اور پانچ تک ججن ہی اور دہیپ تک آرچن ہی اور ٹہر بھوجن تک ارہن ہی

آٹھہ اوپچار

اگر کسی شخص کو استطاعت سولہ اوپچار کے ساتھ پرستش کرنے کی نہووے تو وہ صرف آٹھ اوپچار
سے پوجن کرے جیساکہ شیواگم مین حکم ہے

शैवागमे.

गंधंपुष्पंचधूपंचदीपमन्ननिवेदनम् ॥ ताम्बूलंचनमस्कारंप्रदक्षिणाक्षमापनम् १

اور اگر آٹھ اوپچار کی بھی مقدرت نہووے تو صرف چھ اوپچار سی پوجن کرے اشنان گندھ پھول دھوپ
دیپ نئی وید اور اگر اسقدر بھی مقدور نہو تو صرف تین اپچار سے پوجن کری یعنی اشنان نئی وید قدمون پر گرے

तदुक्तंसौरसंहितायाम् ॥

अभिषेकंचनैवेद्यंनमस्कारंतथैवच ॥ एतावदेवकर्त्तव्यंसभक्तेनप्रयत्न-

तः ॥ १ ॥

اور اگر اسقدر بھی نہو سکے تو صرف پھول چڑھاوے

तदुक्तंवायुसंहितायाम् ॥

पाद्यादिमुखवासांतमर्घ्यांतवापिसंकटे ॥ पुष्पविक्षेपमात्रंवाकुर्य्याद्भावपुरः

सरम् ॥ १ ॥ तावतैवपरोधर्म्मोभावेनसुकृतंविदुः ॥

ششم پرد کچھنا

واجب ہی کہ تین پرد کچھنا ڈنڈوٹ کے ساتھ دیوتا کی کرے کیونکہ پرد کچھنا کرنے سے پوجن تمام دوکھون سے مبرا ہو جاتی ہے جیسا کہ پاراسر اسمرت مین حکم ہے

तदुक्तं पाराशरस्मृतौ ॥ प्रदक्षिणात्रयं कुर्य्यात्सभक्त्या प्रणातिर्भुवि ॥ शांतिपूजा तिकल्याणी सर्वदोष विवर्जिता १ अयत्नलभ्या सर्वेषां भुक्तिमुक्तिफलप्रदा ॥

اور کوئی شخص ڈنڈوت کرنے سے بھی مجبور ہے تو اونکو چلتے پھرتے سوتے جاگتے مین صرف یاد کرنے سے پوجن کا پھل حاصل ہو جاتا ہے

ہفتم بیل پتر

بدون بیل پتر کے شیو کی پوجن اور بدون تلسی کے بشن کی پرستش اور بلا بلدان کے دیبی کی پوجن خوب مرغوب نہین ہے جیسا کہ شیو اگم مین لکھا ہے۔

बिल्वपत्रैर्विना पूजां यः करोति शिवस्य च ॥
स याति नरकं घोरं यावदिंद्राश्चतुर्दश ॥ २॥

اگر کوئی شخص دو یا تین بیل پتر بھی درستی وصحت کے ساتھ شیو کے اوپر چڑھاوے تو اوسکی مکت ہونے مین کچھ بھی اشتباہ نہین ہی اور جو بیل پتر کٹی ہوئے ہو تو اگر ایسی ایک بیل پتر بھی شیو کے اوپر چڑھاوے تو شیو لوک مین جاتا ہے اور درخت بیل کے درشن کرنے یا چھونے یا پرنام کرنے سے رات دن کے تمام گناہ دور ہو جاتے ہین اور چوتھا اماوس اشٹمی و سنکرانت و سوموار کے روز بیل توڑنا منع ہی

तदुक्तं लिंगपुराणे.

अमा रिक्ता च संक्रांता नवम्यां चन्द्रवासरे ॥
बिल्वपत्रं न च छिद्या छिद्याचेन्नरकं व्रजेत् १

اور اگر بیل تیر کسی مقام پر نہ ملے تو باسی و خشک بیل تیر لیکر پوجن کری کسواسطے کہ تلسی تیس دن اور بیل تیر
چالیس دن اور کمل تین دن اور کیتکی پانچ روزہ اور دیوتا پندرہ دن تک کی توڑی ہوی پاک اور قابل چڑھانے
کے رہتے ہین اور جائفل و جاوتری و لونگ و زعفران ایکسال تک قابل کام کے ہین باقی اور کوئی پھول
و تیر باسی اور دوسرے دن کے توڑی ہوے لایق چڑھانے کسی دیوتا کے نہین ہین البتہ مالا اور مالی کے گھر کے
پھول مستثنیٰ ہین اور جہان کہین روزمرہ بیل تیر دستیاب نہو وہان سات دن تک بیل تیر روزمرہ بعد
چڑھانے کے دھوکر رکھ لیوی اور روز روز سات دن تک وہی چڑھایا کری آٹھوین روز ممانعت ہی اور اگر
اتفاق سے کہین بیل تیر دستیاب نہووے تو چاول جدید و نرم کو بجاے بیل تیر کے چڑھانا درست ہی اور نارد
پوران مین لکھا ہی کہ بیل تیر اور تلسی اولٹی چڑھانا چاہیے باقی اور سب پھول و پھل جسطرح پیدا ہوتے ہین
اوسیطرح چڑھانا چاہیے لیکن اسکندھ پوران و دیگر بعض پورانون مین حکم ہی کہ بیل تیر اور پھول وغیرہ اوندھی
کبھی نہ چڑھاوی بلکہ جسطرح پیدا ہوے ہون اوسیطرح چڑھانا چاہیے اور شیو مہاراج نے خود فرمایا کہ ہمکو جواہر موتی و
مرجان الماس و گوہر وغیرہ بدون بیل تیر کے پوجن مین قبول کرنا پسند نہین ہی اور بیل تیر و کنول کے
چڑھانیکی تعداد ہزار تک کی ہی مگر ایک یا دو یا آٹھ زیادہ ہزار سے ہونا چاہیے اور جبکہ روزمرہ کی کچھ قید و
حد نہین ہی تو دوسرے پھولون سے تعداد پوری کر دینا چاہیے اور جہان کہین کہ دھوپ و دیپ
و نیوید وغیرہ نہین ہو وہان بیل تیر دینے سے پوجن ختم کر دینا چاہیے جیسا کہ شیو رہس مین حکم ہے

तदुक्तं शिवरहस्ये.

धूपदीपोपहारादेरभावेपि द्विजोत्तमः ।।
सांगं विल्वदलैरेवभविष्यसि चस्यार्चनम् १

اور اگر سواے اپنے لڑکے یا سکہہ یا نوکر کے کسی دوسرے شخص کی لائی ہوئی یا آنکہ شودر سے بقیمت توڑائی
ہوئی بیل تیر کوئی شخص چڑھاوے تو بڑا عذاب ہوتا ہی اور اگر خود اپنے ہاتھ کوئی شخص [illegible] صاف بیل تیر لا کر چڑھاوے
تو وہ شیو لوک مین داخل ہو کر مانند شیو کے آپ بھی ہو جاوے اور اگر روزمرہ ایک بیل تیر بھی اپنی لائی ہوئی
بشرطیکہ کرم و شکست نہو و صاف ہو شیو کے اوپر چڑھاوی تو بیشمار پھل ہوتا ہی اور اگر شیو کے [illegible] کچہری مندری

کوئی شخص یقین کے ساتھ بیل پتر شیو کے اوپر چڑھاوے تو ضرور شیو ہو جاوے۔

ہشتم پھول

اگر کوئی شخص بِو ون پھولون کے شیو وبشن وغیرہ دیوتون کی پوجن کرے تو ضرور اوسکا خاندان و دھرم نیست و نابود ہو جاوے اور اگر ایک پھول سے بھی شیو وبشن وغیرہ کی پرستش کرے تو معہ خاندان کے خوش و خرم بنا رہے اور پھول خواہ دریا مین پیدا ہوے ہون خواہ پھلواری وغیرہ کے ہون مگر شرط یہ ہے کہ خوشبودار ہون ایسے پھول چڑھانا چاہیے اور پتر یعنی برگ اور پھول جو جنگل یا پہاڑ مین پیدا ہوے ہون سب شیو کے اوپر چڑھ سکتے ہین بشرطیکہ کرم و سوراخ سے بری ہون اور باسی یا آنکہ رنگ مین سرخ ہون مگر کنیر اور کنول کے پھول سرخ رنگ والے بھی شیو کے اوپر چڑھانا چاہیے ان دو کی ممانعت نہین ہے جیسا کہ سور پران مین حکم ہے

तदुक्तंसौरपुरारो { रक्तोत्पलैः कर्णिकारैः यः करोति ममार्चनम् ॥
सभाग्यमान्मनुष्येषु ममस्यात्प्रियकृत्तमः २

اور ترجنی اونگلی اور اونگوٹھا سے مدد کر کے پھول دیوتون کے اوپر چڑھانا چاہیے اور مدار دھتورے کے پھول بشن کے اوپر نہین چڑھانا چاہیے منع ہین اور کنیر سرخ خواہ سفید کا ایک پھول بھی اگر شیو یا بشن کے اوپر چڑھاوے تو ضرور برکت حاصل ہو جاوے اور کچری اور کندی وکیتکی وگرہر دو دبھر و مالتی و جوہی شیو کے اوپر کسی حالت مین یہ سات پھول نہ چڑھانا چاہیے علی ہذا القیاس دیبی کے اوپر دوب یعنی گیاہ اور مدار کے پھول چڑھانا منع ہے اور تگر اور اگست کے پھول سورج کے اوپر چڑھانا واجب نہین اور تلسی کسی حالت مین گنیش کے اوپر نہ چڑھاوے اور گیان مالا مین حکم ہے کہ اچھت بشن کے اوپر اور تلسی گنیش کے اوپر اور دوب دیبی کے اوپر اور بیل پتر سورج کے اوپر اور دھتورا اور مدار کے پھول بشن کے اوپر کسی حالت مین نہ چڑھانا چاہیے جیسا کہ اشلوک ہذا مین درج ہے۔

ज्ञानमालायाम्.

नाक्षतैरर्चयेद्विष्णुंन तुलस्या गणाधिपम् ॥ न दूर्वयार्चयेद्देवीं बिल्वपत्रैर्दिवाकरम् ॥ १ ॥ उन्मत्तमर्कपुष्पंच विष्णोर्वर्ज्यंसदाबुधैः ॥ अक्षतास्तुयवाः प्रोक्ताः इति पराशरदर्शी उक्तत्वाद्यवानामेवायंप्रतिषेधो न तंडुलादीनां तन्त्रान्तरे महाविवेकं सर्वत्र शंखेनैव प्रकल्पयेत् यवश्चैव प्रशस्तो ज्ञ शिवसूर्य्यार्चनं विनेति विस्तरस्तु तत्तत्सात्कृते आचारमयूखेद्रष्टव्यः ॥

اور سفید و زرد پھول بشن کو اور دیبی و سورج و گنیش کو سرخ پھول نہایت مرغوب و مطبوع ہین کہ جو پھول کہ مع کیڑون و کرم وغیرہ کے ہون یا آنکہ بال پھولون مین لپٹے ہون یا بدبوئن خوشبو کے ہون یا خوشبو نہایت تیز ہو یا غنچہ یا میلے یا سونگھے یا دھرے یا سیاہ کپڑے یا برتن مین باندھے یا رکھے یا خشک ہون یا باسی ہو یا زمین کے گرے ہون یا آنکہ غسل کرنے کے بعد توڑے گئے ہون تو اس قسم کے پھول سب دیوتون کے اوپر چڑھانا منع ہے لیکن چمپا اور کنول کی کلی بھی توڑنا اور چڑھانا جائز ہے بشرطیکہ بعد غسل کے توڑے گئے ہون کیونکہ یہ دونون قسم کے پھول بعد اشنان کے توڑنا واجب ہے اور جسطرح کہ مالا اور مالی کے گھر کے پھولون مین کچھ عیب باسی کا نہین ہے اسیطرح پشپ انجل دینے مین اُلٹے سیدھے کا کچھ بچار نہین ہے اور تلسی چمپا کونکا بیلی مولسری کش دوب پان بیل دیونا و پھیر سامن درم بشن کرانتا آملا یا پاکر یعنی لیچڑا ان سب کے پتے دیوتون کے اوپر چڑھانا نہایت خوب و مستحسن ہے

نہم دھوپ وغیرا ول سرب گندھ

चतुःसमंगारुडे

कस्तूरिकाया द्वौ भागौ चत्वारश्चंदनस्य च ॥ कुंकुमस्य त्रयश्चैकं शशिनस्याच्चतुःसमं ॥ १ ॥ कर्पूरचंदनं दर्पं कुंकुमं च समांशकम् ॥ सर्वगन्धमिति प्रोक्तं समस्तसुरवल्लभम् ॥ २ ॥

یعنے کستوری دو حصہ اور چہارم حصہ چندن اور ثلث کُمکُم اور کافور برابر سب کے ملا کر اگر دیوتا پر چڑھاوے تو یہ دھوپ تمام دیوتون کو مرغوب ہے اسکا نام سرب گندھ ہے دوم چکشچہ کردم کافور اگر کستوری چندن کنکول ان پانچ چیز سے بنانا چاہیے

तदुक्तं ब्रतार्के.

कर्पूरमगुरुश्चैवकस्तूरी चन्दनं तथा ॥

कंकोलंचभवेदेभिःपंचभिर्यक्षकर्दमः १

سوم دھوپ اگر چندن مُشک سلہا کستوری برابر لیکر دھوپ بناؤ جیساکہ بھبکھیہ پُران کا حکم ہے

हेमाद्रौभविष्ये- { अगुरुंचन्दनंमुस्तांसिल्हादंवृषदंतथा ॥
समभागन्तुकर्त्तव्यंधूपोयमसृताह्वय १ }

اور دھوپ کے دس انگ ہیں جیساکہ اشلوک ہذا سے واضح ہوگا۔

षडभागकुष्टंद्विगुरागोगुराश्चलाक्षात्रयंपंचनरस्यभागः ॥ हरीतकीसर्जरसश्चमांसीभागैकमेकंत्रिलवंशिलाजम् ॥ १ ॥ धनस्यचत्वारिपुरस्यचैकोधूपोदशांगः कथितोमुनीन्द्रैः ॥

دہم مُدرا

شیو کی لنگ مدرا یہ ہے

स्कन्दपुराणे.

उच्छ्रितेदक्षिणांगुष्ठेवामांगुष्ठेनबन्धयेत् ॥ वामांगुलीर्दक्षिणाभिरंगुलीभिश्चवेष्टयेत १ लिंगमुद्रेयमाख्याताशिवसान्निध्यकारिणी ॥ श्रीकामः शीर्षिकुर्वीतराज्यकामस्तुनेत्रयोः २ सुखेत्वन्नादिकामस्तुग्रीवायांरोगशांतिकृत् ॥ हृदयेसर्वकामंश्च ज्ञानार्थंनाभिमंडले ३ राज्यकामस्तुवाह्वोर्वैराष्ट्रंकामस्तुपादयोः ॥

بشن کے سترہ مدرا یہ ہین

रामार्चनं चन्द्रिकायामगस्त्यः॥

आवाहनी स्थापनी च संनिधीकरणी तथा॥ सुसन्निरोधनी मुद्रा सन्मुखीकरणी तथा॥ १॥ संकलीकरिणी चैव महामुद्रा तथैव च॥ शंखचक्रगदापद्मधेनुकौस्तुभगारुडाः॥ २॥ श्रीवत्सवनमाले च योनिमुद्रां प्रदर्शयेत्॥

یازدہم برت

جو شخص کہ اپنی برن و آشرم مین مستقل اور راست گو اور جاندارون کے اوپر مہربان ہو تو ایسے شخص کا برت ضایع نہین جاتا بلکہ ضرور پھل ملتا ہی اور کورم پران مین حکم ہی کہ برہمن چھتری بیس شودر مہادیو کی پرستش اور دان و جگ برت کرنے سے شیو کی ساجہ و شامیپ مکت کو پاتے ہین اسکندھ پوران کورم پوران

कूर्मपुराणे॥

ब्राह्मणाः क्षत्रियाः वैश्याः शूद्राश्चैव द्विजोत्तम॥ अर्चयन्ति महादेवं यज्ञदानसमाधिभिः॥ १॥ व्रतोपवासनियमैर्होमस्वाध्यायतर्पणैः॥ तेषां वै रुद्रसायुज्यं सामीप्यं नापि दुर्लभम्॥ २॥ देवलोपि॥ व्रतोपवासनियमैः शरीरोत्तापनैस्तथा॥ वर्णाः सर्वेपि मुच्यंते पातकेभ्यो न संशयः॥ ३॥ भारते॥ मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येपि स्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेपि यान्ति परां गतिम्॥ ४॥ देवीपुराणे तु॥ स्नातैः समुदितैर्हृष्टैर्ब्राह्मणैः क्षत्रियैर्नृपैः॥ वैश्यैः शूद्रैर्भक्तियुक्तैर्म्लेच्छैरन्यैश्च मानवैः॥ ५॥ स्त्रीभिश्च कुरुशार्दूल तद्विधानमिदं शृणु॥

اور دیول کا قول ہی کہ تمام برت و نیم سے اپنے جسم کو جلا کر جمیع گناہان سے آزاد ہو سکتے ہین اور مہابھارت مین لکھا ہے کہ برت کرنے سے عورت و شودر و بیس بھی پرم پد کو حاصل کرتے ہین اور دیبی پران مین عورت و ملیکچھ تک کو بھی اجازت برت کرنے کی دی گئی ہی لیکن عورت کو بدون اجازت اپنے شوہر کے کسی حالت مین اختیار رکھنے برت کا نہین ہی جیسا کہ لکھا جاتا ہی مارکنڈے پران

मार्कराडेयपुरारो.

नारीखत्वंन्तुशालाभर्त्रा पित्रासुतेन वा ॥ निष्फलन्तुभवेत्तस्ययत्कारोतिव्रतादिकं १

कात्यायनोक्ते.

पत्याजीवतियानारीउपवासव्रतंचरेत् ॥ आयुष्यंहरतेभर्त्तुःसानारीनरकंव्रजेदिति

اور بیوہ عورت کو بعد حصول اجازت والدین کے برت رکھنا واجب ہی کہ جب برت رکھے تو اول
تامر پاتر یعنی ظروف مسی کو ہاتھہ مین رکھکر سنکلپ کری اور صبحکو اشنان کری پوجن روز مروت قا
ہوجاوے اگر ممکن ہو تو اوس روز زمین پر لیٹے اور کچھہ دن بعد نہ کھاوی اور جب وہوم کرے اور برت کی
اخیر مین کچھہ دان دیو اور چوبیس یا بارہ یا پانچ یا تین برہمنونکو کھانا کھلاکر دکچھنا دیوی اور برت کے
روز چار امر کرنا واجبات سے ہین پہلی برہمچرج رہی یعنی جوتہ وغیرہ نہ پہنے دوسرے سواے راست کے کوئی
کوئی بات جھوٹہ نہ کہے تیسرے کسی جاندار کو نہ مارے چوتھے آمکہ یعنی گوشت نہ کھاوے اور عبارت
برہمچرج رہنے مین ممانعت صحبت عورت و مباشرت بھی داخل ہے بعضون کا قول ہے کہ غیر عورت
کے ساتھہ مباشرت منع ہے مگر اکثر اس بات پر متفق ہین کہ کوئی عورت اوس روز لائق صحبت
کے نہین ہی اور لفظ آمکہ سے صرف گوشت مراد نہین ہی بلکہ اور اشیا بھی مانند گوشت کے ہین

اشلوک ہذا سے معلوم ہوگا

व्रतार्के —
आमिषंरक्तपानीयंगोवर्ज्यंक्षीरमामिषम् ॥
मसूरमाषिंसस्येचफलंजंबीरआमिषम् १
आमिषंशुक्तिकाचूर्णमारनालंतथामिषम्।

اور کوئی برت رکھکر پھر اوسکا چھوڑنا سخت گناہ ہی جیسا کہ مدن رتن مین لکھا ہے -

मदनरत्नछागले.

पूर्वंव्रतंगृहीत्वायोनाचरेत्काममोहितः ॥
जीवितेपिचचांडालोमृतेश्वाहोभिजायते १

اور سوا عورت کے دتون یعنی مسواک کرنا منع ہی صرف بارہ کلی کرنا چاہیے -

वृद्धवशिष्ठः।

उपवासेतथाश्राद्धे नकुर्य्याद्दन्तधावनम् ॥ काष्ठेविनेतिशेषः

व्यासवचसा — श्रयोद्वादशगराडूकैर्विदध्याद्दन्तधावनम्॥

اور دیول نے فرمایا ہے کہ کھانے و پانی پینے و پان کھانے و دن کے سونے و مجامعت سے
برت جاتا رہتا ہے لیکن اشکت لوگون کو ممانعت نہین ہے وے پانی وغیرہ پیوین -

देवलः— असकृज्जलपानाच्च सकृत्ताम्बूलचर्वणात् ॥
उपवासः प्रणश्येत दिवास्वापाच्च मैथुनात् १

اور برت کے ایک روز آگے پارن کے دن گوشت تناول نہ کرے اور درصورت بیماری
شوہر کے عورت مجاز رکھنے برت کی ہے کہ بجاے اپنے شوہر کے برت رکھے اور جو اشیاء
کہ برت مین کھانا چاہیئے اور جنکی ممانعت ہے وہ ذیل مین لکھے جاتے ہین اور بعد میعاد معینہ
کے برت کا اُدیاپن کرنا چاہیے -

अथव्रतहविष्यानि कात्यायनः।

हविष्येषुयवामुख्यास्तदनुव्रीहयःस्मृताः॥ माषकोद्रवगौरादीन्सर्वाभावे विवर्जयेत् १

अग्निपुराणे।

व्रीहिषष्टिकमुद्गाश्च कलापाःसलिलंपयः॥ श्यामाकाश्चैवनीवारागोधूमाद्याव्रतेहि-
ताः १ कुष्मांडलाबुवार्त्ताकपालकीज्योत्स्निकास्त्यजेत्॥ चरुभैक्ष्यंसक्तुकणाःशाकं-
दधिघृतंमधुः २ श्यामाकाःशालिनीवारायावकंमूलतंडुलं॥ हविष्यंव्रतनक्तादाव-
ग्निकार्य्यादिकेहितं ३ मधुमांसंविहायान्यद्व्रतेचहितमीरितम् ४

भविष्ये.

हैमन्तिकंसिताखिन्नंधान्यंमुद्गयवास्तिलाः॥ कलायकंगुनीवारावास्तुकंहिलमोचि-
का॥ १॥ षष्टिकाकालशाकंचमूलकंकेमुकेतरत्॥ कन्दःसैंधवसामुद्रे गव्येचदधि

सार्पेषि ॥ २ ॥ पयोन्नु घृतसास्त्रयमसाम्रहरीतकी ॥ पिप्पलीजीरकंचैवनागरंगक तिन्तिडी ॥ ३ ॥ कदलीलवलीधात्रीफलानिगुडभैक्षवम् ॥ अतैलपक्वंमुनयो हविष्यारीप्रचक्षते ॥ ४ ॥

دوازدہم تیرتھ جاترا بموجب بھارت مہاپران

ہر چند کہ تیرتھ جاترا اور تمام تیرتھون کی نام بھارت مہاپران کے بن پرب مین اندر ادھیائیون کے بشرح وبسط تمام مذکور ہوئے ہین لیکن بخوف طوالت اطناب کلام بطور انتخاب صرف مشہور مشہور تیرتھون کا ذکر کیا جاتا ہی واضح ہو کہ جنکے ہاتھ وپیر ودل وقابو مین ہین اور علم تپ مین مشہور آفاق ہین اور دان وغیرہ نہین لیتے اور غرور سے خالی ہین اور کوئی کام ریاکاری کے ساتھ شروع نہین کرتے اور پھل اہار کرتے ہین اور گناہ نہ کرکے غضب سے بری رہکر حواس خمسہ کو مغلوب کرتے ہین اور راستی اور خلق اور برت وغیرہ کو اختیار کرتی ہین اور انکو گھر بیٹھے تیرتھ کا پھل حاصل ہوا کرتا ہی اور جگ سے زیادہ پھل تیرتھ کرنے سے ملتا ہی جو شخص تیرتھ مین جاکر تین دن اُپ باس یعنی برت نہین کرتے اور سونا یا گاے دان نہین دیتے وے مفلس کا جنم پاتے ہین اول بموجب بیان مارکنڈے پشکر یہ تیرتھ جہان فانی مین ایسا ہی کہ جہان تینون سندھیا مین دس کروڑ ہزار تیرتھ روزمرہ جایا کرتے ہین اور سورج وبس ومرت گن والپسرا وگندھرب وہان روزمرہ جاتے ہین اور برہما ہر وقت وہان مقیم رہتے ہین یہ وہی مقام ہی جہان اگلے زمانہ مین سب دیوتا ورکھ تپ کے سدھ کو حاصل کیا جو کوئی شخص کہ پشکر مین اشنان کرکے دیوتا اور پترونکی پوجن کرتا ہی وہ اسمیدھ جگ سی دس حصہ زیادہ پھل پاتا ہی اور پھر اوسکو خوف تناسخ نہین رہتا اور کارتکی پورنماشی مین پشکر کے نہانی سی برہم لوک ملتا ہی اور جو پھل کہ سو برس تک اگن ہوتر کرنے سے ملتا ہی وہ صرف کارتکی پورنماشی کو پشکر کے نزدیک جانے سے ملجاتا اور جو شخص صبح وشام پشکر کی یاد کرتا ہی اوسکو تمام تیرتھون کی اشنان کا پھل ملجاتا ہی ریوا یعنی نربدا اور سرستی اور چرمنوتی وپربھاس ودوارکا وپنڈارک وسندوساگر سنگم وبدرتنگا وکماری وپنج ند تیرتھ وسیت چرونین وغیرہ تیرتھ سو سو اسمیدھ جگ کی پھل دینوالے ہین اور

کورچھیتر کے جانے سے پھر کوئی پاپ باقی نہین رہتا یعنی اگر کورچھیتر کی خاک اڑکر کسیکے اوپر پڑجاوے
تو وہ بھی پرم گت کو پاتا ہی اور پرسرام نے وہان پشکر تیرتھ کو ملاکر قایم کیا اور کئی کنڈ وہان ہین جو پرسرام
نے چھتریون کے خون سے بھرا تھا اور اونھین پانچ کنڈ مین تیرتھونکا ترپن کیا تھا اور برہما ورت اور کیدار کپل
نیتام کان برہم دمبر واپاگا ندی وکاشتی سر تیرتھ کی بڑی مہمان ہی اور کیدار جسکو کپٹل تیرتھ کہتے ہین وہان
چتردسی اندھیاری پاکھہ کو جاکر اگر شیو کی پوجن کرے تو تمام مقاصد بر کامیاب ہوکر سرگ مین باس ہووے
اور کیدار مین تین کرور تیرتھ مقیم رہتی ہین مصرک یعنی مصرکھ مین بیاس نے تمام تیرتھونکو قایم کیا تھا اور وہان
جانی سی ہزار گوودان کا پھل حاصل ہوتا ہی نیمکھ یعنی نیمکھار کی بڑی مہمان ہی اور جسقدر کہ تیرتھ روی
زمین مین ہین وی سب نیمکھار مین ہین اور وہان جانے سے دس پشت تک مکت ہوجاتی ہین اور پرتھودک
سوام کارتک کا تیرتھ ہی یہان اشنان کرنے سے اسمید جگ کا پھل ملتا ہی اور پنج بٹی مین مہادیو کی پوجن
کرنے سی ست لوک ملتا ہی اور گنگا دوار مین اشنان کرنے سے کرور تیرتھ کا پھل ہوتا ہی اور کنکھل مین اگر
تین روز برت کرکے اشنان کری تو اسمید جگ کا پھل پاکر سرگ لوک کو چلا جاوے اور کوروپیتا یعنی گپتا جو سرجو
مین ہی اور جہان سے رام چندر مع تمام خاندان و پورباسی لوگون کی سرگ کو گئی ہین اگر کوئی شخص وہان اشنان
کری تو ضرور اوسکو سرگ ملیگا اور بارانسی مین جاکر اگر شیو کی پوجن کری اور کپلا ہرد مین اشنان کری
تو راجسوے جگ کا اشنان ملتا ہی اور اب مکت تیرتھ جسکو کاشی کہتے ہین وہان جانے
سے گناہون کے دور ہونیکا تو کچھ ذکر نہین بلکہ برہم ہتیا بھی دور ہوجاتی ہی اور وہان مرنے سے موکچھ حاصل ہوتا
ہی اسلیے جہان مین اور کوئی تیرتھ برابر کاشی کے نہین ہے اور گیا کی صرف جانے مین اسمیدھ جگ کا پھل ملتا ہی اور اکچھے
بٹ کے نیچے پنڈا دینے سے بڑا پھل ہی اور گنڈکی و بیتا ندی کے نہانے سے بڑا پھل ملتا ہی اور گوکرن
مین جہان جسکا برہما وغیرہ دیوتا نمسکار کرتے ہین اگر کوئی شخص جاکر شیو کی پوجن کری اور بارہ روز برت
کرکے مقیم رہی تو اوسکا کوئی گناہ زایل ہونے سے باقی نہین رہتا اور اسمید جگ کا پھل ملتا ہی اور کالنجر
و چترکوٹ و سرنگ بیر لوپر مین جانے سی باجپئی و اسمیدھ وغیرہ جگون کا پھل ہوتا ہی اور پریاگ جہان
برہما وغیرہ دیوتا و لوکپال و تمام رکھہ و سنت کمار وغیرہ و ناگ و سدھ و سورج وغیرہ وگرہ تمام ندی و سمندر و

وا پسر اوگندھرپ و مہا دیو و بشن و پرجاپت وغیرہ مقیم رہتے ہین وہان تین کنڈ آگ کے ہین اور سرستی گنگا و جمنا سے ملکر تینون جہان کے پاک کرنیکو کافی ہے وہان بید و جگ جسم دہارن کیے ہوے نظر آتی ہین اور جہان مین جسقدر رشی و تیرتھ ہین اون سب سے پریاگ اعلی ہین وہان ایک گے دنیے سے کرور گو کا پھل ہوتا ہی وہان ساٹھہ کرور اور دس ہزار تیرتھ مقیم رہتے ہین اور گنگھل اور پریاگ مین گنگا اشنان کرنیکا سب سے زیادہ پہل ہی اور جسطرح کہ آگ لکڑی کو جلاتی ہی اوسیطرح پریاگ مین گنگا تمام گناہونکو جلادیتی ہے اور ست جگ مین سب تیرتھ یکسان تھے مگر ترتیا مین پشکر کا مہاتم تھا اور دواپر جگ مین کورچھیتر اعلی تھا اور کلجگ مین گنگا کے برابر دوسرا تیرتھ نہین ہی اور پشکر مین جو شخص کہ تپ کرکے بڑا دان دیتے ہین ہین اور ریلیا چل مین جو شخص کہ جلجاتی ہین اور بھرگ تنگ مین جو شخص مرجاتی ہین وہ پہل صرف گنگا و پشکر و کورچھیتر مین اشنان کرنے سے حاصل ہوجاتا ہی گنگا کا نام لینے سے آدمی پاک ہوجاتا ہے اور درشن کرنے سے مکت ملتی ہے اور اشنان کرنے اور جل پینے سے سات پشت تک رستگار ہوجاتے ہین جب تک آدمی کی ہڈیان گنگا مین رہتی ہین تب تک اوس شخص کو بہشت رہنا ملتا ہی

श्रीमहाभारते वन पर्वणि ॥

न गंगा सदृशं तीर्थं न देवः केशवात् परम् ॥

ब्राह्मणेभ्यः परन्नास्ति एवमाह पितामह १

اور گنگا جس دس مین ہین وہ تپوبن اور سدھ چھیتر کنارہ گنگا جی کا ہے یہ سر پوشیدنی ہی لایق کہنے کے بیک ہزار سے نہین ہی

دوم موجب بیان دھوم منّ اول پراچے دسا کے تیرتھ نمیکھ جہان گومتی

ندی ہی اور جہان گتی نام پہاڑ ہی اور وہان برھمسر تیرتھ ہی دہان جانیسے دس پشت ماضیہ اور دس پشت آگے ہونوالی آزاد ہوجاتی ہین اور بہالگو ندی اور کوشکی و داوت پلادن جو پانچال مین ہی اور کان کبج یعنی قنوج اور گنگا جمنا کا سنگم جسکو پریاگ کہتے ہین اور اگست آسرم اور تاپ سارت اور بھرگ آسرم جو مہیندر کے اوپر ہی اور کیدار آسرم اور گرکنڈ دو دوبن و ماہا ندی او نندا ندی یہ سب پورب کے تیرتھ ہین دوم دکھن کے تیرتھ گوداوری بینی و جگر نتھا و پیوشنی دھنشکر و ماہرن دکن آسرم و بدی سوح آرک

وچیندرا تیرتھ واشوک تیرتھ وبرن تیرتھ وکماری تیرتھ یہ دوتون ورڑ دیش مین ہین اور گوکرن وپربھاش وبدیورج الس وچھبو دبھیدان وپنڈارک داوجین شنکھ ودوارادتی سوم پچھم طرف کے تیرتھ اونتی اور نربدا ندی جو پچھم کو بہتی ہی دبشو شر اسرم وگر بدری ج سنکھ دھرونی ندی وین تیرتھ بیناک کے اوپر ہی واست گرجہان کچھ سین من کا اسرم ہی دچیون اشرم وجمبو مارگ وکیت مال وگنگا ودوار وسنیدھواران دپشکر جہارم اوترسمت کے تیرتھ مالتی تیرتھ سرستی اور سندھ کے اتصال پر ہے اور ملکیچپا وتن تیرتھ جمنا کے اوپر ہے وسر بھنگ آشرم ورکھ دوتی ونیوگر ودھ پانچال دیس مین ہی دوالبھ آسرم وبلاش بن وکرات وکنزکر وکنگھل وپرگروبھرگ تنگ دبدری آسرم

१ गोदान २ भूमिदान ३ अन्नदान ४ सुवर्णदान.

سیزدہم دان بموجب مہابھارت ساشت پب

چونکہ بیان دان کا پایان نہین ہے لہذا طول واختصار دونون سے عطف عنان کیگئی صرف اسقدر کہا جاتا ہی کہ گودان بھوم دان ان دان سبرن دان جمیع اقسام دان سے اعلی مین اور مہابھارت مین اندر شانت پرب دان دھرم کے ملاحظہ کرنا چاہیے کیونکہ بدون ملاحظہ پرب مذکور کے کیفیت اصلی معلوم نہین ہوتی ؛

تمت بالخیر والظفرہ

दो.

शशि शेखर गल गरल कर शूल विभूषण व्याल ।
भस्म अंग असवार वृष ओढ़े तन हरि छाल ॥

ششی شیکھر گل گرل کر شول بھوشن بیال بھسم انگ اسوار برکھ اوڑھے تن ہر چھال



تن شیو کی گاتھا سرل اردو میں سکھ دھام چھاپی پراگ نرائنہ شیو پران جہہ نام

तिन शिवकी गाथा सरल उरदू में सुख धाम ।
छापी प्रागनरायणहिं शिवपुराण जेहि नाम ॥

سری گنیش آینمہ

شیوپران پہلا کھنڈ

ایک روز سری سوت جی مہامنی سری بیاس جی کے شاگرد جنھون نے اپنے گرو کی خدمت سے عظمت حاصل کی بمقام جنگل نیمکھار پرستش سداشیو مین مصروف تھے اور شیو کی اوصاف حمیدہ اپنے دل مین ہر وقت تصور کرتے مراقبہ مین محو اور غرق رہا کرتے اتفاقاً سونک مع اور بہت منیشرونکی بحضور سوت جی حاضر ہوکر سوت جی سے سوال کیا کہ آپ اشیو کے اوصاف حمیدہ کو بیان کرین کیونکہ ہملوگ دریای بیابان غم فناک دنیاوی مین غرق ہوتے ہین ہماری بڑی قسمت سے آپ ملے ہین عنقریب وہ جگ آنیوالا ہے کہ جسکی وجہ سے گناہ زیادہ ہونگے اور قدیم دہرم کالعدم ہوکر سب لوگ طریقۂ دہرم قدیم کے ترک کرکے راہ راست سے منحرف ہوجاوینگے انسان خود بدنام ہوکر اورونکی بدنامی کہنے والے اور حیران پریشان دروغگو اور طامع ہوکر تینون وقت سندہیا برت سے مجبور اور صرف تجارت اور دنیوی فواید سے متمتع رہکر غرور سے معمور اور اپنے عقاید اور افعال لابدی روزمرہ سے غافل اور عبادت اور ریاضت اور تسبیح اور جگ سے عاطل اور خداشناسی سے بیکار اور جاہل مطلق بہت گفتگو کرنیوالے ناہنجار اور نیم سنجم وغیرہ جو جوگ کے عضو ہین محض ناواقف ہوکر برخلاف اپنے طریقے کے تملق اور چاپلوسی سے پُر رہکر اورونکی بُرائی کہنے مین ہوشیار ہوونگے اور اندوہگین اور بیعقل اور ظالم اور عالم

متکبر ہو کر جادۂ مستقیم و راہِ راست سے انحراف اور خشکی پیدا کرینگے اور چارون برن کا یہ حال ہو جاویگا کہ برہمن کاشتکاری کرینگے اور اونکو بجز ریاکاری کے مذہب سے ناواقفیت تمام حاصل ہوگی اور چھتری بھی اپنے اچھے دہرمونکو ترک کرکے لڑائی مین مُنہ موڑ کر بھاگینگے اور چوری مین نہایت چالاکی دکھلاوینگے اور مثل شودرون کے ہو کر خوش رہینگے اور گوؤ کی حفاظت نکرینگے جو حریف کہ خالی ہاتھ بلا ہتھیار رہونگے اونسے لڑائی کرینگے اور مباشرت زنان مین مثل حیوان مطلق کے ہو کر اونھین کے قابو مین ہکر انواع انواع کے رنج والم گوارہ کرینگے اور قماربازی اور شراب نوشی مین اپنے دہرم کو خراب کر ڈالینگے اور قتل حیوانات اور رنج دہی سے آسودہ نہ ہو کر برہمنونسے اپنے کو افضل سمجھکر دوزخ کو جاوینگے کیونکہ جو کوئی اپنے دہرم کو ترک کرتا ہی وہ دوزخ کو جاتا ہی اسطرح چھتری نہایت درجہ ظالم اور رنجدہ ہو جاوینگے علیٰ ہذا القیاس بیس بھی اپنے اچھے دہرم کو ترک کرکے بلکہ عصیان اور نہایت خراب طریقہ سے مال جمع کرکے اپنے عمدہ راستے کو ہاتھ سے کھو دیوینگے اور اپنے دیوتا اور گورو اور گوؤ کی بزرگی کو خیال مین نلاکر بڑے بخیل و ممسک ہو کر مع تمامی خاندان کے رنج کی آگ مین جلا کرینگے مُٹھی بند کرکے پھر نہ کھولینگے یعنی برہمنان وغیرہ کو کھانا بھی نہ کھلائینگے لیکن ظاہری حسن اخلاق سے اپنے کو نہایت ہوشیار اور دانا تصور کرکے گفتگوے لاطایل و ہرزیان کیا کرینگے اور سانپ طمع و خودی و غرور و غصہ اونکو اپنے قابو مین کرکے باولی چاہ تیرہ و تاریک جہالت مین ڈالا کریگا پس علیٰ ہذا شودر بھی اپنے دہرم کو ترک کرکے طریقہ برہمنونکا اختیار کرینگے بلکہ سب سے زیادہ فرائض و واجبات مین مصروف ہکر برخلاف خواہش خود ہا نتیجہ غم والم کا پاوینگے اور اونھین شودرون کے ایسے افعال کیوجہ سے برہمنونکا جلال نیست و نابود ہو جاویگا اور کل مخلوقات کی عمر طبعی کم ہو جاویگی وے سالگرام کی پرستش کرکے برہمنونکی مذمت کرینگے اور تیرہ دل و رمالدار اور بدفعل ہو کر اونکی بُرائی کرکے اپنے دہرم کو بھول جاوینگے اور برہمنونسے کلیہ برخلاف ہو کر ہر وقت برہمنونکی مذمت و ہجو مین مشغول رہینگے سایلان باوجودیکہ بڑے زور و شور اور اصرار کے ساتھ بار بار زکوٰۃ و خیرات مانگینگے تب بھی زکوٰۃ دینے مین اونکو تامل ہوگا اور جو لوگ شنکر برن یعنی ولد الزنا طبقۂ ارزال و بیواج سے ہونگے وے اپنے آپکو عالیخاندان متصور کرینگے عورتین بھی بدرجۂ اتم نابکار اور بدباطن ہو کر خدمت اپنے شوہر سے منحرف بلکہ کج اخلاقی کے

ساتھ اے شوہرونکو ہزارہا عیوب سے مشہور کرینگی اور زناکار مردون کے ساتھ دل لگاکر اونکے ساتھ ناز و کرشمہ معشوقانہ کرکے خود اونکے دام عشق مین گرفتار ہوجاوینگی اور اپنے پروانہ دل کو چراغ محبت غیر مرد کے ساتھ جسکو معلوم بھی نہین کیا کہ وہ کون ذات کا ہی جلاوینگی اور اپنے معشوق کے ساتھ ہم آغوش ہوکر اوسکے ہونٹون کو ٹھنڈھا کرینگی اور لڑکے بھی والدین کے ساتھ محبت نرکھینگے اور جاہلانہ مضمون کے ساتھ غیرمذہب کو باطل و منسخ کرکے خود اپنے اوستاد سے بحث اور مباحثہ کے ساتھ تقریر کرینگے اور لوگ علم کو نہ پڑھینگے جو دوسرے ملک مین بھی مددگار ہوتا ہی والدین کی مذمت سے بھی ایسے تیرہ درون اور کور باطن بازنہ آوینگے اونکے بدن عوارض سی لاغر اور اندوہناک رہینگے اور ہوشیاری اور مراقبہ اور تسبیح اور تہلیل اور ریاضت و اخلاق انسانون مین کچھہ باقی نرہیگا ایسے وقت مین ہر روز راستی اور طہارت گم ہوکر دہرم نیست اور نابود ہوجاویگا عورت کو صرف واسطے رفع حاجت انسانی اور عیاشی کے سمجھکر برہمن کو صرف بوجہ زنار بندی کے افضل سمجھینگے اور فقیر کو صرف بوجہ ریاکاری کے بزرگ جانکر غسل و طہارت کو خصوص واسطے طلب فرزند وغیرہ کے خیال کرینگے اور خوبصورتی کلجگ مین صرف بال کا سنوارنا ہوگا اور اپنے پیٹ کو بھر لینا ہی عمدہ کام تصور کیا جاویگا اور بے ادبی و گستاخی بمنزلہ راستی کے گنی جاویگی اور خیرات وغیرہ صرف واسطے نیکنامی دنیا کے سمجھی جاویگی اور ہوشیاری صرف اپنے خاندانکی پرورش کو تصور کرینگے اور گفتگوے سالوسانہ بافریب کو آثار عقلمندی و زیرکی جانینگے اور سب کا مونتی یا بشکل چلنا راہ کسی تیرتھہ کا سمجھا جاویگا ایسے زمانہ مین ہر کہ و مہ کو بڑی آفت ہوگی قوت اور جلال کم اور روزی اور عمر کی فکر زیادہ ہوگی علاوہ اسکے سب سے زیادہ دہرم جہان مین طمع و حرص متصور ہوگا نہ تو دل مین کسی پر یقین آویگا اور نہ کچھہ نیک و بد کا تمیز ہوگا بس فرمائیے کہ ایسے وقت مین جہانیان کسطرح صاحب نجات و رستگار ہونگے اور اپنے ایسے عذاب اور ہزارہا گناہ کو جلاکر راہ راست حاصل کرینگے اور عمدہ ترین خواہش اونکی جو نجات سے مراد ہی کیونکر برآویگی اسی سوت یہ فکر میرے دلسے دور نہین ہوتی سو آپ ایسی کوئی تدبیر بتلائین جس سے لوگ خوش ہون کیونکہ آپ صرف واسطے بھلائی جہان کے زندہ ہین آپ رنج دور کرکے خوشی عطا فرمانیوالے ہین ہم اسی لحجہ فکر مین ڈوبتے تھے کہ آپ کو دیکھا آپ عنایت کرکے وہ بات بیان فرمائیے جس سے رنج دور ہوکر خوشی

حاصل ہو اور جو قلیل محبت کرنیمین نتیجہ عظیم دیوے اور محبت زیادہ کرنیوالی بہت لایق ہو دستور ہیکہ جو استاد مہربان
اور شاگرد نواز ہوتے ہین وہ پوشیدہ امر کو بھی اپنے شاگرد سے کہدیتے ہین آپکے برابر جہان مین جہانیان کا
خیرخواہ کون ہی آپنے بیاس جی کی خدمت بہت کی ہی اور گناہگارونکو دریائے گناہ سے پار لگا دیا ہی بیاس جی
نے آپ پر بہت مہربانی کرکے تمام پوران عطا فرمائے ہین یہ کلمات سونک کے سنکر سوت بہت خوش ہوے
اور شیو کے قدمو پر زیادہ تر غلبہ محبت کا ہوکر کچھہ زبان سے نہ کہا پھر صبر کرکے بعد اشک ریزی کی فرمایا

سوت نے کہا کہ

اے سونک و دیگر منیشر لوگو ہمکو معلوم ہوا کہ تم لوگ خداشناس و خیرخواہ خلائق ہو ہر چند کہ سب لوگون کی
وہ عقل و بنیش محو ہو گئی ہی جو خیرخواہی جہانیان و رفاہ خلایق سے متعلق ہی لیکن آپنے یہ سوال محض رفاہ کا نام
لے کیا ہی اور جہانگردی تمھاری صرف مہربانی جہان پر ظاہر کرنے کو ہے سو اب ہم تمھاری محبت سے جہان کی
بھلائی کے لیے شیو کا بیان بہت بنیان جس سے کلجگ کے دُکھہ دور ہو جاوین نجات حاصل ہو سکتے
ہین یہ شیو کا بیان عذاب کلجگ کو دور کرکے خوشی دیتا ہی اور تینون جہان سے پاک تر اور دلچسپ ہی
جو دل کہ شیو کی محبت مین لگ گیا وہ ہمیشہ خوش ہی وہ شخص صاحب اولاد اور صاحب مال جاہ ہوتا ہی جسمے
کرورہا گناہ و عصیان دور ہو جاتی ہین اسی باعث سی جو لوگ عقلمند ہین وہ سدا شیو کی عبادت کرکے تمام
پدارتھہ پاتے ہین اور کرورہا جنم کے اچھے کام خودبخود ظاہر ہوتے ہین ایسا شیو کا بیان کرکے اکثر پرم پد کو
حاصل کر چکے ہین بلکہ اکثر گناہگار جہان شیو رہتے ہین وہانتک پہونچ گئے ہین اور جو لوگ کہ پیشانی مین بھسم
لگا کر شیو کا نام لیتے ہین وے بلا محنت شیو لوک مین پہونچ جاتے ہین جہان فکر و رنج بالکل نہین ہی اور جو
شیو کا نمسکار کرتے ہین وہ بہت اولاد پاتے ہین جو لوگ برہمنونکی زمین چھین لیتے ہین اور قاتل اور
برہمنون کے قتل کرنے والے اور شرابخوار و بے روزہ و دروزہ رکھکر اوسکو توڑنے والے ہین ہی ایسے لوگ
شیو کا نام لیکر عذاب جہنم سے بری ہو جاتے ہین اسی سے راجب ہے کہ جہان کو سراپا اندوہ تصور کرکے شیو مین
محبت کرے اور جو لوگ کہ جہان سے کنارہ کش ہین اور بید خوان اور اچھے لوگ شیو کا دھیان

اور اوسی کے بیان سی سرو کار رکھتے ہین اس سے جو شخص کلجگ کے عذاب سے بری ہونا چاہین وہ شیو کا جس کا دہیان سواے اسکے اور تدبیر نہین ہے اے سونک بیان شیو کا بیدون سے بھی نہین ہو سکتا شیو کو سب سے افضل سمجھکر دہیان سی غافل نہ رہنا چاہیے جسطرح کنول کے پتو نپر پانی اثر نہین کرتا اوسیطرح شیو کے بھگتو نپر کلجگ کے تمام عذاب موثر نہین ہوتے یہ سنکر سونک وغیرہ دونون ہاتھ جوڑ کر سوت کے روبرو بیٹھ گئے اور بعد تعظیم و بیان توصیف سوت کے تمام رکھیشورن نے متفق ہو کر یہ سوال کیا یعنی سونک وغیرہ نے یہ سوال کیا کہ شیو نرگن کہلاتے ہین مگر سگن کسطرح ہو گئے اونکے تت یعنی اصل کا جاننے والا کوئی نہین ہے شیو نے اوّل خلقت کو کس طرح پیدا کیا اور پہر آپ کسطرح پیدا ہوے اور قیامت مین خلقت کو معدوم کر کے آپ کس طرح رہتے ہین وہ کس بات سے خوش ہو کر کیا دیتے ہین وے کس طرح اوتار لیکر کون کام کرتے ہین اور اپنے بھگتون کے قابو ہو کر کس طرح اونکی رنج کو دور کر دیتے ہین یہ سب بیان کیجیے اور جو کچھ مناسب ہو سب آپ مع جواب تمامی سوال کے فرمائیے کیونکہ بوجہ مہربانی بیاس جی کے آپ زمانہ ماضی و حال و استقبال کو جانتے ہین ہمارے مان و باپ و بہائی و دوست و علم سب کچھ آپ ہین جہان مین آپسے زیادہ عالم باعمل کون ہے جنے گفتگوے زبان بیاس جی سے سماعت کی اور یہ بات ظاہر ہے کہ بلا قسمت اچھے خداشناسون سے ملاقات نہین ہوتی اور نہ رنج و اندوہ دور ہووے ہم قسمت اور نصیب اوس اعتقاد ذات شیو سی منسوب کرتے ہین جو شیو سی متعلق ہو اور اعتقاد وہ جو کاموں کی ذریعہ سے حاصل ہوا ہو

پہلا ادہیاے

سوت جی سوال مذکورہ بالا سنکر بہت خوش ہوے اور کلمات آفرین و تحسینت کو زبان پر لائے اور کہا اے سونک یہی سوال جو تمنے اسوقت کیا ہے ایک دفعہ نارد نے برمہا سے کیا تہا اور برمہا نے جواب معقول دیکر نارد کو مطمئن کر دیا تہا یہ سنکر تمام من سوت سے کہنے لگے کہ کب فیما بین نارد اور برمہا کے یہ سوال جواب ہوا تہا مفصل بیان کیجیے سوت نے فرمایا کہ ایک وقت نارد واسطے عبادت کے کوہ ہمالہ پر جسکے قریب گنگا بہتی ہین تشریف لیجا کر ایک مقام پر بیٹھکر ریاضت شاقہ مین مصروف ہوے اور نفس کو سر مین چڑہا کر مراقبہ مین بیٹھ رہے ایسی عبادت دیکھکر اندر بہت مخوف ہوے اور سمجھے کہ نارد ہمارا درجہ سلطنت حاصل کر لینا چاہتے ہین

واسطے ایسی عبادت سخت و ریاضت دشوار کرتے ہین دستور ہے کہ اشخاص نابکار اور تیرہ درون چالاک ہمیشہ مخل ہوتا
کے ڈرا کرتے ہین پس اندر نے چاہا کہ نارد کی عبادت مین فرق آجاوے فوراً اسی ارادہ سے کام کو یاد فرمایا اور
کام فوراً حاضر ہوا اندر نے کہا کہ اے دوست آپکی بدولت ہمنے بہت مغروروںکا غرور توڑ ڈالا ہے دیکھو نارد کوہ
ہمالہ مین شیو کی عبادت مین مصروف ہے اور ہمکو احتمال ہے کہ وہ ہمارے درجے کو نہ لیلیوے اسلیے
آپ ایسی تدبیر کیجیے جس سے نارد کی ریاضت کالعدم ہوجاوے یہ سنکر کام نے اپنا سامان درست کیا اور نارد کے
نزدیک جاکر اپنی تمام مایا ظاہر کی یعنی طرح طرح کے پھول کھلکھلا اٹھے اور کوکلا و بھنگ وغیرہ اپنی آواز مین
شیرین بولنے لگے اور تینون طرح کی ہوا سیتل مند سگندھ یعنی سرد آہستہ خوشبودار جو باعث غلبہ شہوت ہے
نرم نرم چلنے لگی فصل جو چھہ مشہور ہین وہ ایکہی وقت موجود ہوگئین اور رنبہا وغیرہ عمدہ ناچنے و گانیوالی رقص
کرنے لگین یہ سامان نحستہ دیکھکر کام نہایت خوش ہوا اور جو جو کرسکا سب کیا لیکن نارد کا دل کچھہ بھی متحرک نہ ہوا
اب اسکی وجہ خاص ہم بیان کرتے ہین کہ اوس مقام پر کام کی کسواسطے کچھہ نہ چلی وجہ یہ ہے کہ جس وقت سداشیو نے
کام کو اوسی مقام پر جلا دیا تھا اور پھر اوسکو زندہ کرنیکی امید دیکے یہ فرمایا تھا کہ ہرچند کام زندہ ہوجاویگا لیکن ابھی
مقام پر اوسکی کچھہ نہ چلیگی یعنی جہانتک کہ مقامات نظر آتے ہین وہانتک کام ظاہر نہوگا اسی سبب سے کام بے
نیلمرام شرمندہ ہوکر اندر کے پاس گیا اور اپنی عدم کامیابی کو بیان کیا اور جمیع حضار محفل کام کا بیان سنکر
تعجب کرکے نارد کی تعریف کرنے لگے نارد نے اپنی عبادت و ریاضت و عبادت کو کامل سمجھکر اپنے کو کام
پر غالب و فیروزمند تصور کیا اور یہ نہ جانا کہ یہ مقام ریاضت ایسا ہی ہے اور اپنی طاقت عبادت پر نازان و
محو ہوکر بڑی خوشی کے ساتھہ شیو کی خدمت مین حاضر ہوئے اور اپنی ریاضت کا بیان مفصل کیا شیو نے
جواب مین فرمایا کہ کام کا جیتنے والا تینون جہان مین کوئی نہین ہے اب ہم تمکو سمجھاتے ہین کہ آپ بشن
لوک مین یہ ماجرا بیان نکرنا اور اسکا تذکرہ ہر طرح سے پوشیدہ رکھنا یہانتک کہ کسیکے پوچھنے پر بھی نہ کہنا اے نارد
تم بوجہ عبادت بشن کے مجکو نہایت پیارے و عزیز ہو نارد کو یہ سمجھانا سداشیو کا اور صلاح نیک پسند نہ آئی
اور شیو مایا کی وجہ سے جو جھوٹھہ اور نابود نہین ہوسکتی نارد جی شیو سے اجازت رخصت کی حاصل کرکے پاس
برمہا جی کے اپنی تعریف کرتے ہوے گئے اور اپنی عبادت پر مغرور کلہم حالات ریاضت و فیروزی خود

بیان کیے برہما اپنے لڑکے کا ایسا غرور سمجھکر جسطرح کہ سدا شیو نے سمجھایا تھا اوسیطرح سمجھایا لیکن چونکہ نارد کو غرور از حد ہوگیا تھا اسوجہ سے والد کی فہمایش کارگر نہ ہوئی اور بشن لوک مین بھی وہی غرور کیساتھہ تشریف لیگئے بشن نے اوٹھکر بعد ہم آغوشی کے پوچھا کہ اب تک تم کہان رہے نارد نے تمام حال ضبط غضب و فتحمندی کام وغیرہ کا کہہ سنایا یہ سنکر بشن نے تبسم کیا اور مہادیوجی کی خواہش سمجھکر یہ کہنے لگے کہ مرحبا مرحبا اے شیو آپکی مایا جسکی قوت بازو سے تمام جہان ناواقف اور فراموش ہے اور شیو کے قدمونکی یاد مین آنکھین بند کرکے خاموش ہورہے اور خواہش سدا شیو کی بخوبی سمجھکر شیرین زبانی کیساتھہ فرمایا کہ اے نارد جو شخص خدا شناسی اور ترک دنیا اور خداپرستی سے خالی ہے اوسکے دلمین موہ پیدا ہوتا ہے آپنے تو برہمچرج کو اختیار کرلیا ہے کام آپکا کیا کرسکتا ہے آپکے قدم کی خدمت سے خوف دور ہوجاتا ہے اور کام کی کچھہ نہین چلتی ایسی گفتگو سنکر نارد اور زیادہ غرور سے معمور ہوکر کہنے لگے کہ یہ بات صرف آپکی توجہات سے حاصل ہے یہ کہکر نارد روانہ ہوے اوسیوقت مشیت سدا شیو سے درمیان راہ نارد کے ایک بہت اچھا شہر آباد ہوگیا گویا دوسرا بہشت ہے طول اوسکا چارسو کوس اور مرد وعورت اوسکے لہو ولعب وعیش بازی مین مصروف ہین وہانکی ساکنان کو دیکھکر کام شرمندہ ہوتا تھا اور ایک راجہ سیل ندھ نام وہان موجود ہے جسکے یہان مجلس سیمبر کی منعقد ہے وہین اوس راجہ کی لڑکی جسکے حسن پر تمام عالم مفتون تھا جمال جہان آراسے زیب و زینت محفل ہے اور راجگان ہر چہار سمت واسطی خواستگاری اوس نازنین کے بزم ارم مین حاضر ہین نارد یہ حال مجلس سیمبر کا ساکنان شہر سے سنکر مجلس سیمبر مین تشریف لیگئے راجہ نے بعد تعظیم کے اپنی لڑکی کو بلاکر روبرو نارد کے حاضر کیا نارد اول حسن دلفریب اوس نازنین کا دیکھکر دیر تک دیکھا کیے اور اوسکو نیک خصلت پاکر خیال کیا کہ جو شخص اسکا شوہر ہوگا وہ زندہ جاوید ہوکر کسی سے جنگ مین مغلوب نہ ہوگا یہ بات اپنے دلمین خیال کرکے پہر اپنی منزل مقصود کو روانہ ہوی مگر رستہ مین مغلوب شہوت و پامال نفس امارہ ہوکر عقل کے خلاف کام کے دام مین گرفتار ہوے اور کہا دستور ہے کہ عورت خوبصورت مرد کو پسند کرتی ہے ہم خوبصورت نہین ہین اوسکو کس طرح پاوینگے خوبصورتی ہر دلعزیز ہے ہمکو واجب ہے کہ بشن کی صورت لاکر اوس نازنین کو حاصل کرین یہ خیال کرکے بشن کا دہیان کرکے کہنے لگے کہ اس جہان مین آپکے برابر کوئی میرا مربی نہین ہے امید ہے

آپ ظاہر ہوکر ہمارا کام سرانجام فرمائیے یہ عاجزی نارد کی سنکر بشن اوس مقام پر ظاہر ہوے اور فرمایا کہ جسطرح حکیم خلاف مرضی مریض کے کھانا دیتا ہی اسیطرح ہم آپکی مدد کرینگے یہ رمز کہکر بشن پوشیدہ ہوگئے اور یہ رمز کا مقصد نارد نے نہ سمجھا چنانچہ تمام جسم نارد کا مثل بشن کے ہوگیا مگر منہ مانند بندر کے ہوگیا یہ طلسم نارد نے نہ جانا اور محفل سیمبر مین حاضر ہوے جس مقام پر تمامی راجگان بیٹھے تھے وہان نارد بیٹھکر بار بار اوچکتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ یہ دختر سواے میرے اور کسیکو پسند نکریگی یہ صورت اور کسینے نہ دیکھی ورنہ مثل سابق سب لوگ نارد کو دیکھکر تعظیم بجا لائے اوس مجلس مین سداشیو کے دوگن بھی بصورت برہمنان موجود تھے وہ بھی پاس نارد کے جا بیٹھے اور نارد کی مذمت کرکے بار بار خندہ زنی با آواز بلند کرتے رہے اور ایسے کلمات ہجو ملیح اور خنار مین گفتگو کرتے تھے جسکو نارد مطلق نہین سمجھتے تھے وہ کہنے لگے کہ اے نارد آپ نے بشن سے کیا خوب صورت زیبا و شکل رعنا حاصل کی ہے اب لڑکی اور کسیکو کاہیکو پسند کریگی راجہ کی لڑکی اسی عرصے مین مجلس سیمبر مین داخل ہوئی اور نارد کی صورت خوفناک دیکھکر دلمین نہایت ناخوش ہوئی اور منہ پھیر کر دوسری صف و قطار مین مثل اپنے شوہر تلاش کرنے لگی اور جسطرف نارد بیٹھے تھے اوس طرف سہواً بھی نہین دیکھتی تھی اور نارد کا یہ حال تھا کہ سر بلند کرکے اوس لڑکی کیطرف ہر چہار سمت دیکھتے تھے اور شیو کی دونون گن یہ حالت نارد کی دیکھکر خندہ زنی کرتے تھے ایسے وقت مین خود بشن اوس مجلس مین تشریف لائے فوراً لڑکی نے محظوظ ہوکر جیمال کو بشن کی گردن مین ڈالدیا جس باعث سے تمام راجہ مایوس ہوگئے یہ حالت دیکھکر نارد از خود رفتہ ہوے اوسوقت دونون گنون نے نارد سے کہا کہ آپ ناحق اسقدر آشفتہ و بیقرار ہوتے ہین ذرا روی مبارک کو تو ملاحظہ فرمائیے

دوسرا ادھیاے

یہ سنکر نارد پانی کے اندر روی اپنا معاینہ کرکے متعجب ہوے اور غضبناک ہوکر دونون گنونکو یہ بددعا دی کہ تم دونون بندر دغاباز مجسم گناہ ہوجاؤ کیونکہ تمنے ہنس ہنسکر ہماری بہت بیعزتی کی ہے اوسکا نتیجہ حاصل کرو تاکہ پھر ایسا خراب کام تمسے سرزد نہو دونون گن یہ بددعا سنکر اور نارد کو گرفتار موہ جانکر خاموش ہو رہے اور نہایت

بیان کیے برہما اپنے لڑکے کا ایسا غرور سمجھکر جسطرح کہ سداشیوجی نے سمجھایا تھا اوسیطرح سمجھایا لیکن چونکہ نارد کو غرور از حد ہوگیا تھا اسوجہ سے والد کی فہمایش کارگر نہ ہوئی اور بشن لوک مین بھی وہی غرور لیکے تشریف لیگئے بشن نے اوٹھکر بعد ہم آغوشی کے پوچھا کہ اب تک تم کہان رہے نارد نے تمام حال ریاضت وضبط وفتحمندی کام وغیرہ کا کہہ سنایا یہ سنکر بشن نے تبسم کیا اور مہادیوجی کی خواہش سمجھکر یہ کہنے لگے کہ مرحبا مرحبا ای شیو آپکی مایا جسکی قوت بازو سے تمام جہان ناواقف اور فراموش ہے اور شیو کے قدمونکی یاد مین آنکھین بند کرکے خاموش ہورہے اور خواہش سداشیو کی بخوبی سمجھکر شیرین زبانی کیساتھ فرمایا کہ ای نارد جو شخص خدا شناسی اور ترک دنیا اور خداپرستی سے خالی ہے اوسکے دلمین موہ پیدا ہوتا ہے آپنے تو برہمچریج کو اختیار کرلیا ہے کام آپکا کیا کرسکتا ہے آپکے قدم کی خدمت سے خوف دور ہوجاتا ہے اور کام کی کچھ نہین چلتی ایسی گفتگو سنکر نارد اور زیادہ غرور سے معمور ہوکر کہنے لگے کہ یہ بات صرف آپکی توجہات سے حاصل ہے یہ کہکر نارد روانہ ہوے اوسیوقت مشیت سداشیو سے درمیان راہ نارد کے ایک بہت اچھا شہر آباد ہوگیا گویا دوسرا بہشت ہے طول اوسکا چارسو کوس اور مرد وعورت اوسکے لہو ولعب وعیش بازی مین مصروف ہین وہانکی ساکنان کو دیکھکر کام شرمندہ ہوتا تھا اور ایک راجہ سیل ندھ نام وہان موجود ہے جسکے یہان مجلس سیمبر کی منعقد ہے وسمین اوس راجہ کی لڑکی جسکے حسن پر تمام عالم مفتون تھا جمال جہان آرا سے زیب وزینت محفل ہے اور راجگان ہر جاکے سمت واسطے خواستگاری اوس نازنین کے بزم ارم مین حاضر ہین نارد یہ حال مجلس سیمبر کا ساکنان شہر سے سنکر مجلس سیمبر مین تشریف لیگئے راجہ نے بعد تعظیم کے اپنی لڑکی کو بلاکر روبرو نارد کے حاضر کیا نارد اول حسن دلفریب اوس نازنین کا دیکھکر دیرتک دیکھا کیے اور اوسکو نیک خصلت پاکر خیال کیا کہ جو شخص اسکا شوہر ہوگا وہ زندۂ جاوید ہوکر کسی سے جنگ مین مغلوب نہ ہوگا یہ بات اپنے دلمین خیال کرکے پھر اپنی منزل مقصود کو روانہ ہوے مگر رستہ مین مغلوب شہوت و پامال نفس امارہ ہوکر عقل کے خلاف کام کے دام مین گرفتار ہوے اور کہا دستور ہے کہ عورت خوبصورت مرد کو پسند کرتی ہے ہم خوبصورت نہین ہین اوسکو کس طرح پاوینگے خوبصورتی ہر دلعزیز ہے ہمکو واجب ہے کہ بشن کی صورت لاکر اوس نازنین کو حاصل کرین یہ خیال کرکے بشن کا دہیان کرکے کہنے لگے کہ اس جہان مین آپکے برابر کوئی میرا مربی نہیں ہے امید ہے کہ

آپ ظاہر ہو کر ہمارا کام سرانجام فرمائیے یہ عاجزی نارد کی سنکر بشن اوس مقام پر ظاہر ہوا اور فرمایا کہ جسطرح حکیم خلاف مرضی مریض کے کھانا دیتا ہی اسیطرح ہم آپکی مدد کرینگے یہ رمز کہکر بشن پوشیدہ ہو گئے اور یہ رمز کا مقصد نارد نے نہ سمجھا چنانچہ تمام جسم نارد کا مثل بشن کے ہو گیا مگر منہ مانند بندر کے ہو گیا یہ طلسم نارد نے نہ جانا اور محفل سیمبر مین حاضر ہوے جس مقام پر تمامی راجگان بیٹھے تھے وہان نارد بیٹھکر بار بار اوچکتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ یہ دختر سواے میرے اور کسیکو پسند نکریگی یہ صورت اور کسینے ندیکھی ہوگی مثل سابق سب لوگ نارد کو دیکھکر تعظیم بجا لائے اوس مجلس مین سداشیو کے دوگن بھی بصورت برہمنان موجود تھے وہ بھی پاس نارد کے جا بیٹھے اور نارد کی مذمت کر کے بار بار خندہ زنی با آواز بلند کرتے رہے اور ایسے کلمات ہجو ملیح اور رمز مین گفتگو کرتے تھے جسکو نارد مطلق نہین سمجھتے تھے وہ کہنے لگے کہ اے نارد آپ نے بشن سے کیا خوب صورت زیبا و شکل رعنا حاصل کی ہے اب لڑکی اور کسیکو کاہیکو پسند کریگی راجہ کی لڑکی اسی عرصے مین مجلس سیمبر مین داخل ہوئی اور نارد کی صورت خوفناک دیکھکر دلمین نہایت ناخوش ہوئی اور منہ پھیر کر دوسری صف و قطار مین مثل اپنے شوہر تلاش کرنے لگی اور جسطرف نارد بیٹھے تھے اوسطرف سہواً بھی نہین دیکھتی تھی اور نارد کا یہ حال تھا کہ سر بلند کر کے اوس لڑکی کیطرف ہر چہار سمت دیکھتے تھے اور شیو کے دونون گن یہ حالت نارد کی دیکھکر خندہ زنی کرتے تھے ایسے وقت مین خود بشن اوس مجلس مین تشریف لائے فوراً لڑکی نے محظوظ ہو کر جیمال کو بشن کی گردن مین ڈالدیا جس باعث سے تمام راجہ مایوس ہو گئے یہ حالت دیکھکر نارد از خود رفتہ ہوے اوسوقت دونون گنون نے نارد سے کہا کہ آپ ناحق اسقدر آشفتہ و بیقرار ہوتے ہین ذرا روی مبارک کو تو ملاحظہ فرمائیے

دوسرا ادھیاے

یہ سنکر نارد پانی کے اندر روی اپنا معاینہ کر کے متعجب ہوے اور غضبناک ہو کر دونون گنونکو یہ بدعا دی کہ تم دونون بندر دغا باز مجسم گناہ ہو جاؤ کیونکہ تمنے ہنس ہنسکر ہماری بہت بیعزتی کی ہے اوسکا نتیجہ حاصل کرو تاکہ پھر ایسا خراب کام تمسے سرزد نہو دونون گن یہ بددعا سنکر اور نارد کو گرفتار ہوا جانکر خاموش ہو رہے اور نہایت

اندو گئین اپنے ملک کو گئے اور ستایش سداشیو مین مصروف ہوے اور نارد اپنی اصلی صورت مین آکر اُس
اسرار الٰہی کو نہ سمجھے اور اپنی وہ صورت بندر کی خیال کر کے اپنے دل مین کہنے لگے کہ یہ ہتک اور خندہ زنی
جو ہوئی وہ صرف بوجہ دغابازی بشن کے ہوئی یا تو بشن کو سراپ یعنی نفرین کرونگا یا اپنی جان کو ترک کرونگا
یہ کہکر بشن کے پاس روانہ ہوے چنانچہ بشن ارادۂ نارد پر واقف ہو کر درمیان راستہ آمد نارد کے کھڑے ہوے
اور وہ نازنین بھی جسکو مجلس سیمبر مین حاصل کیا تھا ہمراہ تھی بشن نے نارد کا سجدہ کر کے تبسم کے ساتھ فرمایا
کہ اے نارد آپ اندو گئین کسطرف کو روانہ ہوے ہین یہ سنکر نارد نہایت غصہ ہوے جیسے جلتی ہوئی آگ مین
کوئی خشک لکڑی ڈالدیوے اور حالت غضب مین یہ کلمات زبان پر لائے کہ تم ہمکو اسوقت خوب ملے
१पतिव्रत تم دوسرے کی خوشی نہ دیکھ سکے تم نہایت دغاباز ہو تمنے کہان نہین دغابازی کی بلکہ تم تو مجسم دغا ہو تمنے
موہنی روپ اختیار کر کے بیسران دت کے ساتھ وقت تقسیم آب حیات کے جو دغا کی وہ مشہور ہے پھر عورت
جالندھر کے ساتھ دغا کر کے اُسکا پت برت دھرم چھوڑا دیا اگر سداشیو زہر ہلاہل کو خود نوش نہ کر لیتے تو تمھاری
سب مایا نکل جاتی اچھے لوگ دغا کی عادت نہین کرتے جو تمنے اختیار کی ہے یہ بات سداشیو کو واجب نہ تھی
جیسا کہ تمکو بردان دیا یعنی تمکو مالک خود اختیار جمیع مخلوقات پر کر دیا تم اِس لایق نہ تھے سو اسی غرور پر کہ ہمسے
اور کوئی بزرگ و افضل نہین ہے تم جو چاہتے ہو وہ کرتے ہو سداشیو بھی تمکو ایسا خود اختیار اور مالک کل
مخلوقات کا کر کے اپنے دلمین نہایت فکرمند ہوے ہین اور یہ تدبیر نکالی ہے اب ہم سداشیو کی حکم کو سمجھکر
اسواسطے کہ پھر ایسا کام تمسے سرزد نہو تمکو نتیجہ تمھارے افعال کا دیتے ہین آجتک تم مثل شیر کے ایسے جنگل مین
جہان دوسرا نہ تھا تینون جہان مین خوب بلا خوف پھرا کیے لیکن اب ہم تمکو ایسی خود اختیاری سلطنت و
وہتھکنڈہ کا نتیجہ دیتے ہین کیونکہ تمسے نیک و بد کامونکا تمیز نہین ہو سکا اور نہ تم جہان کیواسطے طریقہ مقرر کر سکے ہر چند
کہ سداشیو نے بردان تمکو دیا ہے لیکن تو بھی ہم تمکو سکھلاتے ہین یہ کہکر نارد کلمات بددعا کو اسطور سے زبان پر
لائے کہ تمنے جس جسم سے ہمکو فریب دیا ہے اوسی جسم مین تمکو رنج ملیگا اور جنکے مانند ہمارا مُنہ کر دیا تھا وہی
تمھاری اعانت کرینگے اور چونکہ تمنے واسطے عورت کے ہمارا ایسا ایمان او بیعزتی کرایا لہذا تم بھی عورت کی
جدائی سے کمال حیران پریشان ہو کر تمام جنگلونمین گھومتے رہوگے یہ سنکر بشن نے سر اپنا نارد کے قدمونپر

رکھدیا مگر نارد نے معاف نہ فرمایا تب سداشیو نے نارد کے دلسے اپنی مایا کو کھینچ لیا اوسوقت نکو کوئی عورت
دکھلائی دیتی تھی اور نہ وہ حالت نارد مین باقی رہی نارد متعجب ہو کر افسوس کرنے لگے اور کہا کہ معلوم نہین
یہ سب ماجرا واقعہ واقعی ہے یا حالت خواب مین سرزد ہوا اور درد کے ساتھ فرمایا کہ آفرین آفرین تمہاری
مایا کو جسمین ہم سے عقیل بھول گئے اور پھر بشن کے قدمونپر گر پڑے اور کہا کہ اے سداشیو ہماری بددعا کو رد و منسوخ
کر دیجیے اور جو کلمات نا ملایم مینے آپکو کہے ہین اور وہ سراپا گناہ ہین یہ کسطرح معاف ہوونگے بشن نے
فرمایا کہ جو تمنے سداشیو کے قول کو منظور نکیا اوسکا یہ نتیجہ تمکو ملا ہے اسرار آلہی تمپر اسوقت تک منکشف
نہ ہوا تھا اسواسطے یہ سب باتین ظاہر کی گئین سو اب بھی آپکو واجب ہی کہ ہوشیار ہو کر سمجھو کہ سداشیو
سب سے افضل ہین اور تین کا مونکے واسطے تین صورت ہو کر وہی کل مخلوقات کے مالک اور کیفیت چون و چرا
جنکے فہم و ادراک سے خارج ہے اونھین کے حکم سے برمھا خلقت کو موجود کرتی ہین ہم بھی اونھین کی خدمت کر کے
جہانکی پرورش کرتے ہین اور قیامت خود آپ ہی کرتے ہین ہم صرف عبادت سداشیو سے سب سے افضل شمار
کیے گئے ہین اے نارد ایسے سداشیو کی عبادت کرو بلا عبادت سداشیو کے کسیکو پرم پد حاصل نہین ہوتا
آپکو واجب ہی کہ سب ترک کر کے سداشیو کا ذکر رکھو اور شیو کے سو نام زبانپر لاؤ اونکے کہتے کہتے گناہون
کے انبار معدوم ہو جاتی ہین اور اب افسوس نکرو کیونکہ خود سداشیو نے یہ مایا کی ہے اور ہمکو آپکے ذریعہ سے
بددعا دلائی ہے موت الموت اور موت کے جیتنے والی لاثانی یعنی جسکی برابر تینون جہان مین دوسرا نہین وہ
ذات مستطاب سداشیو کی ہے ہمکو سداشیو سے زیادہ پیارا و مرغوب کوئی نہین ہے اور ہماری سب سے
زیادہ قوت وہی ہین تمپر واجب ہی کہ چھاتی مین سداشیو کا قدم رکھکر سیر ممالک کی کرو جسکے اقبال سے رنج
نہوگا اور روے زمین مین سداشیو کی مایا دیکھتے ہوے آنند بن مین یعنی کاشی جی کو تشریف لیجاؤ اور وہ جو چھیتر
وبارانسی و ابمکت چھیتر و مہا شمسان بھی کہتے ہین پانچ نامون سے مشہور ہین اور پھر سری برمھا اپنے والد کی خدمت مین
حاضر ہو کر سداشیو کے سو نام استفسار کرو کیونکہ برمھا سداشیو کے بڑے بھگت ہین اور راتدن اونکی خدمت کیا
کرتے ہین یہ کہکر بشن پوشیدہ ہوے اور نارد پاس سداشیو کے روانہ ہوی اثناے راہ مین دونون گن نارد
کے قدمونپر پڑ کر کہنے لگے کہ ہم برہمن نہین ہین بلکہ سداشیو کے گن ہین اور آپ کی خدمت مین بڑا گناہ

ہمسے ہوا ہی سو آپ ہمکو اپنا غلام سمجھکر مہربانی کرین کیونکہ ہم اپنے فعل کا نتیجہ پا چکے یہ سنکر نارد افسوس کر کے کہنے لگے کہ میری سب عقل ضائع ہو گئی سداشیو کی مایا نہایت زور آور ہی جو مینے کہا ہی وہ تو ضرور ہوگا مگر ہم دعا کرتے ہین کہ تم دونون بہائی بطن راکہشنی اور نطفۂ منی سے پیدا ہو گے اور تمہارا بڑا اقبال ہوگا تم بڑے فتحمند راجہ ہو کر تمام جہان کو فتح کرو گے اور انواع عیش کر کے سداشیو کی بہگت سے غافل نہ ہو گے آخر آدمی اور سندر تمکو نجات عطا فرماوینگے اور سداشیو اور بشن تمہارے گہر مین جا کر مکت مرحمت فرماوینگے یہ کہکر نارد بحضور سداشیو حاضر ہو کر بعد برمہا کے پاس گئے اور بجا آوری تعظیم کے بعد دونون ہاتھہ باندہکر برمہا سے کہنے لگے کہ آپنے جو بشن کی کتہا فرمائی تہی وہ ہمنے سنی جسمین بہگت اور علم توحید اور طریقۂ عبادت اور خیرات اور معبد اور تیرتہہ وغیرہ کا ذکر ہے۔ لیکن سداشیو کے صول افعال سے اسوقت تک ہم ناواقف ہین سو آپ سلسلہ وار بیان فرمائیے اوّل اور وسط آخر مین جس طرح سداشیو رہتے ہین اور کسطرح سے خوش ہوتے ہین اور سداشیو نرگن ہو کر پہر کیونکر سگن ہو جاتے ہین اور بشن کی اور خود اپنی پیدائش بہی بیان کیجیے اور جس طرح سداشیو کیلاس مین آئے اور ستی جی کا بواہ اور گرجا کا بیان اور گنیش سوم کارتک کی پیدائش اور تارک اور ترپرا اور جالندہر اور اندہک وغیرہ کا قتل مع دیگر اوصاف اور حالات تمام اوتارونکے مفصل سنا دیجیے اور جسقدر شیو دیارتہی کے حالات ہون وہ سب میرے اوپر خاوندی کر کے فرمائیے جس سے مجھکو اور آپکو خوشی حاصل ہو۔

تیسرا ادھیّاے

سوت نے کہا کہ یہ سوال نارد کا سنکر برمہا ایسے پریم مین غرق ہو گئے کہ آنکھون سے آنسو کی دہارا بہنے لگی اور کچھ خبر زن و فرزند و تن و بدن و مکان و خاندان کی نرہی بڑی دیر کے بعد ہوش مین آکر شیو شیو کہتے ہوئے اور شیو کا دہیان کرتے ہوے ہنسکر فرمایا کہ واہ واہ آفرین صد آفرین تمنے ہمارا سارا خاندان مکت کر دیا کیونکہ تمنے سداشیو مین دل لگایا ایسی تعریف کر کے برمہا نے نارد کے سوال کا جواب دیا اور کہا کہ ہم اوّل سداشیو کے نرگن چرتر مطابق عقل اپنے کے بیان کرینگے اور پہر سداشیو کے سگن مہاتم کہینگے واضح ہو کہ جسوقت کچھ کوئی آثار ہی کا نمودار نہ تہا اوسوقت نرگن سداشیو سگن بیاپک برمہہ ست چت آنند موجود وہی سچے تہے

لاانتہا پرمانند ہین اونکا دل و رسخن اونکے اختیار مین ہے کوئی نام اور صورت نہین رکھتے ہین نہ
دبلے ہین نہ موٹے نہ بڑے ہین نہ چھوٹے نہ بزرگ ہین نہ خردنہ اونمین کمی ہے نہ افزونی نہ کسیکے اختیار مین ہین
مایا سے بری گناہ سے مبرا موت بھی عاری وی دیکھنے مین نہین آتے اور قدیم ہین اور کسیکے تابع نہین مرض سے
محفوظ مالک خود اختیار جہان کے اور سب کے مالک اور کل مخلوقات کے بادشاہ ہین اور افعال جہانیان کے گواہ ہین
اور سب مین ملے ہوی اور سب سے علیحدہ ہین وے واحد اور کثیر دونون صفتون سے موصوف ہین الہی
ذات مستطاب سداشیو کی بشن برمہا و دیوتا و منی وغیرہ سب عبادت و دہیان کرتے ہین لیکن بلا اونکی
مہربانی کے کوئی اونکو نہین پاتا اور اونکا اوصاف بیان کرنیمین زبان سیش جی کی بھی مقصر ہے جوگی ہر چند
کہ بہت دیکہتے ہین الا اونکے آغاز و انجام سے محض ناواقف ہین ذات مجمع صفات رکہتی و قوت کو بید
بیان فرماتے ہین جاہل کیا جان سکتے ہین وے بلا کان نرگن سروپ سنتے ہین اور بے آنکھہ سب کچھہ دیکھتے ہین
بلا ناک خوشبو تمام جہان کی لیتے ہین بے منہ سب کچھہ کھاتے ہین بے آواز سب کچھہ پڑہتے ہین بلا پوست
گرم و سرد کی تمیز کرتے ہین بے ہاتھہ سب کام کرتے ہین اور بلا پیرون کے بدون محنت تمام ملک گھومتے ہین
بے آلہ تناسل کل مخلوقات کو پیدا کرتے ہین بلا مبرزنا پاکی کو دور کرتے ہین جس مالک کی ایسی عجیب باتین
ہین اوسکی تعریف کیونکر ہوسکتی ہی ایسے مالک جو سداشیو نرگن سروپ ہین اونھین نے یہ خواہش کی کہ ہم
واحد ہین بہت ہوجاوین یہ فرما کر آپ سگن روپ ہوگئے ایسے نرگن اور سگن روپ مین کچھہ فرق نہین ہے
سو ہم اب سگن روپ کا بیان کرتے ہین جنکی یاد سے تمام گناہ دور ہوجاتے ہین وہ ذات تمام اوصاف و خدائیت اور
مالکیت سے کامل اور سراپا علم اور سراسر واقف افعال ہے جسنے بشن اور برمہا کو پیدا کیا اور جمیع افعال کے گواہ اور
واقف القلوب ہے سبکو واجب التعظیم اور کلی کلیات ہے اور شیو شنکر ہر ناتھہ مہیش پرم دیو جگدیش پرمیشر
مرڈ پرماتم برمہہ گریس شبھہ سداشیو گریس انیس ارتا چین بیدہ پربات براجین الیشر سکھہ داتا وغیرہ بیشمار
ناموسے نامزد کرتے ہین وہی سداشیو بشن اور برمہا سے تعظیم پاتے ہین اور تمام جہان کے مالک اور اپنے
بھگتون کے خوشی دینے والے مایاپت بھگوان پرمانند اور سورج و چندرمان صدہا صفات سے
موصوف کل مخلوقات اور برمہا بشن و رودر کے پیدا کرنیوالے ہین ایسا جو کوئی سب کا مالک ہے اوسکو کوئی [illegible]

بشنوی طریقہ والا علیٰ اعتقاد سے بشن کہتا ہی اور شاکت لوگ شکتی اور آفتاب پرست آفتاب و گنیش کے
ماننے والے گنیش اوسیکو جانتے ہین ایسے سداشیو ہزارہا نام سے مشہور ہین ایسے سداشیو کا روپ سگن ہم
بیان کرتے ہین جسکی یاد سے تمام گناہ زایل ہوجاتے ہین سگن سروپ یعنی سر پر جٹا اور گنگا اور ماتھے مین چندرمان اور
ترپنڈ بھوین مثل کمان کے کانو مین کنڈل پہنے ہوے تینون آنکھین سرخ سرخ سورج چندرمان اگن ناک مانند
طوطے کے ہونٹھ سرخ مانند کیندرو کی ہین پانچ منہ نہایت پاک و خوبصورت یہ ہین پہلا منہ جو سمت پورب کے ہی وہ
مانند آفتاب صبح کے ہی اور تین آنکھین مثل کنول کے ہین اور دوج کے چاند کے مانند نشانی پیشانی پر ہی دوسرا
جو سمت دکھن ہے اوسمین بھوین مثل کمان کے ہین اور تین آنکھین سرخ اور بھاری ہونٹھ پھڑکتے ہوے
جنسے خوف معلوم ہوتا ہی اور دندان مبارک برخلاف لوگون کو نہایت خوف دے رہے ہین ماتھے مین
چندرمان براجمان ہی اور تیسرا منہ جو طرف پچھم کے ہی اوسمین بھی تین آنکھہ ہین اور صرف آدھا چندرمان
سرپہ ہے اور تبسم مین تمام مخلوقات کا دل تسخیر کر رہے ہین چوتھا منہ جو سمت اوتر کے ہی وہ مثل بدرم یعنی مونگا
کے ہی اور سیاہ زلفین چہرے پر لٹکتی ہین اور تینون آنکھین سرخی مایل اور ماتھے پر چندرمان دوج کا موجود ہی پانچوان
منہ جو ادھو بھاگ یعنی نیچے کو ہی اوس سے اپنے بھگتون کو خوشی دیتے ہین اوسکی تینون آنکھین مثل پھول کنول
کے کھلی ہوئی ہین اور رنگ سفید ہے اور نہایت سفید چندرمان کی ایک لکیر ماتھے پر جسکی تمثیل بیان
نہین ہوسکتی اسطرح پر سداشیو پنچ بدن مشہور ہین گردن مین تین لکیرین اور اوسمین جو سیاہی ہلاہل کی ہی
وہ بھگتون کے دل کو اسیر کرتی ہی سول لیے ہوے گلے مین مالا منڈونکا چار بازو اور بعضے آٹھہ بازو کہتے ہین اور
بعضون نے دس بھی کہا ہی ایسے ہاتھو مین ہتھیار جدا جدا لیے ہوے ہین ہاتھ مثل گل کنول کے سرخی مایل ہین
اور اونگلی سرخ اور ناخن مثل مہتاب اول روز کے چمکتے ہوے جب آٹھہ بازو بیان کرتے ہین تو اوسکے اسلحے
یہ ہین یعنے سول پھرسا کھرگ یعنی تلوار سب داہنی طرف لیے ہوے ہین اور بائین طرف پاس انکس کھیٹ
ناگ دھارن کیے ہوے ہین اور جب کہ سداشیو کو دس بازو کہا جاتا ہی تو یہ سامان سب ہاتھون مین
بیان ہوتا ہی یعنے داہنے ہاتھ مین سول برس سب اس اور بائین ہاتھ مین ناگ گھنٹا پاس انکس ڈمرو
لیے ہوے ہین سینہ نہایت فراخ اور کشادہ اور شکم مین تربلی پڑی ہوئی ناف عمیق مثل ال کے ہی اور

اور عجیب کمر ہی رانین دلکو چھین لیتی ہین اور مثل کیلہ کے صاف شفاف گول ہین تر داسرخ ہین اور مانند ماہ
نو کے چمکتے ہین ایسی عجیب و نادر صورت سفید رنگ اور ماتھے پر بھسم لگائے ہوے اور پانچ کلا اور پانچ برمھ
سداشیو کے تن بدن مین موجود ہین اور تینون شکت بھی بدن سے علیحدہ نہین ہین اور پانچ یا چھہ حروف سے
سداشیو کا بدن ہی ایسا پاک مجسم کلا جو سداشیو کا روپ ہی اوسکو بڑے عابد اور کامل اور بلا ریاکاری کے
دہیان کرتے ہین جیسے کہ بہت روپ سداشیو کے ہین اوسی طرح اونکو دھیان بھی کثیر ہین اگر جاننے والے
اوسکے کم اور شاذ پائے جاتے ہین ایسے سداشیو کی مہان اور روپ اور نام بیشمار ہین جسکو بید پران علما بد کامل ہی
نہین جان سکتی باوجودیکہ جاہل سداشیو کی کرپا سے بلا محنت یہ روپ دیکھ لیتے ہین جیسا کہ بیادہ یعنی صیاد اور
وگنکا تک یعنی طوائف نجات حاصل کرچکی ہین اور اسکی گواہی بید پران دیتے ہین وہ ذات بجز پریم کی نظرون
مین نہین آتی اور تمام جہان مین وہی ذات عیان ہی اور مثل گج اور گنکا کے بیشمار جاہل اور عاصی جو بید کو
جانتے نہ تھے سداشیو کی نظر ترحم سے نجات پاگئے ہین ایسا سداشیو کا بیان کون کرسکتا ہی بعد سداشیو نے
شکت کو واسطے عیش خاطرخواہ کے پیدا کیا یعنی ایسی شکت سداشیو کی جسم سے علیحدہ ہو کر با طلعت نورانی
آفتاب کے مانند طلوع فرمایا یعنی ملبوس بلباس مکلف اور سولہون سنگار کیے ہو بدن مثل کنول سیاہ بال
سیاہ و نرم مثل گل زعفران کے زعفران کا تلک ماتھے پر اور نصف چندرما ان پیشانی مین نمودار سیاہ کنتل
براجمان اور کانون مین جواہر کے دو کنڈل پہنے ہوے تین آنکھہ سرخی مائل بھوین مثل کمان کے ناک مثل
توتے کے لب مبارک مثل پھل کندروا اور مونگا کے اور کمال خوبصورت دانتون کی لڑی مثل موتیون کے زنخدان انور
گردن کیسی عمدہ جو حیطۂ تقریر سے باہر ہی لباس جواہرات سے مغرق چار ہاتھون مین آنکس پاس وغیرہ ہتھیار لیے
ہوے بعضے آٹھہ ہاتھہ بیان کرکے اوسکا دہیان کرتے ہین اور اسی مورت کے آٹھون ہاتھہ مین ترتیب ہونا
اسلحہ کا کہتے ہین یعنی دھنکھہ شول بان جرم کرپان سنکھہ چکر گدا ہاتھہ مثل کنول کے کلائی اور انگلیان اور ناخن اور سینہ
اور شکم اور تربلی اور ناف عمیق کا بیان کون کرسکتا ہے مگر نازک اور ناخن پیر کے مثل ماہ نو کے ایسی صورت
پاکیزہ کو دھیان کرکے بیشمار خوشی حاصل ہوتی ہی سداشیو نے اس شکت کو بصورت سیاہ پیدا کیا مگر بعضے سفید
اور مثل طلاء خالص اور بجلی کے خیال کرتے ہین یہ سداشیو کی آدشکت بشن اور برمھا کی ماں اور سب ہستی تینون جہان کی ہی

१ शक्ति
२ अनल
३ अंकुश
४ पाश
५ खड्ग
६ शूल
७ वरद
८ अभय
९ कपाल
१० सर्प
११ बाण
१२ गदा

سبکی مالک اور سداشیو کی زوجہ اول در آخر اوسکا نام معلوم ہی جو ہستی مین داخل ہر اور جہانتک کہ گنجایش کلام اور دلکو ہی وہ سب اسی ذات سی ہی بعضے انہین سداشیو دونون وپ اور شکت کو پرکرت اور پورکھہ کہتے ہین اس بات مین شبہ نکرنا چاہیے بلکہ یقین جاننا چاہیے کہ سداشیو جو چاہتے ہین وہی ہوتا ہے اب ہم سداشیو کے حالات اور چرتر سگن روپ کا بیان کرتے ہین یعنی سداشیو کو پرمہہ اور اوما کو شکت جاننا چاہیے اول سداشیو اور اوما کیواسطے عیش کے ایک لوک بنایا جسمین رنج وگناہ وبدی کو راہ نہین ہے اور جسکا بیان عجائب وغرائب یعنی آدشکت واقعات پر حاوی ہی اور اس مقام کو سداشیو وشکت کسیوقت ترک نہین کرتے اسیوجہ سے اوس مقام کو ابمکت کہتے ہین اور چونکہ وہ مقام تمام عالم ارواح کو خوشی دینیوالا ہے اسسے آنندبن بھی اسکا نام ہی اور چونکہ وہ مقام مجمع کمال جاہ وجلال اور لاثانی ہی اسوجہ سے اوسکا نام کاشی رکھا گیا بڑا شہر ہی ایسے شہر مین ایک مکان آراستہ کیا جو عمدہ عمدہ جواہرات سے آراستہ اور جھالر اوسکی موتیون سے ہیرا اور جھنڈے اور بمان وغیرہ بیشمار رکھے ہوے اور درختان مانند درخت کلپ برچھہ کے منصوب ایسے مکان مین سداشیو نے نشستگاہ خود سراسر جواہرات سی بناکر خود بدولت مع شکت کے رونق افروز ہوے اور ایسا شہر آراستہ دیکھکر سداشیو نے شکت سے فرمایا کہ یہ لوک بہت اچھا نہایت پاک خوشی کا دینے والا مجھکو کمال پیارا جیسا کہ تمکو بھی خوب ہی یہان رنج وغیرہ کسیکے نزدیک نہین آویگا اور یہان آکر پہر کوئی شخص جہنمی نہوگا ہر چند کہ ہم تعریف کاشی کی کرتے ہین لیکن بیان کاشی سی ہم بھی مجبور ہین یہ کہکر پہر سداشیو نے اوما کے ساتھہ بہار یعنی عیش کیا اور خواہش ہوئی کہ کچھہ رچنا یعنی صناعی کرین یہ خیال کرکے اوما سے فرمایا کہ ہماری خواہش جو ہم دونونکو خوشی ہوگی سماعت کرو

چوتھا ادھیاے

سداشیو نے فرمایا کہ ایک شخص ایسا پیدا کرنا چاہیے جو جمیع علوم مین ماہر ہوا وسکو کاروبار تمام عالم کا سپرد کرکے آپ عیش وعشرت مین مصروف ہووین یہ سنکر سری جگدمبا نے اپنی جانب چپ کو نگاہ کیا چنانچہ فوراً ایک شخص ظاہر ہوا نہایت خوبصورت ہنرمند بامروت صباحت اخلاق عقلمند تمام بدن مثل ماہتاب نیل رنگ کے ماتھے پر ترپنڈ لگائی ہوئی آنکھین مثل گل کنول کے ہونٹھ سرخ گلے مین کوستبھہ من پہنے ہوے سنکھہ چکر گدا پدم کنول لیے ہوے

१ [illegible] २ शक्ति ३ प्रकृति ४ पुरुष ५ चरित्र ६ [illegible] ७ परब्रह्म ८ अविमुक्त ९ आनंदवन १० [illegible] ११ विमान १२ कल्पवृक्ष १३ लोक १४ विहार १५ रचना १६ उमा १७ [illegible] १८ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

چار بھجا اور گردن مین بجینتی مالا اور بنمالا پہنے ہوئے شکم مع تربلی کے کمال خوبصورت ناف اور کمر کی تعریف نہین ہو سکتی زرد کپڑے پہنے ہوئے ہر عضو نہایت مناسب مخزن علوم اور معدن اقبال کمال پاکیزہ اور بہتر سجدہ کرتے ہوی سامنے سداشیو کے مودب کھڑا ہوا ایسے شخص کو دیکھکر سداشیو اور اوما نہایت خوش ہوے اور وہ شخص بہی بہت شادان ہوا اور تعریف وثنا کی بعد دونون ہاتھ جوڑے ہوئے سجود ہو کر عرض کیا کہ آپ ہمارا نام اور کام فرما دیجیے سداشیو نے فرمایا کہ آپکا نام بشن ہوگا آپکی برابر عالم مین کوئی دوسرا پیدا نہوگا اور جلوہ تمہارا تمام عالم مین ظہور پذیر رہیگا تمکو ہری چتربھج بھگوان اچیوت وغیرہ بہت نامون سے لوگ پکارینگے اور بھگتون کی حاجت براری کیلیے تم پیدا کیے گئے ہو اب تمکو چاہیے کہ عبادت کرو جبسے جلال زیادہ ہو یہ کہکر سداشیو نے علم حبس نفس کو بڑھادیا بعدہ بشن عبادت مین مصروف ہوی اور بارہ ہزار سال کلان تک ایکہی آسن حبس نفس کے ساتھ شیو کے دہیان مین بیٹھے رہے مگر جبکہ نتیجہ ایسی ریاضت اور عبادت کا کچھہ ملا تو اوسوقت بشن کمال متفکر ہوے اسی عرصہ مین اوسطرح پر الہام ہوا کہ جیسے ایام برسات مین بادل گرجتے ہین کہ ای بشن تم پہر عبادت دل لگا کر کرو کیونکہ ہم سہل مین دکھلائی نہین دیتے یہ الہام سنکر بشن نے بڑی سخت عبادت کی اور بوجہ ریاضت شاقہ کے اسقدر پسینا بدن مبارک بشن سے نکلا کہ ندی بہ چلی بشن بیخبر ہو گئے اسیوجہ سے بشن کا نام ہرنارائن ہے وہ ایسے بیخود ہو گئے جیسے کہ کوئی شخص خواب مین ہوتا ہی اسی حالت مین سداشیو کی خواہش سی ایک کنول ناف بشن سے پیدا ہوا اوسمین بیشمار پنکھڑیان اور نہایت اونچا دیکھنے مین بہت ہی دلفریب اوسکا طول بہت وسیع تہا بعد اسکے سداشیو نے مجکو اپنے داہنے بازو سی پیدا کرکے اوسی کنول مین رکھدیا میرا رنگ سرخ اور نہایت زورمند سر چار منہ ہر چہار سمت کو جن مین ترپنڈ لگا ہوا اور دو دو آنکہ اور ہر عضو مانند عضو بشن کے تہا اوسوقت مینے غیب سے یہ آواز سنی کہ تمہارے بہت نام شل اج برہما دہاتا برجیس پنج ہو کنک گربھ ہدہاتا پرمیشٹ بہوگر بھہ پرمکھہ وغیرہ ہونگے مگر مینے اپنے پیدا کرنیوالیکو نجانا کہ کون ہے اے نارد سداشیو کی مایا ہرسہ جہان کو تسخیر کیے ہوے ہے وہ جو چاہتے ہین وہ کرتے ہین بشن اور ہم اور دیوتا اور منی اور کہنشیر اور سدھ و تپسی دیت و دانو وغیرہ سب سداشیو کی مایا کے تابع ہین وہ بے آغاز ہین مینے یہ نہ جانا کہ مین کس سے پیدا ہوا اسکا لڑکا ہون اور اس گل کنول کی جڑ کہان سے ہے پھر مینے خیال کیا کہ جسکے اوپر اور

१ चतुर्भुज
२ भगवान
३ अच्युत
४ त्रिगुणाढ्य
५ अज
६ ब्रह्मा
७ धाता
८ प्रजेश
९ वनिज
१० भुवनक
११ गर्भ
१२ विशाल
१३ परमेष्ठि
१४ सुरज्येष्ठ
१५ पद्मभव
१६ सृष्टि
१७ स्वयंभव
१८ सिद्ध
१९ तपस्वी
२० दैत्य
२१ दानव
२२ माया

جڑ سے یہ کنول پیدا ہوا وہی ہمارا باپ ہوگا مین یہ سمجھکر اوس تالاب کے اندر گیا اور اوسی کنول
کی ڈنڈی کے رستہ بہت دور صدہا کوس تک چلا گیا مگر جبکہ اوسکی جڑ نملی تو مین بہت فکر کے ساتھ لوٹا اور سو
سال کے بعد پہر جس مقام سے چلا تہا وہان واپس آیا مگر پہر کنول کو ندیکہا میری طبیعت بوجہ ندیکہنے کنول کے
غمگین ہوئی اور مینے ایسے بادشاہ عالم سے پناہ چاہی جو سب سے برتر ہی اوسوقت الہام ہوا اور دو حرف ظاہر ہوے
اوسکے اشارہ سے سولہ اور اکیس حروف مینے معلوم کیے اور بارہ پاک ورق ۲۹ اوسی وقت سداشیو کی خواہش
سے بشن جو بیخبر دریا مین پڑے ہوے تہے ہوش مین آکر میرے شہر مین تشریف لائے کریٹ[۱] اور کنڈل[۲]
جواہرات کے پہنے ہوے آنکہین[۳] دونون سرخی مائل تبسم اونکا مثل خندۂ گل کند کے سرخ ہونٹہ چہرہ حسین کوستبہ[۴] مین
گلے مین اچہا لباس پہنے ہوے چار بازو شنکہ[۵] چکر گدا پدم لیے ہوے دونون ہاتھ اور اونگلی اور ناخن اور سینہ اور
شکم اور ناف اور کمر بہت ہی مناسب زرد کپڑے پہنے ہوے رنگ بدن کا مثل ابر باران کے جسکو دیکہکر
کام بہی شرمندہ ہوجاوے اور رنگت بدن سے پہول ارسی[۶] کا عرق عرق ہو ایسی صورت دیکہکر ہم متعجب
ہوے اور سداشیو مع اوما کے ایسے جمال باکمال کو دیکہتے ہی مفتون ہوگئے یہ کہکر سری برمہاجی نے
کہا کہ اے نارد ہمین کچہہ اندیشہ نکرو سداشیو جو چاہتے ہین وہ کرتے ہین اوسکے بعد ہمنے کہا کہ آپ کون
ہین بشن نے فرمایا کہ اے برمہا[۷] ہم برمہا اور الکہہ[۸] نرنجن[۹] ہر اچنت[۱۰] بہوپت[۱۱] ابکار[۱۲] ست چت آنند[۱۳] ہین کسواسطے
اپنی عقل گم کرکے آپ ایسا سوال کرتے ہین ہم تمہارے والد ہین اور تم ہمارے ناف گل کنول سے
پیدا ہوے اب کچہہ خوف نکرو اور ہماری پناہ مین آؤ ہمارے اوپر اور کوئی ہمین اعلے شخص نہین ہے
سبکے بادشاہ ہم ہین یہ بات بشن نے حالت نادانستگی مین کہی کہ ہم برمہہ[۱۴] ہین ہمسے برتر کوئی نہین کیونکہ سداشیو
کی مایا سے وہ بیخبر ہوگئے تہے ایسا جہان مین کون ہی جسکو سداشیو کی مایا بہلا نہین دیتی یہ کلام بشن کا سنکر ہم
بہت غضبناک ہوے اور کہا کہ اے بشن تم ایسی بات جہوٹہ نہ کہو اور ایک ذات واحد پر یقین رکھو کیونکہ اگر
ہم آپ سے پیدا ہوتے تو بید ہمکو برمہہ پتامہ[۱۵] بدہاتا[۱۶] پرمیشٹھی[۱۷] بدہ[۱۸] وغیرہ نامون سے نہ پکارتے ہم اپنے کو تین گن
کرکے خلقت عالم کو موجود کرتے ہمارا پیدا کرنیوالا کوئی نہین ہے یہ سنکر بشن نے غضبناک ہوکر
فرمایا کہ ایسی جہالت تمکو زیبا نہین ہی ہم تمام جہانکو پیدا کرکے پرورش کرتے ہین اور پہر قیامت کرکے سبکو

१ किरीट
२ कुण्डल
३ कान
४ कौस्तुभमणि
५ शंख चक्र गदा पद्म
६ लक्ष्मी
७ ब्रह्मा
८ अलक्ष
९ निरंजन
१० हरअचिन्त्य
११ भूपति
१२ अविकार
१३ सत चित आनन्द
१४ ब्रह्म
१५ पितामह
१६ विधाता
१७ परमेष्ठी
१८ विधि

معدوم کر دیتے ہین اور ہر ایش اجیوت وغیرہ ہمارے نام سب سے اعلے ہین تمکو کچھہ عیب نہین ہماری مایا کے قابو
مین آکر سب لوگونکا یہی حال ہے جہان سب ہمارے تابع ہی ہمنے بیدونکو تصنیف کیا اور ہمنے تمکو اپنی ناف کے
کنول سے پیدا کیا ہمسے اعلے شخص اور کوئی نہین ہے اپنے نام کے غرور پر غرور نہ کرو اور بلا غصہ
کلام واجب کہو جیسا کہ کور آدمی آنکھونکا مزہ اور مفلس مالداری کی کیفیت کو بیان کرے اسیطرح تمھارے نام بید
بیان کیے ہین بہتر ہے کہ ہماری اطاعت مین آؤ ایسی باتین متکبرانہ بشن کی سنکر ہم بہت ہنسنے
اور دل مین غصہ اسقدر پیدا ہوا کہ جسسے ہم بالکل دشمن بشن کے ہوگئے اور ہمنے کہا کہ تم بار بار مثل
گورو کے کہ جیسا اپنے شاگرد کو حقارت سے بلاتا ہے مخاطب کرتے ہو ہم بید پڑھے ہین اور تم جانتے
نہین ہو کہ بید کیا ہی اس بات کو خود بید بیان کرتا ہے اور تم ناحق اس قدر غرور کرتے ہو بید کی تمنے
مشکل طور سے بیان کر کے اسقدر بحث بیفایدہ کرتے ہو اسی بات پر برہم اور بشن دونون آپسمین خوب
لڑے اور مثل جاہلونکے شیو مایا سے بڑا میدان جنگ کا نمایان ہوا اور شیو کی مایا سے ہم دونون
اپنے آپکو خالق کل مخلوق سمجھے رہے اے نارد کچھہ تعجب نکرنا کیونکہ سداشیو کی مایا نہایت پوشیدہ ہے

پانچوان ادھیاے

برمہا نے کہا کہ اے نارد ہمارا اور بشن کا یہ کارزار جاہلانہ ملاحظہ کر کے سداشیو مانند شعلہ سوزان قیامت کے
نمودار ہوے اونکی تمثیل کیا کہون ایسی صورت دیکھکر ہم دونون نے لڑائی کو موقوف کیا اور بشن مخوف اور
متعجب ہو کر مجھسے کہنے لگے کہ اے برمہا یہ جلال کہانسے ہی جو کوئی اوسکے آغاز اور انجام کو دیکھہ آوے
وہی مالک کل اور بلا آغاز و انجام قرار دیا جاویگا تم عالم بالا پر جا کر دیکھہ آؤ اور ہم عالم پایئن کو جاتے ہین ہم یہ
بات سنکر غرور کے ساتھہ واسطے تلاش انجام اوس شعلہ کے روانہ ہوے مگر قاعدہ کلیہ ہے کہ جو کام غرور
کی حالت مین کیا جاتا ہی وہ انجام کو نہین پہونچتا اچھا کام غرور سے سرانجام نہین ہوتا اور عقل کو زایل اور
خوشی کو ضایع کر دیتا ہی اور صدہا اسی غرور سے مثل راون وبانا سر وغیرہ کے خراب ہوگئے ہین بدون ترک
غرور کے کوئی شخص کامیاب نہین ہوا اور جرجن رگہو واندھک وغیرہ نے غرور ترک کر کے مقصد دلی کو

حاصل کیا ہی جیسا کہ بیدون مین لکہا ہوا ہی ہمنے ہستی کی صورت بنا کر عالم بالا کو پرواز کیا اور شین[1]
بصورت سوکر سفید کے عالم پائین کو روانہ ہوے اوسی روز سے جہان مین سفید سوکر مشہور ہی یہ پہلا جز ہمارا
اور شین کا جو کوئی شخص صبح کیوقت ہاتھہ پانون دہوکر دہیان کرتا ہی اوسکو بڑی خوشی اور تندرستی جہان مین
اور عقبی مین بھی عمدہ حالت حاصل ہوتی ہی القصہ ہم اور شین ایکہزار سال ملکی تک تلاش شعلہ مین سرگردان رہے
مگر آغاز اور انجام اوسکا کچھہ معلوم نہوا آخر کو واپس آئے مگر مقام اول جہان سے روانہ ہوے تھے نہ ملا اور ہزار سال
ملکی تک تلاش مقام اوّل مین حیران رہے اوسوقت یہ بات بالیقین دل مین آئی کہ ہمارے سب کے اوپر اور کوئی
شخص اعلے اور قدیم ہے یہ سوچکر ایسی ذات پاک کے ہم دونون پناہ مین آئے اور آپس مین ملکر دشمنی کو
ترک کردیا اوسوقت آواز غیب سے آئی کہ تم دونون عبادت کرو یہ سنکر ہم دونون نے عبادت کرنا شروع کیا اور حمد
مین مصروف ہوے کہ اے واحد و اے مالک اے الکھہ نرنجن اے سوامی اے انترجامی[2] ہم دونون نے عقل کو ضایع کر کے اپنے کو
خالق کل کائنات قرار دیا تہا سو اب تمکو سجدہ ہی امید ہی کہ ہمکو اپنا خادم سمجھکر مہربانی کرو اور ہمپر ظاہر ہو یہ کہکر
منتظر بیٹھے چنانچہ ایسے حروف پوشیدہ معنی مین الہام ہوا جسکو ہم دونون سمجھہ نسکے اور مودب سجدہ ہوکر التماس کیا
کہ آپ مجسم ظاہر ہو جیسے یہ کہتے تھے کہ خود بدولت نے اپنے حسن عالم فریب کا جلوہ دکھلایا اور پرنو[3] یعنی اونکار[4] نہ
ظاہر ہوا جسکو ہم دونون نے بوجہ پایا سدا شیو کے اوّل نہیں معلوم کیا لیکن جبکہ اوسکے پانچ حصے ہوا اور اوسکے
اندر سے ہوکر خود سدا شیو ظاہر ہوے تو ہمنے جانا کہ حروف اکار[5] اوکار مکار ناد بند کا یہ مطلب ہے کہ حرف اوّل یعنی اکار شعلہ
لنگ کا ہی اور حرف اوکار جو دوسرا ہی وہ اوسی شعلہ لنگ[6] کا وسط ہی اور آدھی ماترا جو ناد ہی وہ اوسی شعلہ لنگ کا سر ہے
اور جو بند یعنی نقطہ دکھلائی دیتا ہے وہ تمام شعلہ لنگ کا ہی اور علاوہ اسکے اور طرح پر پرنو کو بیان کرتے ہین یعنے
اکار سے رگ بید[7] اور اوکار سے یجر بید[8] اور مکار سے شام بید[9] اور ناد سے اتھربن[10] اور بند سے علم توحید قرار دیتے ہین
اور واضح ہو کہ ہر بید نے دس دس معنی سے سدا شیو کو بیان کیا ہی جسکو ہمنے نہین سنا رگ بید جو رجوگن[11] ہی لنگ کا
جنوبی حصہ ہی اور یجر بید جو ستوگن[12] ہی شمالی حصہ لنگ کا ہی اور شام بید جو تموگن[13] ہے وہ درمیانی حصہ لنگ کا ہی اور
اتھربن بید جو نرگن[14] کہلاتا ہے اوسکا قول ہی کہ سدا شیو کچھہ نہین کرتے جو ہوتا ہے وہ شکت کی خواہش سے
ہوتا ہی اور جو رگ بید کو جاگرت[15] یعنی عالم بیداری سے منسوب کرتے ہین اور سپن[16] یعنی حالت خواب

१ कपिल
२ अन्तर्यामी
३ प्रणव
४ ॐकार
५ अकार उकार मकार नाद बिन्दु
६ लिंग
७ ऋग्वेद
८ यजुर्वेद
९ सामवेद
१० अथर्वण
११ रजोगुण
१२ सतोगुण
१३ तमोगुण
१४ निर्गुण
१५ जाग्रत
१६ स्वप्न

ججر بید کو تبلاتے ہین اور حالت سکھوپت یعنی خواب آرام شام بید کو سمجھتے ہین اور اتھربن بید کو تریا حالت
کہتے ہین جسکو کوئی نہین جانتا اور چونکہ یہ پرنو اچھا یعنی بلا چھنے کے مکت دیتا ہے اسوجہ سے اسکا نام تار بھی ہے
اور یہی موکچھ کا دینے والا ہے اور چونکہ موکچھ دیتا ہے اسوجہ سے اسکا نام پرنو ہے اور تینون حروف پرنو مین تریا کو
جو نہایت پوشیدہ بیان کیا ہے اوسی سے بید مع اپنے انگون یعنی فروعات کے ظاہر ہوتے ہین وہ سب سے اعلے
جہان مین ہے اور اوسیکو برہمتن کہتے ہین اوسی پرنو مین بوجہ تینون خلقت کے ہر سہ جہان موجود ہین اور وہ
کبھی نیست نہین ہوتا اور برہما سے لیکر دانۂ خس تک اوس مین ملجاتے ہین اور باوصف تلاش کے اوس پرنو
کے لنگ کو نہین پاتے چارون بید اٹھارہون پران اوسی کے اندر ہین اے نارد سداشیو کو بید پرنو روپ
بیان کرتے ہین سداشیو کا جو دہنا بدن اکار ہے اوسمین خلقت موجود ہوتی ہے اور بایان بدن جو اوکار ہے وس
پرورش کرتے ہین اور سینہ مین جو مکار ہے اوسسے قیامت نمودار ہوتی ہے اور تمامی حروف ہندیہ سے جسم مبارک
سداشیو کا مرتب ہے سر اکار ہے اور اوکار دہنی آنکھ ہے اور دونون اوکار دونون کان ہین اور دونون رکار
دونون رخسارہ اور دونون نکار یعنی اور دونون انی دونون ہونٹھ ہین اور دونون او اوَ دونون طرف کے
دانت ہین اور جو انگ ہے وہ زبان ہے اور تالو سے مراد ہے کا وغیرہ جو پانچ حروف ہین وہ دہنے بازو ہین اور جا وغیرہ
پانچ حرف بازو ہے چپ ہین اور ٹا وغیرہ پانچ حروف دہنے پانون اور تا وغیرہ پانچو حرف بایان پانون پا سے پیٹھ
اور بہا سے دونون پانجر اور بھا سے کاندھا اور ما سے سینہ منسوب کرتے ہین اور یا وغیرہ جو حروف ہین وس سے
سداشیو کی ہستی ظاہر کرتے ہین ایسا جو سداشیو کا جسم حرفون سے آراستہ ہے اوسکا دھیان کرکے کمال خوشی
حاصل ہوتی ہے ہمنے اور بشن نے یہ روپ سداشیو کا جو پرنو تھا دیکھکر کمال خوشی کے ساتھ دونون ہاتھ جوڑ کر سجدہ
کیا اور بعد تعظیم کے ثنا و حمد بیشمار زبان سے ادا کیا جسکا ترجمہ ہم مترجم نے بوجہ طوالت کے نہین کیا

چھٹوان ادھیاے

بعد نیایش و ستایش و حمد بے پایان کے ہمنے عرض کی کہ آپ اپنی صورت ہمپر ظاہر کیجیے یہ ہماوربشن سے
سداشیو مع شکست کے نمودار ہوی بدن مثل سفید پتھر کے اور بھشم لگائی ہوے سر مین جٹا اور بائین

१ उद्भूति
२ प्रभाव
३ प्रवृत्ति
४ मोक्ष
५ ब्रह्म
६ नकार
८ ऊ
९ औ
१० ए
११ ठ
१२ अ
१३ क
१४ प
१५ भला
१६ जटा

شکت لباس مرصع زرنگار پہنے ہوئے درشن دیا ایسی صورت دیکھکر اسقدر ہم دونونکو خوشی ہوئی کہ آنکھون سے آنسو بہنے لگے اور غلبہ پریم سے آواز بند ہوگئی پھر ہم ہوش مین آکر حمد مین مصروف ہوئے اور حمد کے بعد التماس کیا کہ ہماری لڑائی اور بحث ہمکو مبارک ہوئی کہ آپکے درشن ہوئے خوشا نصیب اور زہی قسمت کہ آپکو دیکھکر سعادت کونین و افتخار دارین حاصل ہوا ہے جو کچھ کہ قصور ہوا ہو وہ معاف فرمائیے اسیطرح ہم اور بشن بہت تعریف کرکے اور غرور و خودی ترک کرکے سداشیو کو اپنا مالک تصور کیا اور بہت نرمی اور مروت کے ساتھ ہاتھ حمد نیچے کرکے سجدہ کیا اور قدم ادب سے گردن نیچے کیے ہوئے دیکھتے رہے

ساتوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ہماری اور بشن کی زبان سے کلمات تعریف اور حمد سنکر سداشیو ہنسکر بولے کہ اے برہما اے بشن ہم جو کہتے ہین وہ سنو پہلے تم دونون نے موہ مین آکر آپس مین عناد بیدا کیا آخر پیچھے تم دونونکو اپنا بھگت سمجھکر اپنے جیوتر لنگ کو ظاہر کیا جس سے تم دونون نے ہمکو پہچانا اب بہتر ہیکہ آپسمین بحث کلام کو تمام کرکے اور غرور کو بالای طاق رکھکر وہ کام کرو جسکی ہم اجازت و حکم دیتے ہین یہ کہکر بلفظ ہمکو تمام بید پڑہائے اور پانچ منتر بتلا دیئے جسمین تمام علوم بھرے ہوئے ہین پہلے پرنو کی تعلیم کی جسکے حروف بیدمین ہین اور اوّل کلمہ سداشیو کا وہی ہی اور پھر گایتری جو بیدونکی مادر ہے اور جسمین ۲۴ حروف ہین بتلایا بعد مہا مرتنجی منتر سکھایا اور پھر چنتا منی بتلایا جو بھگتونکو کمال خوشی دینوالا ہے بید اور منتر پاکر ہمکو بڑی خوشی حاصل ہوئی اور ہم اور بشن سداشیو کو دیکھنے لگے اور ایسے محو اور غرق دیدار مین ہوے اور اسقدر حظ وافی اور لذت کافی اس دیدار سے جسکو ہم نہین کہہ سکتے ملی اور جیسے کہ غریب اور مفلس آدمی کو ایام سرما مین دھوپ اور شہوت پرست کو عورت ملنے سے کیفیت حاصل ہوتی ہی اسی طرح ہم دونونکو صورت سداشیو کی پیاری معلوم ہوئی اور بیخود ہوگئے یہ پریم ہمارا دیکھکر سداشیو بہت ہی راضی ہوے اور کہا کہ مرحبا مرحبا تمکو جو تمام خلقت کے مالک ہوے اور مجھسے مخاطب ہوکر فرمایا کہ تم خلقت موجود کرو اور بشن سے کہا کہ تم اونکی پرورش اپنے ذمہ لو اور بیدونکو دیکھکر مجکو شناخت کرو اور جیسا کہ چاہیے اپنا کام مقرر کرو اور انجام دو مجکو بید ہی جانا ہو

शैव ब्रह्मा नारद भक्त ज्योति लिंग मंत्र गायत्री महामृत्युञ्जय चिंता मणि

جو بید مین لکھا ہو وہ ہمارا حکم مانو یہ سنکر ہم دونون نے عرض کیا آپ بھی اوتار لیجیے اور ہماری مدد فرمایئے اور
ہر سہ جہان کی پرورش کر کے قیامت کو قبضۂ اختیار اپنے مین رکھو ہماری یہ عین تمنا ہی زان بعد پھر ہمنے
التماس کیا کہ آپ ہمکو طریقہ پرستش وغیرہ کا بتلا دیجیے کہ مطابق اوسکے کیا کرین یہ سنکر سداشیو نے کہا کہ تمسے
زیادہ جہان مین ہمکو اور کوئی پیارا نہ ہوگا اب تمام اندیشہ اور فکر دور کر کے خوش رہو اور دونو کو خوشی دو
اوّل جو ہمنے دونونکو جوتر لنگ کی صورت دکھلائی تھی واجب ہے کہ اوسکی پرستش کرو اوسکی پرستش سے بدرجہ
غایت خوشی ملتی ہے اور وجہ تسمیہ لنگ کی یہ ہے کہ جس جوتر مین تمام جہان لین یعنی ملا ہوا ہی اوسکا نام لنگ
ہے ایسے لنگ کی پرستش سے دنیا اور عقبیٰ دونون کی خوشی ملیگی جب وقت تمہارے اوپر کوئی آفت آوے
ہمارے لنگ کی پرستش کرنا اور جو کوئی ہمارے لنگ کی پرستش کریگا اوسکے تمام گناہ جل جاوینگے اور پرستش
لنگ کی مہاتم بیشمار ہے جو کوئی لنگ کی تعریف ہمارے نزدیک قرات کریگا اوسکو دونون جہان مین خوشی
حاصل ہوگی اور فرمایا کہ ہم موقع وقت پر ظاہر ہونگے اور تمہارے شہر مین تشریف لاوینگے اوس اوتار کا نام ردر جاننا
اور مجھہ مین اور اوسمین ذرہ بھی کمی بیشی نہ سمجھنا مجکو جمیع مخلوقات مین موجود سمجھنا اور ہم چارون ایکہی صورت مین اور
اور جو کوئی اسمین جدائی تصور کریگا اوسکو کمال ناخوشی حاصل ہوگی یہ کہکر پھر سداشیو نے بڑی پوشیدہ بات ہم سے
ظاہر کی اور کہا یہ سر نہایت بید مین پوشیدہ ہی ہم تمسے کہتے ہین یعنی ہم سگن روپ شیو اور شکت دونا موسے ظاہر ہوئے
ہین اور تینون گن سے تینون دیوتا بلالحاظ اوّل و آخر کے ظاہر ہوتے ہین کبھی اوّل بشن پھر برہما اور پھر ردر پیدا ہوتے
ہین اور کبھی اوّل مہادیو اور کبھی اوّل مین بشن اور کبھی برہما سو تم دونون شکت کے اشارے سے رجو گن اور
ستو گن کو اختیار کرتے ہو اور ہر مہادیو جو ہمارے حصہ اور ہم صورت ہین وہ تمو گن اور آخر مین قیامت
کر دیتے ہین اور جہانتک کہ وسعت تمام جہان کی ہے وہ سب شکت کا احاطہ دور سمجھ لینا سوا اوسکو
بھی معدوم کرنے والا حاکم خود اختیار ردر کو جانو جس لیے کہ ہم تمو گن اختیار کر کے بصورت ردر ظاہر
ہونگے سو سب ہمنے بیان کر دیا اور تم دونون جو بصورت سیاہ اور سرخ ہو اور ہر بصورت سفید ہونگے سو تم پر
تمو گن اثر نہین کر سکیگا اور ہر کا یہ حال ہوگا کہ وہ رات دن مراقبہ اور جوگ پاکیزہ مین مشغول رہینگے وہ عینہ
ہماری صورت ہونگے سو ایسا جانکر اب تم ہر سہ جہان کو موجود کرو جسمین بیشمار قسم قسم کے جاندار اور دیوتا اور آدمی

اور اسہ وغیرہ ہوں اور پھر بشن سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تم اچھی طرح سے پرورش خلقت کی کرنا ہم بصورت ہر کے
وقت پریم دونو نکی اعانت فرماوینگے اور کہا کہ ہمارے داہنی طرف کے بدن سے برمھا اور بائین سے بشن
اور سینہ سے رودر ظاہر ہوتے ہوئے ہین تین طرح سے ہم علیحدہ ہین اور اوما جو شکت ہے وہ دو حصون مین ظاہر ہوگی ١ ब्रह्मा
جس سے تم اہل تعلق ہوگے پہلا حصہ لچھمین ہو کر بشن کو ملیگی اور دوسرا حصہ سُرا جو برمھا لیوینگے اور اوما ٢ रुद्र
خود بخود ظاہر ہو کر ہر کو اختیار کریگی اور ستی نام اونکا جہان مین مشہور ہوگا وہ تینون جہان کی سبب ٣ उमा
پیدایش ہے اسی طرح پر تینون دیوتا شکتی کو لیکر بموجب ارشاد بید کے عبادت کرینگے سو تم دونو نکو ٤ शक्ति
واجب ہی کہ ہمارا حکم ماننا اور ہر تم دونون کے رنج والم کو دور کرتے رہینگے ہزار چوجگی کے گذرنے پر برمھا ٥ लक्ष्मी
کا ایک روز سمجھا جاویگا سو ایسے سو سال برمھا کی عمر طبعی جانو اور برمھا کی عمر طبعی بشن کا نصف روز اور ہر ٦ सुरा
کا ایک ورت ہے سو ایسا روز گذرنے پر سگن روپ سداشیو نرگن ہو کر قیامت کرتے ہین یہ کہکر سداشیو ٧ सती
نے دونون ہاتھہ ہم دونون کے سر پر پھیرا جسوقت ہمارا اور بشن کا سر سداشیو نے چھولیا پس ہم دونون ٨ सगुणरूप
اوس وقت کی خوشی کس زبان سے بیان کر سکتے ہین ایسی تعلیم اور پند و نصایح دیکر سداشیو ٩ निर्गुण
انتردھیان یعنی پوشیدہ ہو گئے ہم دونون متعجب ہوکر دونون ہاتھہ جوڑے شیو شیو کہتے ہوئے جس سمت ١٠ अंतर्ध्यान
کر پوشیدہ ہوے تھے اوس سمت کو سجدہ کیا اور وہی صورت سداشیو کی دلمین رکھکر خاموش ہوگئے ١١ प्रकृति

آٹھوان ادھیاے

١٢ पुरुष
١٣ बुद्धि

برمھانے کہا کہ سداشیو کا حکم پاکر بشن بھی غائب ہوے اور برمھانڈ سے تمام لوک کو علیحدہ کردیا اور ہمنے بھی ١٤ महत्तत्व
بموجب حکم سداشیو کے خلقت کو موجود کرنا چاہا اور سداشیو کی کرپا سے شکلت حاصل کرکے سو قسم منانڈ ١٥ अहंकार
یعنی خلقت لطیف کو دیکھا اب ہم پیدایش خلقت کا بیان کرتے ہین جیسے کہ وہ پرکرت اور پرش سے پیدا ہوئی یعنی ١٦ गन्ध
جبکہ سداشیو کی پرکرت نے چاہا کہ تو اوسکی خواہش سے پہلے خرد جسکو مت کرکے اہل شیوپوران مین لکھا ہی ظاہر ١٧ महाभूत
ہوئی اوسکو سوتر اور مہتت کرکے بھی بیان کیا ہی پھر اوس سے اہنکار اور اہنکار سے تینون گن ستوگن اور
رجوگن اور تموگن پیدا ہوے اور انھین تینون گن سے زمین آسمان ہوا زمین گندھ وغیرہ اور پھر مہابھوت

سے جمیع جاندار اور پھر ایک بیضہ سات طبقہ کا نمودار ہوا اور اسیطرح علی الترتیب دیوتا اور آدمی وغیرہ اور پھر ہمنے سداشیو کے قدموں کا دھیان کرکے سب سے اول سنک سنا تن سنندن رنبھ سنت کمار پانچ شخصوں کو ظاہر کیا سو یہ سب بڑے زاہد و عابد تارک الدنیا علم توحید کے شایق تھے بھون سوائے دھیان سداشیو کے اور کام سروکار نہ رکھا اور ہمسے کہا کہ ہم خلقت پیدا نہین کرینگے ہمنے بوجہ عدول حکمی کے غصہ کیا لیکن بشن کے سمجھانیسے وہ غصہ فرو ہوا پھر بڑی سخت عبادت ریاضت کے ساتھ ایک مدت کرتا رہا اور بہت دنون تک بوجہ نہ ملنے پھل وغیرہ کے حیران ہوگیا اور سداشیو کی مایا سے مین ایسا غضبناک ہوا کہ آنکھون سے اشک کے قطار روان ہوئے اوسوقت سداشیو نے راضی ہوکر مجھکو یہ عقل دی کہ جس سے میری تمنائی یہ ہوئی کہ اگر خود سداشیو ہمارے لڑکے ہوکر نزول فرماوین تو سب کام ہمارا تمام ہوجاوے یہ بات دلمین قرار دیکر مدت مدید تک یعنی پھر عبادت سداشیو کی ایسی عبادت میری قبول ہوئی اور میری خلقت کی افزونی کے لیے شیو ہماری بھونہہ کے نیچے سے پیدا ہوے اور تمام نشانات خاص اپنے اوس صورت مین نمایان کردیے یعنی سر مین گنگاجی کی دھار بہتی ہوئی اور ماتھے مین چندرمان ترپنڈ پیشانی پر لگائے ہوے پانچ منہہ چار ہاتھ اور سب اعضا اوسی طرح کے جیسا کہ اول بیان ہوچکا ہے میری اعانت کے لیے ظاہر ہوے

نوان ادھیاے

برھما نے کہا کہ یہ روپ سداشیو کا ظاہر ہوکر مجھسے کہا جو کہو وہ ہم مطابق احکام بید کے بجالاوین مین مایا سداشیو مین غرق ہوکر باپ کے مانند لڑکے کو سکھلانے لگا اور مین ایسا فرزند دلبند پاکر پھولا نہ سمایا اور کہا کہ جب تم ایسا لڑکا پیدا ہوا تو ہماری خواہش دلی سب برآویگی اور ہمنے کہا کہ تمہارے گیارہ نام بید کے مطابق یہ ہین اول منیومن مہان شیو کرت دھج اور گریت بھو کالپش باما دیو دھرت برت اور گیارہ رودرنی کے یہ نام ہونگے وہی برت اوشنا اوما نیوت رتی الا اسکا اراوت سدھا دیکھا یہ رودرانی علاوہ اسکے تمہارا نام بھی مثل رودر مہیشر ہر جگدیس وغیرہ بہت ہونگے اور پانچ تت یعنی آب و زمین و آتش و باد و آسمان و آفتاب و ماہتاب و روح و دل مقامات عبادت تمہارے مقامات ہونگے اور اپنی عورت کو بھی اپنے ساتھ اونھین مقامات مین

ساتھ لیے رہوا ور اولاد پیدا کرو جس سے خلقت زیادہ ہو یہ بات سنکر شیو نے اولاد نہایت خراب مثل بھوت پریت
پشاچ کشمانڈ بیتال برمھ راکچھش وغیرہ صدہا قسم کی خلقت مہیب اور خوفناک پیدا کی جسکو دیکھکر ہم متعجب ہوے
اور مخوف ہوکر کہا کہ ایسی اولاد کو کالعدم کردو اور اولاد شایستہ پیدا کرو یہ سنکر شیو متبسم ہوے اور یہ کہا کہ ایسی خلقت
جسکو حیات اور ممات ہو ہم پیدا نکرینگے تم پیدا کرو جو لوگ رنج کا راستہ چلکر خوش رہینگے اونکو ہم نجات دینگے اور
ہمکو فراموش نکرنا ایسا کہکر سدا شیو نے اپنی مایا کو کھینچ لیا اوسوقت مجھکو ہوش ہوا اور مینے سر اپنا سجدہ مین جھکایا
اور بعد عرصہ کے ہوش مین آکر تعریف نہ کی اور اوسی حمد مین مینے کہا کہ آپنے اپنا قول پورا کیا اور لڑکا ہوکر
مجھپر ظاہر ہوے میرا قصور معاف کیجیے یہ کہکر مین قدمو پر گرا تب تو سدا شیو نے مجکو زمین سے اوٹھا کر میرے تمام
بدن پر ہاتھ پھیرا اوسوقت سنک وغیرہ آکر قدمو نپر گرے اور حمد کیا اور سدا شیو نے مہربان ہوکر عقل نیک حکمت
فرمائی اور پھر ہماری پیشانی کی راہ سے غائب ہوکر اپنے لوک کو چلے گئے اے نارد ہم تینون دیوتا مین کچھ فرق
نہین ہے کبھی بشن ہمارے گھر پیدا ہوتے ہین اور کبھی ہم بشن سے پیدا ہوتے ہین اسیطرح گاہے شیو ہمارے لڑکے
اور کبھی باپ ہوجاتے ہین اب ہم پھر خلقت کا ذکر کرتے ہین جس طرح پر موجود اور پیدا کی گئی ہے -

دسوان ادھیاے

برمھا نے کہا کہ ہمنے سدا شیو کی اجازت پاکر اول آسمان اور پرستش جنات اور زمین اور پنج عناصر اور جبال و بحار اور کلا
وغیرہ پیدا کیے اور پھر اسکے بعد اپنی خواہش سے برنچ انگرس ستاناتپ بھرگ پولست پلہہ بسشٹ ست رکھ
اور تم وکردم و دکچھ یہ دس لڑکے مینے ہر عضو سے پیدا کیے اور داہنی چھاتی سے آدمی اور پشت سے گناہ اور
عصیان اور اسیطرح محبت اور طمع وغیرہ ہر عضو سے نمودار کردیے اور اعراہمت و گیت و ماہتاب وغیرہ بالترتیب
پیدا کیا لیکن یہ خلقت اپنی پیدا کی ہوئی تامسی یعنی غضبناک دیکھکر مجھکو رنج ہوا اور بوجہ راجسی کے پیدایش
خلقت کی بند کر کے گرسنگی تشنگی سے عاجز ہوا اور راکھشسی جلچھہ وغیرہ کے کھانیکو دوڑا اور نہایت خوفناک جسم
اپنا بناکر بعد اوسکے زندہ جاوید ان کو پیدا کیا اور پھر ایسا جسم ترک کر کے بصورت عورت کے اپنے کو مینے نمودار کیا
اوسوقت تمام من وغیرہ میرے اوپر دوڑے مینے وہ جسم ملکر دوسرے جسم کو اختیار کیا اور اپنی زانو سے

१ भूत-प्रेत
२ पिशाच
३ कुष्माण्ड
४ वैताल
५ ब्रह्मराक्षस
६ माया
७ सनक
८ कला
९ विरंचि
१० कपिलदेव
११ पाताल
१२ मृत्यु
१३ पुलस्त्य
१४ पुलह
१५ वशिष्ठ
१६ सप्तर्षि
१७ कर्दम
१८ दक्ष
१९ विख्याति
२० तामसी
२१ राजस
२२ सत्य
२३ प्रीति

اسُرون کو پیدا کیا وہ شہوت سے بھرے ہوے مجکو شناخت نکیا اور بیحیائی کے ساتھ بہراد شہوت پرستی میرے پاس حاضر ہوی اوسنے کمال مخوف ہو کر مینے سداشیو سی پناہ مانگی اور التماس کیا کہ انکو آپ فوراً نابود کرین حکم ہوا کہ اِس جسم کو تبدیل کرو مینے جیہین کہ جسم کو بدل ڈالا اسر وغیرہ نیخود ہوگئی وہی شام کا وقت پیدا ہوگیا پھر مینے آدمی بنایا اوسوقت میرا بدن مثل چاندنی رات کے روشن تہا اور پھر دوسری صورت اپنی بنا کر رکہشس وانچہ وگندہرب جگچھ کنر کمبرکھہ بدیا دھر اپسرا بھوت پریت پشاچ برمہہ راکہشس بیتال بہوڈنگ ڈاکنی شاکنی جوگنی گستمانڈ عورات شہوت پرست کو پیدا کیا لیکن ایسی خلقت کے پیدا کرنیسے طبیعت کو تسکین اور دلکو راحت نہوئی اور اشارہ سداشیو سے دوبارہ دوسری خلقت مثل ہاتھی و شیر و بیل و شتر و گھوڑا وغیرہ کے جو حیوان مطلق اور محض ناخداشناس اور عقل سے عاری ہین پیدا کیا اور بعد بنانے تمامی خلقت کے مینے خیال کیا کہ یہ کیا کام کرینگے ایسا تصور کر کے سداشیو کا دہیان کیا تو فوراً چارون بید مجہسے پیدا ہوگئی اور دہنکھہ بدیا اور موسیقی اور تمام پران مع حکایات جو پانچون بید کہلاتے ہین ظاہر کیا اور تمام آشرم یعنے برمھہ چرج گرہست سنیاس و بان پرستھہ مع برت کے مقرر کردیا اور جمیع علوم اور دہرم شاستر اور نیت و معہ دہرم کام ارتھہ اور طب وغیرہ تصنیف کیا جب مین خلقت بنا کر طیار کر چکا تو بشن نے پرورش اوسکی کرنا شروع کی اور مہیش کو واسطے تھامنے زمین کے پیدا کیا یہ بیان خلقت کا تمام رنج دور کر کے خوشی عطا فرماتا ہے

گیارھوان ادّہیاے

برمہا نے کہا کہ اے نارد یہ خلقت جو اوپر مذکور ہوئی سب جسم اور دل سے پیدا ہوئی اب ہم اوس خلقت کو بیان کرتی ہین جو جماع سی پیدا ہوئی جسوقت ہم دونون قسم مذکورہ بالا کو پیدا کر چکے اوسوقت خیال ہوا کہ اب وہ خلقت پیدا کرین جو جماع سے موجود ہوتی ہی ہر چند کہ ہمنے بہت تدبیر کی لیکن ایسی قدرت کاملہ حاصل نہوئی تب تو مینے مصمم ارادہ کر کے اور حواس خمسہ کو قابو مین لا کر عبادت سداشیو مین مصروف ہوا کیونکہ ایسے کام بلا خوشنودی سداشیو کے انجام کو نہین پہونچتے آخر کو سداشیو نے اپنے درشن سے مجکو سربلند فرمایا وہ صورت اردہنگی یعنے نصف مرد اور نصف عورت کی تہی یعنی داہنی طرف صورت مردانہ جو سداشیو کی تہی اور جانب چپ کو صورت زنانہ

یعنی مہارانی جگدمبا کی نمودار ایک طرف جٹا اور دوسری سمت جعد معنبر ایکطرف ماتھے پر ترپنڈ دوسریطرف سرخ نقطہ روری کا ایکطرف آنکھونمین چشم لگی ہوئی دوسریطرف سرمہ لگا ہوا ایکطرف خالی ناک دوسریطرف ناک مین بیتھ مرصع کا ایکطرف حلق مین تین لکیرین دوسریطرف یوطلائی ایکطرف بازو مین سانپ وغیرہ لپٹے ہوی دوسری سمت بازو بند پہنے ہوی ایکطرف ہاتھونمین سانپ دوسریطرف کنگن ایکطرف سیل و انگلیان ہین اور دوسریطرف جواہرات کے زیور ایکطرف سرونکی مالا پہنے ہوی دوسریطرف ہیرونکی حمایل ایکطرف کمر مین پٹکا باندھے ہوے دوسریطرف جواہرات کی کردہنی پہنے ہوی ایکطرف سُرین بھگتون کے خوشی دینے والے دوسریطرف گھونگھرو ایسا روپ اردہنگی دیکھکر مین بہت خوش ہوا اور سمجھا کہ اب کاربراری ضرور ہو جاویگی اور مین مسجود ہو کر حمد مین مصروف ہوا اور بعد حمد بیشمار کے التماس کیا کہ زہے نصیب ہمارے ہین کہ آپنے درشن دئیے میری حمد سنکر سداشیو نے تبسم کرکے فرمایا کہ جس کام کیواسطی تمنے اسقدر تکلیف اوٹھائی وہ ہمنے معلوم کیا ہی اور تمہاری خواہش صرف زیادہ اولاد خلقت سے ہی یہ کہکر سداشیو اور شکت علیحدہ علیحدہ ہو گئے اوسوقت مینے شکت کی تعریف کی اور کہا کہ آپکے حکم سے مینے خلقت پیدا کی مگر وہ بڑھی نہین ہی اب خلقت جماعی کیا چاہتا ہون اور آپسے شکت یعنی قدرت کا مستدعی ہون آپ کچھہ کی لڑکی ہو جیسے مین آپکا لڑکا ہون یہ سنکر شکت نے مہربانی کے ساتھہ تبسم کنان سداشیو کیطرف دیکھا اور کہا اچھا وقت پر تمہارے لڑکے کے ہم لڑکی ہونگی اور ہمارا اشتہام ہوگا جسوقت کہ دکچھہ سداشیو کا ایمان کریگا اوسوقت ہم چلی جاوینگے یہ کہکر سداشیو کی بدن مین سما گئی اور سداشیو بھی پوشیدہ ہو گئے

بارہوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد جسطرحسے کہ یہ خلقت جماعی ہوئی اوسکو سلسلہ وار ہم بیان کرتے ہین کہ مینے سداشیو سے شکت پاکر ایک مرد اور ایک عورت نصفا نصف اپنے بدن سے پیدا کیا مرد کا نام سانبہومن اور عورت کا نام ست روپا ہوا اور ست روپا نے عبادت کرکے من ایسا شوہر پایا دونون مرد و عورت نے ہاتھہ مین ہاتھہ ملا کر ہمسے کہا کہ آپ حکم دیجیے مین بہت خوش ہوا اور حکم دیا کہ اول عبادت سداشیو کی کرکے بعد حصول اجازت اولاد پیدا کرو یہ سنکر دونون نے ایسی عبادت کی کہ سداشیو نے ظاہر ہو کر اونسے فرمایا کہ جو چاہو وہ مانگو من نے کہا کہ آپ کیا نہین جانتے ہمارے کہنے کی کیا ضرورت ہی مگر تو بھی آپکی اجازت سے کہتے ہین ہرچند کہ ایسی خواہش ناقص اپنی آپکے

حضور مین ظاہر کرنا سراسر بے ادبی ہے لیکن مینے یہ بھی سنا ہی کہ والد کے حکم کی تعمیل نہ کرنا بڑا گناہ ہے اب آپ جیسا ہمارے حق مین بہتر جانین ویسا کرین یہ سنکر سداشیو بہت خوش ہوے اور فرمایا کہ اے منو تمہارا نام صفحہ روزگار پر باقی رہیگا اور اوّل بادشاہ جہان کے تم ہوا ور خلقت بنی آدم کو پیدا کرو تمکو کچھہ تکلیف ہوگی دربرہما ایکدن کے چودہوین حصہ تک تم بادشاہ رہو اور مع اپنی زوجہ کے سلطنت کرو بعد اسکے ہم تمکو قبول کرینگے اور ہمکو فراموش نہ کرنا اور تین طرح کے فرض تمہاری اولاد پر فرض ہونگے یعنے اوّل دیوتونکا فرض دوسرے پتر لوگونکا فرض تیسرے رکہہ لوگونکا فرض سو آپ تینون فرض علم پڑہنے اور جگ کرنے اور اولاد پیدا کرنے سے ادا ہوجاوینگے اسکے بعد وہ اہل نجات شمار کیا جاویگا یہ کہکر سداشیو پوشیدہ ہوگئے ایسی دعا پاکر دونون میرے پاس آئے اور سب ماجرا مجھسے کہا یہ بات سنکر ہم منو اور ست روپا بہت خوش ہوے اور حکم دیا کہ اولاد پیدا کرو یہ حکم پاکر دونون خلقت پیدا کرنیلگے اور اوّل دو لڑکے اور تین لڑکیان پیدا کین ایک لڑکے کا نام پریبرت ہوا جو گرہست ہوکر طریقہ گزیدہ اختیار کیا اور جسکی اولاد کمال با مروت اور خلیق ورادہی اولاد مین سری کشن پیدا ہوے دوسرا اوتان پاد جسکی اولاد مین دہرو کے مانند عابد بھگت پیدا ہوا اور پہلی لڑکی کا نام اکونی جسکا بیاہ میرے لڑکے رچ رشن کے ساتھہ ہوا وہ لڑکا میرا دل سے پیدا ہوا تہا ان دونون سے دو لڑکے جگ ودکہنا نام پیدا ہوے اور دوسری لڑکی جسکا نام دیوہوتی تھا وہ ساتھہ کردم منی کے بیاہی گئی جس سے کپل نامی اوتار ظاہر ہوا اور کردم کی دس لڑکیان بھی پیدا ہوئین جنکے نام یہ ہین کلا سوی سردہا برہج کریا گت شانت ارندہتی کہیات اور یہ نو لڑکیان نو کہیشورون کے ساتھہ بیاہی گئین جنکے نام یہ ہین مریچ اترانگرا پلست پلہہ بھرگ اتہرن بششٹ اور تیسری لڑکی منو کی جسکا نام پرسوت تہا وہ دکچھہ کے ساتھہ بیاہی گئی اور ساٹھہ لڑکیان اون دونون سے پیدا ہوئین منجملہ اونکے دس لڑکیان دکچھہ نے دہرم راج کو دین اور ستائیس ماہتاب کو دین اور کشیپ کو تیرہ اور تارچہک کو چار اور بھوت انگرس و کرشاشو کو دو دو لڑکیان مرحمت کین جنکی اولاد بہت افراط کے ساتھہ ظاہر ہوئی جو بنظر طوالت بیان نہین کرتے اور دیوتا اور منی اور حیوان و برہمن وغیرہ اکثر اقسام کی خلقت انسے پیدا ہوئی اور ہم خود وشنو و مہادیو ذاوسی خاندان مین اوتار لیا اتنی کہہ سے دکچھہ ساٹھون لڑکیان شوہرونکو دیکر میرے پاس آئے اور سب کیفیت بیان کی اور کہا کہ آپکا حکم کیا تہا ہی مینے یہ بات سنکر دکچھہ اپنے لڑکے کی بہت تعریف کی اور کہا کہ درحقیقت تمنے

نہایت خدمت ہماری کی ہی اب صرف ہماری ایک بات کی اور خواہش ہی سو تم کچھہ ایسی تدبیر کرو کہ جسمین تمہاری ایک لڑکی شیو کو بیاہی جاوے اور تمہارا کام انجام کو پہونچے اور میری خلقت پاک متصور ہو یہ بات سنکر دکچھہ نے سخت ریاضت کے ساتھ عبادت کی اور نتیجہ پاکر گھر آیا اور شکت نے خود دکچھہ کے گھر اوتار لیا جس سے دو جہہ ہون لوک مین خوشی ہوئی

تیرھوان ادھیاے

برمھا نی کہا کہ ای نارد دہنی ابتداے خلقت کی بیان کی اب تمکو جو آرزو ہو وہ کہو ہم سناوین یہ بات سنکر نارد بہت خوش ہوے اور مجھسے یہ سوال کیا کہ آپ برمھا بشن مہیش کے لوکون کا ذکر کیجیے مینے یہ سوال سنا اور سری سدا شیو کا دہیان کرکے سب لوکون کا بیان اسطرح پر کہہ سنایا کہ ہمارا لوک جو ہی وہ ست لوک کے نام سے مشہور ہی اور اسکے اوپر بشن اور مہا دیو کے لوک ہین جیسے کہ بید اور پران کہتے ہین اور سری لوک کے اوپر بہشت ہے جو مجسم راحت ہے وہ سولہ کوٹ جوجن مربع مین محدود ہی اور طلائی مکانات جواہرات سے مغرق مع باغات پھلواری وچاہات وغیرہ کے بنے ہوے ہین پھلواریان طرح طرح کے پھولون خوشبودار سے آراستہ اور میوونکی انبارون سے پیراستہ ہین طرح طرح کے طیور خوش الحان اور نغمہ دلکش سے چہچہاتے ہین وہان بشن مع رما کی سیر کیا کرتے ہین اور اپنے بھگتون کے رنج دور کرکے تمام مخلوقات پر بادشاہ ہین اور سدا شیو کی دہیان مین غرق رہا کرتے ہین اور کھٹ اکچھری منتر دلمین جپا کرتے ہین اور حمد مین دونون ہاتھہ جوڑے ہوے سر بسجدہ بیٹھے رہتے ہین اب ہم اوس لوک کا بیان کرتی ہین جو بہشت کے اوپر ہے اور جہان رنج وتردد کو راہ نہین ہی یعنی بہشت کے اوپر سوم کارتک لوک ہی وہ چونسٹھہ جوجن کوٹ مربع ہی وہان رنج واندوہ وموہ ومایا کو دخل نہین ہمیشہ خوشی ومسرت وعیش وآرام حاصل رہتی ہی مکانات جواہرات سے آراستہ ہین وہانکے مالک شیو ہین جنہون نے تارکاسر کو قتل کرکے جہان کو خوشی عطا فرمائی اور سداشیو کے لڑکے ہوکر گویا خود بمنزلہ سداشیو کی موجود ہین اور واسطے رفاہ عام کے اپنی بہادری و دلاوری ظاہر کرکے جمیع تکلیف ورنج دفع کردیتے ہین اور رات ودن سداشیو کا دہیان کرکے منتر کھٹ اچھر کا مشغلہ رکھتے ہین اور حمد ومناجات مین مصروف رہتے ہین اوس لوک کے اوپر شکت لوک ہی جہان جہانکی مادر بھوانی رونق افروز رہتی ہین جنکی کرپا سے مینے تمام خلقت کو موجود کیا آفتاب ماہتاب اندر اور نامی دیوتا

ایسی جگت ماتا کی خدمت و عبادت کر کے قدمبوسی حاصل کرتے ہین علاوہ اسکے اور تمامی چراچر عبادت اوما کی کرکے خوش رہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ تمام مخلوقات شکت یعنی طاقت کے ساتھ قایم ہیں بلا اوسکے تمام شکت یعنی بے کام ہین یہ جگدمبا سداشیو کی زوجہ ہین اور انھین حصون سے برہمانی یعنی ہماری عورت ور ما بشن کی زوجہ وسدھا وسدھر وشوا واندرانی وغیرہ ہین یہ شکت لوک کمال آراستہ ہی اوسکے دروازے جواہرات سے جڑے ہوے ہین ور ستون اوسکے مونگے کی لکڑی کے ہین اوسکا محیط اٹھائیس کرور جوجن ہے ایسے مکان مین شکت مع اپنی کنیزگان کے تشریف رکھتی ہین اور یہ پارسائی کے ساتھ برت دہرم اختیار کیے ہوے شیو کی خدمت مین مصروف رہتی ہین اور حمد و مناجات کیا کرتی ہین اور شکت کے لوک کے اوپر شیولوک ہے جہان موہ تردد رنج کیسیکو کسیوقت اثر نہین کرتا کرورہا آفتاب کے برابر روشنی ہی اور مکانات تمام طلا اور یاقوت سے مرتب ہین اپسرا بیشمار رقص مین مشغول ہین اور جس مقام پر سنگاسن یعنی تخت جلوس سداشیو کا ہی وہ بھی تمام و کمال جواہرات کا ہی اور ریوا ندی اور باغات عمدہ موجود ہین اور ندی کے دورویہ سدھ لوگون کی قیامگاہ ہے اور وہ مقام جہانگاہ کا ہی شیو رونق افروز ہوتے ہین اوسکے قرب مین اور صدہا مکانات شیو بھگتون کے ہین اور شیو کی شکت کے بہت مکانات واسطے عیش کے بطور خلوت خانہ بنے ہوے ہین جسجگہ مع تمام باریابان کے عیش کیا کرتے ہین ایسے خادم شیو کے پچاس کوٹ ہین اوس مکان کی زمین جو عشرتکدہ شیو کا ہی اوس مکان کے اندر و باہر کی سب نے مین جواہرات سے جڑی ہی یہ شیو کا لوک وسعت مین دو سو چھپن کوٹ جوجن ہے اوسکی درمیان مین ایک عمدہ مکان ہے قطعہ دار سبکو خوشی دینے والا پاک اور دلکش تمام رنج دور کرنیوالا جسکو دیکھکر کمال لطافت پیدا ہوتی ہی یاقوت کے مانند اوسکی چمک ہی اور کرورہا آفتاب کی ایسی چمک ہی کاریگری اوسکی عجیب ہے وہ پہلا مقام شیو کا ہی سفید ہیرا و جواہرات سے اوسکی دیوار بنائی گئی ہے اور مونگے کے ستون اور بجر کے کواڑ اور دروازہ جواہر لال و ہیرا وغیرہ سے جڑا ہوا ہی اوس مکان کے اندر ایک تخت عجیب جسکی کاریگری حسرت کو زیادہ کرتی ہی زبان سے اوسکا بیان نہین ہو سکتا رکھا ہوا ہے اوسکے اوپر شیو رونق افروز ہین اونہین کی ذات سے برہم اور بشن اور رودر پیدا ہوے ہین وہی سب کا مالک خود مختار واحد جسکو بید بھی نہین جانتے اور برہم اور بشن بھی نہین پہچانتے ایسی ذات پاک ہی نشانات خاص رہنے کے تشریف

رکھتے ہین اور اوسی لوک مین شیو کا عمدہ ایک گؤ سالہ ہے جسکو دھین لوک کہتے ہین اوس گؤ سالہ کے مالک و حکمران سری کرشن ورادھا جی ہین وہی سدا شیو کی عبادت مین مشغول رہتے ہین اے نارد یہ سامان لوکون کا بیان ہو چکا اب اور کیا سنا چاہتے ہو وہ کہو

چودھوان ادھیاے

سوت جی نے کہا کہ یہ بات نارد برمہا سے سنکر کثرت خوشی کی وجہ سے دریاے راحت و محبت سدا شیو مین ڈوب گئے اور تمامی رنج زائل کرکے بعد تامل کے مودب محبت کے ساتھ دونون ہاتھ جوڑکر برمہا سے پوچھا نارد نے کہا کہ آپنے جو شیو لوک کو سب کے اوپر بیان کیا وہ سنکر ہمکو نہایت خوشی ہوئی مگر ایک یہ اندیشہ البتہ پیدا ہوا ہے کہ مینے آگے سے سنا تہا کہ شیو کا مقام کوہ کیلاس مین ہے اور جو کوئی کہ شیوپوری مین جاتا ہے وہ کوہ کیلاس حاصل کرتا ہے نہ کہ دوسری جگہ جیسا کہ آپ فرماتے ہین سو اب آپ فرمائیے کہ یہ شیو جو کیلاس مین رہتے ہین وہی شیو ہین جنکا آپ بیان کرتے ہین یا کوئی دوسرے ہین آپ صاف صاف فرمائیے جس سے میرا یہ خیال و وہم دور ہو جاے یہ سوال نارد سے سنکر برمہا نے کہا کہ شاباش مجھکو معلوم ہوا کہ تم میرے خلف ارجمند اور پریم شیو ہو ہر چند کہ تم سب جانتے ہو لیکن واسطے بہتری خلق کے ایسا سوال کرتے ہو تو تمکو ایسا ہی چاہیے کیونکہ اچھے لوگونکا یہی قاعدہ ہے اور شیو بھی ایسی بات مین نہایت راضی ہوتے ہین سو اب ہم مفصل کہتے ہین کہ جو پربرمہ سگن روپ مہیشر نام اور جسکی خواہش سے شکت پیدا ہوکر شیورانی ہوئی وہی برمہ شیو اپنی شکت سے جہان کو پیدا کرتا ہے اونکے لوک کاشی اور برمہ پورا اور آنندبن ہم بیان کر چکے ہین اور جبکہ اوس ذات نے ہمکو اور بشن کو پیدا کرکے حکم دیا کہ خلقت تیار کرو تو ہمنے درخواست اعانت کی کرکے عرض کیا کہ آپ بھی سگن روپ قبول کرکے تشریف لائیے اور شیو نے یہ سنکر فرمایا کہ موقع وقت پر ہم آوینگے صورت اور نام وغیرہ جیسا کہ مجھکو دیکھتے ہو اور جیسا کہ مین ہون سب اپنے اوتار مین اظہار و آشکار کرونگا یہ کہکر پوشیدہ ہو گئے اور وقت پر ظاہر ہوے اور میری خواہش پوری کرنے کو کوہ کیلاس پر مقام کیا اور گوری کو علیحدہ کرکے عبادت و نہایت و ریاضت سخت مین مصروف ہوکر تینون جہانکی

پرورش کی اب ہم مفصل وجہ بیان کرتے ہین جس سبب سے شیو کوہ کیلاس مین رونق افروز ہوئے یہ بیان جو
اب ہم کرتے ہین بوجہ کلپ بھید کے دو طور پر ہے یعنے شیو کا حکم پاکر برہمانے خلقت کو پیدا کیا جو دہ لوک اور
آپ لوک اور دریدہ پری اور گیتیلہ وغیرہ جسکے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے اور جہان کالی ملک الموت
رونق افروز ہین اور جہان گنگا جی یہ بہتی ہین جو گناہ ہونے کے لئے ارہ ہین اور جہان کپیل کا مکان گناہونکا
کرنیوالا ہی وہان ایک برہمن جگدت نامی پیدا ہوا وہ جگ کے علم مین بڑا نامی ہوا اور جسکو وہانکی راجہ نے
بڑی دولت دی تھی وہ بید کو مع فروعات جانتا تھا اور خوش تقریر پاک طینت خلیق بے کینہ بید مین
کامل نیکی مین مشہور شیو کا بڑا بھگت اور سخی تھا اوسکی عورت بہت ہی پاکدامن پارسا باعفت اور امور خانہ داری
مین نہایت ہوشیار عورتون کے دہرم مین ماہر ہر روز نیک کامون کیطرف متوجہ رہا کرتی تھی کچھہ دنون مین اوسکے
ایک لڑکا پیدا ہوا اوسکا نام گن ندہ رکھا اور تھوڑے دنون مین بہت سے علم اوسنے سیکھہ لیے مگر تھوڑے دنون
مین اوسنے اپنے خاندان کے طریقے کو فراموش کرکے طریقہ خراب اختیار کیا ایکدفعہ اوسنے خراب لوگونکی ساتھہ
صحبت کی اوسی سے اوسکی عقل خراب ہوئی نیک و بد کام سب صحبت کے اثر سے ہوتے ہین اور نیک آدمی
صحبت کی تاثیر سے بد ہوجاتے ہین حالت نادانستگی مین گن ندہ صحبت خراب لوگونمین جایا کرتا تھا آہستہ
آہستہ سب دہرم متروک ہونے لگے اور بید کے خلاف خراب فعل کرنیلگا منجملہ بہت کے تھوڑے فعل یہ اوسکے یہ تھے
یعنی تینون وقت وہ سندھیا ترک کرکے غسل کو بھی ترک کردیا اور بید دہرم شاستر کی رو سے جو امر و نہی و واجبات
و فرایض تھے وہ سب چھوڑ دیے بید کو نہین پڑہتا تھا اور قمار بازمین تو سراپا قمار ہوگیا او ماباپ کی کمائی
تمام اوڑادی اور اپنی مان سے بہت روپیہ لیکر قمار بازونکو دیدیا اور اون لوگونسے جوریا کار اور بید دہرم شاستر
و برہمن و دیوتا کی مذمت کرنے اور بشن و شیو کی برائی کہنے والونسے تھے دوستی اور ملاپ پیدا کیا اسطرح
وہ اول درجہ کا فاجر و فاسق ہوا اور باوجودیکہ مان اوسکی ہر روز کہتی لیکن وہ کبھی باپ کے پاس جاتا اور جسوقت
کہ مان اوسکی امور خانہ داری مین مصروف ہوتی وہ مال و اسباب گھر کا چوری کرکے لیجاتا تھا اتفاقاً ایکدفعہ
اوسکے باپ نے اپنی عورت سے پوچھا کہ گن ندہ کہان گیا ہے اوسنے جواب دیا کہ غسل کرکے اور دیوتون
کی پرستش کرکے بعد تناول طعام مع احباب و ہم سبق اطفال کے وہ مکتب خانہ کو پڑہنے گیا ہے

اسطرح پر ماننے اوسکی عیب پوشی کی اے نارد لڑکا خواہ کیسا ہی ناخلف ہووے مگر ماں اوسکی کبھی بد خواہ نہین ہوتی

پندرہوان ۱۵ ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اسطرح جسوقت شوہر اپنے لڑکے کا حال اپنی عورت سے استفسار کرتا تھا وہ اسطرح جواب دیتی اس باعث سے جگدت نے اپنے لڑکے کے فعل کچھ نجانے اور مدت تک وہ اس طرح کے کام کرتا رہا جسوقت وہ سولہ برس کا ہوا اوسکی شادی کردی اور شادی مین بہت روپیہ خرچ کیا اوسکو عورت کمال بامروت اور پارسا ملی وہ جب اپنے شوہر کے افعال قبیح کسی سے سماعت کرتی بالکل یقین نہ لاتی یہ وتو اچھی بات ہے کہ اس پارسا عورت کو لکہی کہ اپنے شوہر کے عیب کی بات سنکر خدمتگزاری عقیدت مین رہا کرتی ہین سو گن ندہ با وجودیکہ ایسی عورت پائی تب بھی صحبت بد کو نچھوڑا اوسکی مادر مہربان ہر روزہ نصیحت دراز کیا کرتی تھی اور بیانہین تمثیلین عمدہ کہہ سناتی تھی کہ اے گن ندھ تم اکیلے ہمارے لڑکے ہو اسی سے یہ حال خراب چھوڑ دو تمہارا باپ بڑا غصہ ور ہے اوسکو تم بالکل نہین ڈرتے وہ تمہار فعل بد نہین جانتا کیونکہ پوچھنے پر بھی مین نہین کہتی اگر وہ خدانخواستہ کسی روز سن لیویگا تو ہمکو اور تمکو بڑی سزا دیگا اسی سے بہتر ہے کہ صحبت بد چھوڑکر نیک صحبت اختیار کرو اور علم کے سیکھنے مین کمال پیدا کرو اور برہمنون کے جو کام ہین اونمین دل لگاؤ اور تمہاری عورت عقیل و حسین و خاندانی ہے اور اسطرحکے تم بھی ہو سو ایسی عورت کے ساتھ عیش کرو کیونکہ عورت کے ترک کرنیسے بڑا گناہ ہوتا ہے اور غیر عورتون کی صحبت سے گریز کرو اور اچھے کام اور باپ کی عقیدت مین مشغول ہو ورنہ تمام جہان تمپر لعنت کریگا اور تمہارا خسر جو تمکو لائق تعظیم کے ہے یہ حال تمہارا سنکر ہمپر خندہ زنی کریگا مجکو اور اپنے باپ کو اپنے فعلون سے کسواسطے شرمندہ کراتے ہو تمکو واجب ہے کہ اپنے والد کے مطابق کام کرو اور خیال کرو کہ تم دونو طرف سے صحیح النسب ہو اور گھر کے لڑکون کو دیکھو کہ وے بید پڑھتے ہین علاوہ اسکے جبکہ تمہارے ایسے خراب فعل راجہ وقت کا سنیگا تو تمہارے باپ سے ناراض ہوکر وظیفہ مقررہ بند کر دیگا ابھی تو سب لوگ کہتے ہین کہ تم یہ فعل بوجہ کم سنی و طفولیت کے کرتے ہو مگر پھر لوگ خندہ زنی کرینگے اور کہینگے کہ اب تم اور تمہارا خاندان خوب بگڑا ہوا اور تمہارے باپ کی مذمت کرینگے اور تم دوزخ مین جاوینگے اور سب لوگ مجھمین عیب لگاوینگے کہ یہ مجمع

گناہوں سے حاملہ ہوکر ایسا لڑکا پیدا کیا کیونکہ تمھارا باپ عالی صفت وگنہگار نہیں ہی وہ بید و دہرم شاستر مین یکتاے زمانہ ہے اور مین بھی سواے اپنے خاوند کے اور کسیکو نہین جانتی ہون اور بلا عصیان کے امور خانہ داری مین مشتاق ہون ہمارا گواہ سدا شیو ہی کہ مینے حالت حیض مین بھی جاہل کی عورت نہین دیکھی لیکن اوسکی مرضی ہی کہ جو تم ایسا لڑکا ناخلف رنج دینے والا پیدا ہوا اپنا رنج کہانتک بیان کرون خود اپنی قسمت کا قصور ہے اسیطرح ہر روز مان گن ندھ کی فہمایش کیا کرتی لیکن گن ندھ کب خیال کرتا تھا اے نادر اگرچہ شمل سیر گور ملے تو بھی جاہل کے دلمین عقل پیدا نہین ہوتی جیسا کہ اگر آب حیات کی بھی بارش ہو تو بھی درخت بید مین پھول لگے نہ پھلے غرضکہ مان گن ندھ کہتے کہتے تھک گئی اور گن ندھ نے کچھہ مانا وہ ہمیشہ شکار دوست اور چوری اور شراب خواری مین مصروف رہا کرتا تھا اور تمام یعنی جنگل جور اول درجہ کا تھا گوشت کھا کر پرائی عورتون سے مباشرت کرتا اور طوایفونکے ساتھہ زنا کرکے قمار بازی مین اوقات بسری کیا کرتا تو وہ تمام افعال بد کا معدن اور مسکن ہوگیا اور مال و دولت باپ کا جوا کر قمار اور عیاشی اور صحبت طوائفان مین صرف کر ڈالا اور مفلس ہوگیا اور جسقدر کہ جواہر گرانمایہ اور لباس فاخرہ اوسکے والد نے علم کے زور سے راجہ کے یہانسے حاصل کیا تھا اونمین کچھہ باقی نہ رہا تب ایک روز اپنی مانکو خواب مین غافل پاکر انگشتری جو اوسکے ہاتھہ مین تھی وہ چپ چاپ سے اوڑالی جسکو قمار بازی مین قمار بازونے جیت لیا اتفاقاً وہی انگشتری جگدت اوسکے باپ نے ایک قمار باز کے پاس دیکھکر شناخت کرلیا اور اوس شخص سے علیحدہ لیجا کر پوچھا کہ تمنے یہ انگشتری کہانسے پائی ہی قمار باز نے کہا کہ یہ انگشتری اور اس طرحکی بہت سی انگشتریان ہمارے باپ کے گھر ہین معلوم ہوا کہ تم پرایا مال دیکھکر طمع مین آگئے ایسی ہوشیاری کس سے سیکھی ہی اسیطرح کی اور اکثر باتین جھوٹھہ اور خراب کہین تب جگدت غضبناک ہوکر کہنے لگے کہ اب تم ایسی دل لگی اور دغا فریب کو چھوڑکر راست راست بیان کردو یہ انگشتری ہمکو راجہ نے دی تھی تمکو ہضم نہ ہوگی اور جب کہ بہت اصرار کے ساتھہ پوچھہ جانچ کیا تب قمار باز نے راست راست ماجرا کہہ سنایا اور کہا کہ تم مجھکو کیا خوف دلاتے ہو ہمنے چوری نہین کی یہ انگشتری کیا بلکہ اور بہت مال تمھارے لڑکے سے ہمنے بذریعہ قمار بازی کے حاصل کیا ہے جواہرات اور یاقوت اور ملبوسات اور ظروف برنجی و مسی پھول وغیرہ جو تمھارے گھر تھے وہ سب ہم لوگونے لیا ہی اور ہر روزہ تمھارے لڑکے کو برہنہ کرکے اور مشکین باندھکر ہاتھونسے مارتے ہین تمھارے لڑکے کے برابر جہان مین

دوسرا قمار باز نہین ہی وہ صرف قمار باز نہین ہی بلکہ چور اور زناکار اور طوائفون سے مباشرت کرتا ہی ایسی باتین قمار باز کی سنکر جگدت نہایت متعجب ہوا اور کپڑے سے اپنا مُنہ لپیٹ کر گردن نیچے کیے ہوے حیران و پریشان روتا پیٹتا ہوا گھر گیا اور اپنی عورت سے کہا کہ گن ندھ کہان گیا اور وہ انگشتری ہماری کہان ہی یہ بات سنکر مخوف اور ہوشیاری کے ساتھ عورت نے جواب دیا کہ اسوقت مجکو بہت کام ہین اور تمھارا ابھی وقت پرستش کا ہی بہتر تمکو مسافر بہت عزیز ہین اونکے لیے کھانا طیار کرنا ہی مینے کسی ظرف مین انگشتری کو رکھدیا ہی مگر یاد نہین ہے جس وقت کہ امور ضروری سے فارغ ہونگی اوس وقت انگشتری دیدونگی یہ سنکر جگدت نے غصے مین آکر کہا کہ ای اچھے لڑکے کی مان دغا کی باتون مین ہوشیار مینے جس وقت تجھسے پوچھا کہ گن ندہ کہان گیا ہے تب تو نے یہی جواب دیا کہ ابھی گن ندہ اپنے دوستونکو ساتھ لیکر پڑھنے گیا ہے اور انگشتری نہین ملتی تو جانے دو لیکن اور فلان فلان اسباب ہمکو دکھلاؤ یہ لڑکا گنج ہ نام نہین معلوم کون گناہون کیوجہ سے ہمارے گھر پیدا ہوا ہے سو اب تم محبت فرزند کو ترک کرو کیونکہ خراب بدچلن لڑکا کبھی خوشی نہین دیتا سو اب مجکو بلا اولاد رہنا منظور ہے مگر ایسا لڑکا منظور نہین ہی اب تمکو واجب ہے کہ ہاتھہ مین کُس اور پانی لیکر تلانجل لڑکے کے نام چھوڑ دو اور ہم جبتک کہ ایسا نکر لینگے تب تک طعام تناول نہین کرینگے یہ باتین اپنے شوہر کی سنکر مادر گن ندہ قدمونپر گر پڑی اور کہا کہ اس دفعہ قصور معاف کیجیے یہ کہکر مادر گن ندہ کی خاموش ہوئی اور جگدت کا بھی غصہ کم ہوا

سولھوان ادھیاے ۱۶

برمھا نے کہا کہ جسوقت گن ندھ نے یہ کیفیت سماعت کی اوسوقت بہت پریشان خاطر اور متفکر ہوکر اپنی قسمت کو بہت خراب سمجھا اور زار زار رویا اور کہا کہ وای دریغا وحسرتا ای مادر مہربان پرورش کرنیوالی اب مین کہان جاؤن کیا کرون تمنے مجکو بہت دفعہ فہمائش کی مگر مجکو اچھا سکھانا پسند نہ آیا اور خوبی مقسوم سے مین نہ سمجھا سو مین کہان جاکر کیا کام کرون مجکو اب کچھہ نہین سوجھتا مجکو لعنت ہے لعنت ہی اور میری قسمت کو بھی لعنت ہی یہ کہکر اور گریہ و زاری کرکے بوجہ خوف باپ کے گن ندہ گھر سے مفرور ہوا اور کچھہ دور گھر سے باہر جاکر بوجہ کسافت راہ کے سست ہوگیا اور بھاری فکر مین غرق ہوکر دفعتہً ہاے ہاے رونے لگا اور حالت گریہ وزاری مین کہا کہ ای مادر مہربان

کہان جاؤن اور کیا کرون کچھہ تدبیر نہین سوجھتی مینے تو علم بھی نہ پڑھا جو ایسے وقت مین فایدہ بخش ہوتا اور نہ مال
جمع کیا جسکے زور سے لوگ قدر کرتے دولتمند و اہل علم سب جگہ خوش رہتے ہین اور دولت کے زور سے علم کی
طاقت زیادہ ہو اسوقت مجکو یہ بات سوجھہ پڑتی ہی کیونکہ دولت والیکو جنگل وغیرہ مین چورونکا خوف ہی مگر عالم کو
کچھہ خوف نہین ہی مینے کونی بھاری عذاب کیا تہا جس سے ایسے خاندان مین پیدا ہوا تہا سو ایسے خاندان مین
بھی پیدا ہو کر خراب کامون مین دل لگایا یہ بات صرف مقسوم کے تعلق ہے جو بات شدنی ہوتی ہی وہی ہوتی
ہے آفتاب خواہ پچھم سے طلوع فرماوین اور پہاڑ چاہین چلین اور خواہ گل کنول پہاڑ پر پیدا ہووین مگر شدنی
امر ضرور ہوتا ہی اب مین بھیکھہ مانگنے قابل بھی نہین رہا جب مین صبحکو خواب سے بیدار ہوتا مادر مہربان کھانا دیتی
حیف مین وہ مادر کہان پاؤن کیا کرون کہان جاؤن خوف سے باتین کہکر گن ندہ بیہوش ہو کر زمین پر
گر پڑا اسی طرح گن ندہ روتا رہا اور آفتاب غروب ہوا کچھہ دیر کے بعد ہوش مین آیا اور پھر اوسی فکر مین
غرق ہوا کہ اسی عرصہ مین ایک شخص شیو بھگت واسطے پرستش شیو کے چلا جاتا تھا اوسکے پاس بہت سامان
پرستش کا تھا اور قسم قسم کے نیبید یعنے طعام واسطے شیو کے موجود تھا اوسکے ہمراہ اور بھی بہتیرے شیو
کے معتقد تھے وہ روز شیوراتر کا تھا جسمین لوگ برت کرکے مکت کو پاتے ہین شیوراتر تمام برتون کا راجہ ہے
اور کمال خوشی کا دینے والا ہے اور شیو کا بہت پیارا ہی جسکی بدولت اکثر جاہل بھی مقصد دلی کو پہونچ گئے ہین جیسا
کہ چارون برن مین برہمن و ستارون مین ماہتاب و دریاؤن مین گنگا اور شیو بھگتونمین سری کشن او بیدونمین
شام اور منترون مین پرنو اور پرانون مین بھارت اعلی ہین اسی طرح تمام برتون مین یہ شیوراتر برت بمنزلہ
راجہ کے ہے جیسا کہ شیو تمام دیوتون کے سکھہ دینے والے ہین یہ برت کرکے آدمی کمال خوشی حاصل کرکے
انواع فیوض دنیاوی اور تمامی محن و آرام سے رستگار ہو جاتے ہین ایسا برت شیوراتر رکھے ہوے وہ تمام
گروہ آدمیون کا اندر شوالہ کے چلا گیا اور جو جو قسم قسم کے اطعمہ ہمراہ لائے تھے اونکی خوشبو پاکر گن ندہ
بہت بھوکھا ہوا اور سوچا کہ جب رات کیوقت یہ لوگ یہ کھانا شیو مین نذر کر دیوینگے اور سو جاوینگے
اوسوقت یہ کھانا ہم لیلیوینگے یہ بات اپنے دلمین قرار دیکر اوسی گروہ کے ساتھہ روانہ ہوا اور
دروازہ شیوالہ پر مقیم ہوا اور شیو بھگت نے تصدق دل سے کھوڑ شیو پچار کرکے پرستش

شیو کی کیا اور محبت کے جوش مین آکر گانا گایا اور خوب رقص کیا گن ندھ یہ سب دیکھتا رہا اور منتظر تھا کہ ذرہ اونکی نگاہ خطا کرے اور مین اپنا کام کرون اتفاقاً وہ تمام شیو بھگت پوجا کے بعد اونگھ گئے گن ندھ نے حالت خواب مین اوس گروہ کو دیکھا اور فوراً اندر شیوالہ کے چلا گیا اور آہستہ آہستہ قدم رکھکر چاہا کہ نیوید لیلوں مگر واسطے دیکھنے نیوید کے اوسنے اپنا کپڑا پھاڑ کر فیتلہ بنایا اور اوس فیتلہ کو روشن کیا اوسکی روشنی سے سب کھانا اوٹھا لیا اور جلدی باہر کو چلا اور بہت خوش ہوا اور چلتے وقت حالت خوشی مین اوسکو کچھ خیال نہ رہا اور اوسکا ایک پیر کسی شیو بھگت کے جو وہان لیٹے تھے لگ گیا وہ بیدار ہوکر بآواز بلند کہنے لگا کہ یہ کون بھاگا جاتا ہے چور ہے گرفتار کرو ایسے شور وغوغا مین محافظان شہر آپہونچے اور بھاگتے ہوے گن ندھ کو ایک تیر مارا کہ جس سے گن ندھ زمین پر گر پڑا اور اوسیوقت راہی ملک بقا ہوا اور شیو کی نیوید کھانیسے محفوظ رہا کیونکہ شیو کی نیوید کھانا عذاب الیم اور گناہ کبیرہ ہے اسی طرح سب دیوتاؤن کی نیوید منع ہے جیسا کہ بید دھرم شاستر فرماتے ہین اسی عرصہ مین ملک الموت کے پیادہ آئے اونکے ہاتھون مین مدگر وغیرہ اسلحہ اور صورت بہت مہیب تھی وے گن ندھ کو عاصی جانکر باندھنے لگے اوسیوقت شیونے اپنے گنون سے فرمایا کہ گن ندھ سے ہر چند کہ بڑے بڑے گناہ سرزد ہوے ہین مگر اوسنے شیو راتر برت رکھکر تمام رات سویا نہین اور ہماری پوجا تمام رات دیکھتا رہا اور نیوید ہمارا جو کھانے کے لایق نہین ہی اوسنے نہین کھایا اور شہر کے محافظوں نے قتل ہوا اوسکو جم کے گن قید کرتے ہین تمکو حکم دیا جاتا ہی کہ گن ندھ کو قید جم گنون سے نجات دلواکر ہمارے لوک مین داخل کرو کیونکہ گن ندھ کو مینے اپنا کر لیا اور اب وہ دوزخ کو نجات دیگا مجکو شیو راتر نہایت پیاری ہی اور سب برتون سے زیادہ پسند و مقبول ہی جسکو شیوراتر برت کرتے ہوے پاتا ہون اوسکو سب سے زیادہ چاہتا ہون اور جو میری پرستش دیکھتا ہے وہ نہایت مجکو پیارا ہے اگرچہ وہ مرتے وقت بھی ایسا نہو تو بھی اوسکے تمام رنج دور کر دیتا ہون یہ گن ندھ اب کلنگ دیش کا راجہ ہوگا اور دم نام اسکا ہمنے رکھا اور ہمارا بڑا بھگت اور دوست ہوگا یہ حکم سنکر شیو گن شادان وہان گئے اونکے ہاتھون مین ترشول تھے اونکو دیکھکر جم کے گن بہت مخوف ہوکر رنجیدہ ہوے شیو کے گنون نے کہا کہ تم کون ہو جو اس

بیگناہ کو بلا قصور قید کرتے یہ سنکر جم کے دوت متعجب ہوا اور زور کرکے کہنے لگے کہ تم کون ہو جو حکم جم کا منسوخ کرکے ایسے مجرم کو رہا کرانا چاہتے ہو اور کسکی قوت پر اتنا اصرار کرتے ہو شیو کے گنون نے کہا کہ کیا ہمکو نہین جانتے کہ ہم شیو گن ہین جسکو یہ مہا بشن وغیرہ دہیان کیا کرتے ہین اسکو چھوڑ دو جم گنون نے کہا کہ آپکا حکم ہمارے سر آنکھو پر ہے لیکن ایسے عاصی مجرم کو رہا کراتے ہو اور گناہ کا خیال نہین کرتے اوسنے تمام طریقہ اپنے خاندان کو ترک کیا ہی اور بید کے احکام کو بجا نہین لایا اس ناپاک دروغگو دہریہ نے والدین کے حکم کو بھی نہین مانا اور اپنی عورت کو چھوڑکر اورونکی عورتونکے ساتھ زنا کیا ہے اور دین چھوڑکر طوائفان کے ساتھ ہم صحبت ہوا ہی دیوتونکی مذمت کرتا رہا اور قماربازی مین اپنے باپ کا تمام مال و متاع تلف کردیا ہم اسکی جہالت کہانتک بیان کرین یہ سردار سب گناہگارونکا ہی اور سب سے بھاری گناہ اس سے یہ سرزد ہوا ہے کہ شیو کا نرمایل چوری کرکے لے بھاگا اور کھانیکا ارادہ کیا سو تم خود دیکھتے ہو تم اسبات کو خوب جانتے ہو کہ جو کوئی شیو کا نرمایل کھاتا ہی یا آنکہ اوسکے اوپر سے نکل جاتا ہی اور جو کوئی شیو کا نرمایل کسیکو دیتا ہی یہ سب دوزخ کو جاتے ہین زہر ہلاہل پانی مین ڈالکر پینا اچھا ہی اور اسکا برتنا مشکل نہین ہی لیکن شیو پر چڑھائی ہوئی کوئی چیز نہ لینا چاہیے خواہ جان جاتی رہے اس جہان مین دہرم کی بات بہت باریک ہے یہ سنکر شیو کے گنون نے جواب دیا کہ یہ برہمن محض بیگناہ ہی بلکہ اسنے بڑا دہرم کیا یعنے مرتے وقت شیو کے مکان مین جاکر اپنے بدن کا کپڑا پھاڑا اور اوس سے چراغ جلاکر روشنی کی دوسرا بڑا دہرم اسنے یہ کیا کہ شیو راتر کو اسنے شیو راتر برت کو تمام رات و دن کیا اور پھر تمام رات بیدار رہا اور شیو کی پوجا دیکھتا رہا اور شیو کے نام سنتا رہا ہر چند کہ یہ دہرم اتفاقیہ اس سے سرزد ہوا لیکن تو بھی اسکو ثواب حاصل ہوا اب یہ کلنگ دیس کا راجہ ہوگا اور شیو کی بڑی عبادت کریگا یہ کہکر اور گن ندھ کو مخلصی دلواکر شیو کے گن پوشیدہ ہو گئے ۔

ستر ہوان ادھیاے

برہما نے کہا کہ اے نارد ایسے سخنان شیو گنون کے سنکر جم کے گن شرمندہ ہو کر پاس جم کے گئے

اوسنے حال کہہ سنایا یہ سنکر جم متعجب ہوا اور شیو کا سجدہ بجا لایا اور اپنے تمام گنونکو حکم دیا کہ تم تینون جہان مین
گشت کرتی ہو جو شخص بدن مین بھسم لگائی ہوے ہو یا آنکرودراکچھ پہنے ہو یا جو کوئی شیو لنگ کی پوجا کرتا یا شیو کا نام
زبان سے لیتا ہو یا جو شیو کا جس کہتا ہو یا جو شیو کا جس سماعت کرتا ہو جو شیو کے مقامات مین زیارت کرتا ہو یا جو شیو کی
عبادت مین غرق ہو یا آنکہ ریاکاری و دغا کے ساتھہ بھی شیو کا بانا و بھیس کیے ہوے ہو یا آنکہ مرتے وقت بھی اوسنے
دغا سے نام شیو کا لیلیا او رکسیطرح سے اوسکو شیو سے تعلق ہوا ون سبکو تم چھوڑ دینا اور کچھہ مزاحمت کرنا اور انکی
خدمتگزاری مثل غلامانکے مقدم سمجھنا یہ کہکر جمراج نے بہت طرح شیو کی حمد و مناجات کی اور کہا کہ ہمارے گناہ معاف کیجیے
یہ قصور مجھسے بحالت نادانستگی سرزد ہوا ہی اور حمد مین مصروف ہو کر جمراج خاموش ہو گئے اب گن ندہ کی کیفیت
سنیے کہ وہ جم کے گنون سے رہائی پاکر اور بمان پر سوار ہو کر شیو لوک کو چلا گیا اور مدت تک عیش و آرام کر کے
کلنگ ملک کا راجہ ہوا اور وہانکے راجہ کا نام ارو مین تھا گن ندہ اوسکے یہان پیدا ہوا اور بنام کر دم مشہور
ہوا اور بڑا شیو کا بھگت ہوا اندرمن نے نمٹا ر مرشہ و بلند حوصلگی کے اپنے فرزند دلبند مین معاینہ کر کے سلطنت
موروثی لڑکے کو عنایت کی اور مع اپنی رانی کے جنگل مین جا کر بوجہ عبادت فرادان کے شیو لوک مین داخل ہوا
چونکہ اوّل جنم کی خبر کر دم کو تھی اسوجہ سے اوسنے تمام شیو الومین مین دیپ دان کرنا شروع کیا اور ہر ایک گاؤنکے
مالکونکو بلا کر حکم دیا کہ جسقدر گانون مین شیو الے ہون وہان چراغ جلائی جایا کرین جو ایسا نکریگا اوسکا سر گردن
سے اوتار دیا جاویگا اس خوف سے تمام گانونکے مالک دیپ دان کرتے رہے اور راجہ خود اس امر کو بڑے شوق سے
کرتا رہا اور رعایا کو بہت امنی رکھا اور تا زیست اپنے وہ دیپ دان سے غافل نہ رہا جسوقت کہ پیغام اجل کا آپہونچا
اوسوقت وہ بوجہ ثواب دیپ دان کے شیو لوک مین داخل ہوا اور بڑی خوشی اوسکو شیو لوک مین حاصل ہوئی اور
بہت عیش کرکے شیو کو دل مین رکھے ہوے پھر زمین مین نزول فرمایا اب ہم بشروا[1] اپنے لڑکے پلست کے
فرزند کا حال کہتے ہین یعنی پلست ہمارے فرزند کے بشروا نامی ایک لڑکا تھا بشروا کے تین عورتین تھین جنھون نے
شیو و بشن کی عبادت مین کمال پیدا کیا تھا جو سب سے چھوٹی عورت تھی اوسکے بھبھیکھن نامی لڑکا پیدا ہوا
بھبھیکھن بشن کا ایسا بھگت ہوا کہ بلا اندیشہ دریاے جہان سے پار لگ گیا اور جو اوسے بڑی یعنی دوسرا
کہ جسکا نام کیشنی[2] تھا اوسکے بطن سے راون اور کنبھ کرن دو لڑکے بوجہ بددعا تمہاری کے پیدا ہوے

१ विश्रवा
२ कैशिनी

دونون شیو کے بڑے بھگت ہو کر طرح طرح کے لذائذ نفسانی مین مصروف رہے مگر پہلے اونکے راون نے عبادت سخت کرکے شیو سے بردان پایا اور بڑے جاہ وجلال سے تمام جہان مین اوسنے بادشاہت کی دسی کے بیست کر بیکوپتن نے خود اوتار لیا جسکا نام رام ہوا مگر وہ راون کو معدوم نکرسکے شیو کی عبادت کرکے اور اپنی ریاضت سے شیو کو خوشنود پاکر شیو اوتار یعنی ہنومان کو ہمراہ لیکئے اور بڑی محنت سے مدد بندر ونکی پاکر راون کو قتل کیا اور اوسکے خاندان کو بھی بیخ و بنیاد سے اوکھاڑ ڈالا اور جو سب سے بڑی عورت بشروا ہن کی تھی یعنی تیسری عورت وسر جسکا نام چھٹریلا تھا اوسکے بطن سے کن ندھ جسکا ذکر اوّل ہو چکا ہے پیدا ہوا اور بشروا ہن اوّل مقام لنکا مین ہکر خود جب تہا کیا اور پہر کاشی مین جاکر بہت عبادت کی کہ جس سے شیو خوشنود ہوے اور شیو کی بردان سے وہ الکا نگری کا راجہ ہوکر بخطاب نگپت کے مخاطب ہوا اور پرستش شیو مین مصروف رہے ایسی سلطنت کرتے ہوے بشروا کو ایک کلپ ہمارے الگذر گیا جبکہ گھمن باہن کلپ شروع ہوا اوسوقت گن ندھ نی عبادت کرنا شروع کیا یعنی اوسنے دیب دان کا حال پایا دکر کر اسمین بہت دل لگایا اور کاشی مین جو شیو کی پوری کہلاتی ہی آکر سخت عبادت ریاضت کیا تھہ کیا اور فانوس دل کو روشن کرکے شیو کو ملاحظہ کیا اوس فانوس کا فتیلہ خداشناسی تھا اور کثرت عبادت بمنزلہ روغن کے اور نشستگاہ صرف مراقبہ ویکدلی تھی اور شہوت وغضب وغیرہ بمنزلہ پروانہ کے اور تمام خواہشونکی روک یکدلی بمنزلہ شعلہ اوس چراغ کے تھی المختصر بشروا نے ایسی فانوس جلا کر بڑی عبادت کی اور وہان جگہ شیو لنگ کو قایم کرکے طرح طرح کے پہولون اور سولہ قسم سے پرستش لنگ کی کی یہانتک کہ بشروا کے خون اور گوشت بدنکا خشک ہوگیا صرف ہڈیان اور کھال باقی رہگئی ایسی عبادت کرتے ہوے بشروا کو سو کرور سال گذر گئے اور وہ دلگیر ہوکے ہوے شیو کی عبادت کیا کیے ایسی عبادت دیکھکر شیو مع شیورانی کے مقام عبادت بشروا مین تشریف لیگئے اور کہا کہ جو خواہش ہو وہ طلب کرو

اٹھارھوان ادھیای

شیو نے فرمایا کہ اب عبادت نکرو جو خواہش ہو وہ لیلو ہر چند کہ ایسی بلند آواز سے شیو نے یہ بات فرمائی مگر بشروا اپنے دہیان مین بیٹھے رہے اور کچھ نہین سنا تب شیو نے اپنی مورت کو اوسکے دل کے اندر سے نکال لیا اوسوقت دگپت نہایت حیران ہوا اور آنکھین کھولکر دیکھا تو شیو کو مجسم جیسی کہ صورت سابق مین بیان ہوچکی ہی

دیکھا اور شیورانی کو بائین طرف شیو کے کھڑے ہوی ملاحظہ کرکے بڑا خوش ہوا مگر تاب دیدار جمال با جلال کی نہلا
آنکھین بند کرلین اور کہا کہ اے ناتھ مجکو اپنے قدم دکھلا کر دلقد بیر نر دہلین مین آپکو دیکھون سوائے اسکے اور کچھ
نہین چاہتا کیونکہ اس سے زیادہ اور کوئی نعمت جہان مین نہین ہی یہ کہکر دگپت خاموش ہو گیا چنانچہ شیو خوش ہوا اور
دگپت کو طاقت بینائی جمال اپنے کی عطا فرمائی اور دست مبارک سر اوسکا ہاتھ پکڑ لیا پہلے دگپت نے آنکھ کھولکر
شیو کی پیاری شیورانی کو دیکھا اور کہا کہ یہ کون عورت ہی جو اس قدر خوبصورت اور سبکے دلونکو تسخیر کیے لیتی ہی خوش نصیب
اسکا کہ شیو کے نزدیک ہتی ہی اور اسنے شاید میری عبادت سے بھی زیادہ عبادت کی ہی اسکے ثواب اور محبت کو آفرین ہی
اسکے والدین کو آفرین ہی اور اوسکے بہار بزرگ کہین جہان ایسی عورت ہو بار بار یہ کہکر ظاہر اخراب بدنظر سے دیکھا کہ فوراً اوسکی آنکھ
پھوٹ گئی اور دیبی نے غضبناک ہوکر فرمایا کہ یہ عابد نہایت خراب بدنگاہ ہے دیکھکر محبت حقیقی کو ترک کرتا ہی اور
باتین پیچیدہ کہکر مثل اپنی عورت کے نگاہ کرتا ہی اے شیو تمہارا یہ بھگت ایسی گفتگو شیورانی کی سنکر شیو ہنسکر فرمانے لگے کہ اسنے
دغا اور ریاکاری کو ترک کرکے ایک سخت ایسی عبادت کی ہی جو ظاہر ہی اور تمکو بوجہ ہونے میری ساتھ کے اور تمہاری قسمت اپنے
نصیب سے زیادہ جانکر تمہاری تعریف کرتا ہی یہ بدنگاہ سے نہین دیکھتا اور دگپت سے کہا کہ جو خواہش ہو مانگ لے ہم تمکو
کہتے ہین کہ تم سب چیزونکے مالک ہوا اور تمامی راجگان ہر چہار سمت کے مالک ہوجھ اور کنز وغیرہ تمہارے مطیع رہینگے
اور جو تمہاری آرزو پوشیدہ ہے سو وہ بھی ہم جانتے ہین اچھا ہم تمہارے دوست ہوکر تمہارے نزدیک رہا کرینگے
یعنی کوہ کیلاس مین تشریف رکھکر تمسے بہت محبت رکھینگے اور تمہاری مشکلین آسان کیا کرینگے اب تم شیورانی کے
قدمون پر گر پڑو کیونکہ یہ تمہاری ماد رہے وہ تمہارے اوپر مہربان ہوکر اپنا غصہ رفع کرلیوینگی اور شیورانی
سے فرمایا کہ یہ تمہارا بڑا بھگت ہی اسکے اوپر مہربانی کرو اور غصہ فرو کرکے اسکو اپنا خادم تصور فرماؤ کیونکہ تمکو اور ہمکو بیید
پگٹ دستل کہتے ہین ایسی باتین شیو کی سنکر شیورانی نے غصہ فرو کرلیا اور دگپت سے فرمایا کہ تم ہمارے
لڑکے ہوے تمہاری عبادت شیو مین استحکام کے ساتھ قایم رہیگی اور تم ہمارے لڑکے ہوچکے اور جو بردان شیو نے
تمکو دیا ہے وہ درست ہی اور چونکہ تمنے میری صورت کی خواہش کرکے اور میرا خوف دلمین نہ لائے اسوجہ سے
تمہارا نام کوبیر ہوگا اور جو لنگ شیو کا کہ تمنے قایم کیا ہے وہ سدھ دینے والا ہوکر تمہارے نام سے مشہور ہوگا وہ
تمامی گناہ انکو دور کرکے مکت دیگا جنسے جو کوئی کوبیر لنگ سہادیو کے درشن کریگا وہ تھوڑی سی محنت مین نتیجہ ریاضت

حاصل کریگا یه کوبیر لشیر مهادیو لنبشر کے دہنی طرف ہین جنکی پرستش کے آدمی بہت خوشی پاتے ہین یه دعا دیکر
شیو و شیورانی توپوشیده ہوگئی اور فرماگئے که ہماری آمد قدوم میمنت لزوم کے منتظر رہنا اور کوبیر بھی اپنے گھرکو
راہی ہوے اور بڑی نعمت و دولت کو پہونچے وہ الکاپوری کا راجہ ہوکر راجۂ راجگان اور ملقب دوست شیو
کے ملقب ہوکر شیو کے بھنڈاری ہوے وہ ہی شیو کی بھگت مین ہمیشه مصروف رہتے ہین الکاپوری ایسی ہی جسکو دیکھکر
آدمی کا دل بے اختیار ہوجاتا ہی ایسی الکاپوری مین بڑی خوشی ہوئی اور شیو ہمیشه تو لیفت کوبیر کی کیا کرتے ہین
اے نارد یه حکایت لشیروا کی جسطرح که اوسنے بردان پایا ہمنے کہه سنایا یه حکایت خوشی دیتی ہی جو شیو کی تھوڑی سی
عبادت کرتا ہی وہ بڑا نتیجه بخشتی ہی جیساکه دان گن ندھ سے ثابت ہی اور شیو کے برابر تینون جہانمین کوئی نہین ہے

اونیسوان ۱۹ ادھیای

برمہا نے کہا که جسوقت شیو مہدیت کو بردان دیکر پوشیده ہوا اوسوقت دلمین خیال کیا که ہمنے جو نندیت کو ابنا
الکا بنایا ہی سو اوسکی یہان کس صورت سی تشریف لیجا کر آدمیونکی بھلائی کے لیے کیا کام کرین آگے بھی مشوره ہوا تھا
سو اب ہم کوبیر کے دوست ہوکر وہان مقیم ہونگے جو ہمارا اصلی تن و صورت ہی وہ کیلاس پر مہی ہی سو اوس صورت سے
اور اس صورت سی که جواب اختیار کرکے اپنے دوست کی یہان جاوینگے کچھ بھید نہین اور جو کوئی که اوسمین فرق
یا دوئی کہیگا دوزخ پاویگا وہی نام وہی صورت جو برمہا بشن وغیره کرکے پوجے جاتی ہین سو مین ویسی صورت و نام سے
وہان مقیم ہونگا اور کبیر کے ساتھ دوستی پیدا کرونگا اور چونکه ادمایعنی شیورانی نے ہنوز اوتار نہین لیا صرف تنہا ہمنے
اوتار لیا ہی سو ہم جوگ اور عبادت مراقبه کے ساتھ کرکے اور وہان مقیم رہکر اپنے بھگت لوگونکو نجات دیونگے اور جہان
طریقه اور خراب لوگونکو مارینگے کچھ روز اسی طرح بسر کرکے اور اپنا روپ دیکھتے ہوے گذران کرینگے اسی عرصه مین شکت بھی
موقع وقت پر اوتار لیونگی اور موجب رسم جہانکے وہ ہماری عورت ہونگی ہم اوس حالت مین گرہست ہوکر طرح طرح کے
عیش کرینگے ایسا خیال کرکے اوسی روپ سے جو شیو کا تھا چلنے کا اراده کیا اور ڈمرو کو بجا دیا جسکی آواز تینون جہانمین
چھاگئی اور اوسی آواز کیطرف سب دیوتا نہ ہوے بشن گرڑ پر اور ہم ہنس پر سوار ہوکر چلے اور سنکادک من اور سدھ اور
دیوتا اور بید اور دھرم شاستر و پوران اور تم اور ہمارے موافق جو اور رکھتے ہین اور سادہو نکے سرگروه بھی اوسے

ادا دہ کیجانب کو چلے اور برہمنہ جو شیو کے گن ہین ہر طرف کو راہی ہوئے اور آپسمین کہنے لگے کہ کیا وجہ ہے کہ آج ڈھمرو بجایا گیا اور کسکی قسمت اور بھاگ جاگے اور ہمارے بھی بڑے نصیب ہین کہ آج ہم بھی قدم مبارک شیو کے دیکھینگے غرضکہ سب لوگ اس طرح کی باتین کرتے ہوئے بڑی خوشی کے ساتھ شیو کے پاس پہونچے اور سب سجدہ اور تعظیم کے بعد دست بستہ کھڑے ہو کر حمد و نعت کرنے لگے شیو نہایت درجہ خوش ہوئے اور بشن کو بائین طرف ہاتھ پکڑ کر بٹھال کیا اور داہنی طرف مجکو جگہ دی اور خیر و عافیت پوچھکر ہمکو کمال سرفرازی بخشی اور ہاتھ کے اشارے سے آفتاب کی خاطرداری کی اور باقی جن دیوتونکو جو زندہ جا دیدہ ہین دیکھکر آثار خوشی کے ظاہر کیے اور شیو گن تمام صرف ارادہ شیو کا سمجھکر خود بخود بیٹھہ گئے اوسمقام پر لوگونکی بڑی جماعت ہوئی اور وہان دس برہمن عظیم ہوا اوسکے بعد شیو نے کیلاس تشریف لیجانیکا ارادہ کیا جس سے کہ امید کوبیر کی برآوے اوسوقت دیوتونکی فوج اور منن لوگونکی سپاہ اور گن لوگونکی سپاہ اور گن لوگونکا لشکر بہت ہی بھاری تھا جو چلنے کے ارادے سے اوٹھ کھڑا ہوا اور بشن مع نندی اور سنند اپنے دو گنون اور دیگر دن کے کھڑے ہوگئے اور اسیطرح بید سنکا دک وغیرہ اور ہم بھی یار ہیر اور ۳۳ کوٹ دیوتا جو دام الحیات ہین اونکو اندر لیکر کھڑے ہوئے اس فوج کی روانگی کا ہمراہ شیو کے مختصر کہا جاتا ہے اوسمقام پر گیارہ رودر مع اپنے گنون کے اور بارہ آفتاب اور آٹھون بسو اور تیرہ بشودیو اور چھتیس پچھتر اور بارہ بھگت اور چونسٹھ ابھاسر اور اونچاس پون اور دو سو بیس ہراجگ وغیرہ اور سوائے اسکے اور بھی دیوتا دُنکی بہت قسمین جنکو ہم بنظر طوالت نہین کہتے ہمرکاب ہوا اور دیوتا جو دس قسم کے ہین وہ بھی سواری مبارک مین شرفیاب ہو کر ساتھ ساتھ روانہ ہوئے اور وساپت مع اپنے اپنے گنون کے اور باسک وتچھک وغیرہ عمدہ خاندان والے سانپ و ناگون کے بادشاہ سیش جی بھی ہمراہ سواری خاص کے روانہ ہوئے تمام جہان کی ماتا یعنی گایتری اور گرگر و پہاڑ و ابر و سمندر جو سات ہین اور دونون یعنی دکچھن اور اوترائن اور تمام فضیلتین و رملک الموت و پچھ و تمام ندیان و بڑے دریا و جنگل و جنگل کے رہنے والے سب و نفت کھڑے ہوگئے اور ہمراہ چلنے کا ارادہ کیا اور ان لوگونکا گروہ جو ۸۸ ہزار تھا وہ بھی طیار ہوا اب ہم لشکر کے سب سالارون کا بیان کرتے ہین اور تعداد فوج کی بھی جو ہر ہر ماتحت ہر ایک سپہ سالار کے تھی یعنی پہلا سنکھہ کرن گن جو ایک کوٹ فوج کا سردار تھا دوسرا ایک اکچھ جسکے ہمراہ دس کوٹ فوج تھی تیسرا بکرت جو آٹھہ کوٹ فوج کا افسر تھا

١ नन्द
२ सुनन्द
३ कुम्भ
४ विकटेक्षण
५ ...
६ ...
७ पवन
८ धायन
९ पौष
१० गायत्री
११ पक्ष

چوتھا بربابتر جو نو کوٹ فوج کا مالک تھا پانچوان سرباتمک چھ کوٹ فوج لیے ہوے تھا چھٹوان بکٹانن بھی جو دس کوٹ
فوج کا افسر تھا ساتوان جالک بجّ بارہ کوٹ فوج پر حکومت رکھتا تھا آٹھوان دندبھ جو دہ کوٹ کا سرغنہ وسہ کوٹ تھا نوان
گندرک کنڈرک ایکہزار کوٹ فوج کا سردار تھا دسوان ابیین آٹھ کوٹ فوج کا مالک تھا گیارھوان لبھیمو کوٹ فوج کا افسر تھا بارھوان سندلا
تیرھوان کپالی پانچ کوٹ فوج کا حاکم تھا اور علاوہ انکے گنپ سمپر وسنا دوس دس کوٹ فوج کے سپہ سالار تھے
اور کنڈہی کے ہمراہ بارہ کوٹ فوج تھی اور نبدہ تاپن کے ہمراہ آٹھ کوٹ اور مہاکیس کے ساتھ ہزار کوٹ اور پربت
کے ہمراہی مین بارہ کوٹ اور انل مدن کی اردلی مین ایک کوٹ اور مہاکال اور کالک اور کال کے ساتھ سو کروڑ فوج
جار بھی علی ہذا القیاس اگنک اور سنتاہ کے ساتھ بھی اور ربستک ایک کوٹ فوج لیے ہوے تھا اور کوکل اور اموگھ
وسمنترک کے ہمراہ ایک ایک کوٹ تھی اور کاک پا دوسنتانک کے ہمراہ ساٹھ ساٹھ کوٹ موجود تھی اور مدبھوپ نیک
کے ساتھ نوکرور اور اوسی قدرینگ کے ساتھ اور نیل کے نو کوٹ اور اوسی قدر پورن بھدر کے ہمراہ تھی اور چتر بکیر
کے ماتحت سات کوٹ اور کوٹ کروڑ ہزار بیس فوج فتحمند ودلا اور کاشٹا گوڈہ وبہ کیبھ سکیس وبہ دیا پچھہ وپرش
وپوسٹھہ وغیرہ کے ساتھ تھی اور علی ہذا القیاس بیشمار سپہ سالار فوج کے سردار تھے اور شیو کے گنون مین تال کیتو
گھنٹ بدن وپنچ بدن وبھیانک ولک لیس وسمبرنک وبھرنگی ورٹ وچیٹر مع ایکہزار کوٹ بھوت دس کوٹ اور بھی
جاننا چاہیے اور لوکانت ودیتانت اور دیپ آتمک ور آسن جو دیوتون کے نہایت پیارے ہین یہ سب تعداد
مین چوسٹھ ہزار ایک ہی صورت کے تھے اور رودر کے گن بیشمار تھے اون سبکے ہاتھون مین چندرما کے مطابق ایک لکیر
اور جٹا مکٹ دھارن کیے ہوے تین تین آنکھین گردن مین نشان ہلاہل کا موجود کنڈل وہار پہنے ہوے
جنکو دیکھکر ہم وبشنو بھی متحیر ہوجاتے تھے اور انکے جسم کی روشنی ہزار آفتاب سے کم نہ تھی یہ سب رودر گن طیار ہو گئے ایسی جماعت
دیکھکر شیو بہت خوش ہوے اور جے جے کی آواز ہر چہار سمت سے ہونے لگی اوسوقت شیو نے اپنی صورت کا دہیان
کرکے اور خوشی سے سربسجدہ ہوکر بیل پر سوار ہوے ہم اور بشن داہنے باےین ہنس اور گرڑ پر سوار ہوکر جلو مین روانہ ہوے
اور ایراپت ہاتھی پر اندر سوار ہوے اسیطرح تمام دیوتا اور رشی وغیرہ سب ساتھ روانہ ہوے اور سبکے دل مین مورت
شیو کی مقیم ہوگئی اور ہر طرحکی خدمت گذاریان کرنے لگے اوسوقت بڑی رونق وشان نظر آئی اور ہر ایک اپنے
دلمین نہایت شادان وفرحان چلا جاتا تھا اور شیو بہت آہستہ آہستہ چلتے تھے تاکہ کوئی تکلیف نہ اوٹھاوے

اور رنج سفر کا نہ پاوے جس جس کے ملک مین شیو آتے تھے وہان سے نذر و نیاز پیشکش ہمراہ کر بپایہ منظوری کو پہنچتی تھی اسی طرح شیو الکاپوری کے نزدیک پہونچے اور الکاپوری کے مالک شیو سے رخصت ہوکر واسطے طیاری سامان دعوت کے آگے روانہ ہوے اور اپنے مکان مین جاکر بڑے تکلف سے سامان پرستش و دعوت کا مہیا کیا اور پھر مع اپنی فوج کے واسطے استقبال شیو کے روانہ ہوکر شیو کی قدمبوسی کرے اور پریم مین مگن ہوگئے اور نذر دیکر پوجا کی اور محبت مین بےخود ہوکر جو کرنا چاہیے وہ سب بھول گئے اور شیو کا سجدہ کرکے بشن اور ہیلکو بھی تعظیم دی شیو نے اونکو چھاتی سے لگالیا اور اونکا ماتھا سونگھا اور اونکو ہمراہ لیکر آگے چلے

بیسواں ادھیاے

برہما نے کہا کہ شیو سب دیوتون کے اسطرح حرکت فرما کر الکاپوری مین داخل ہوکر حسب التماس نند ناتھ مالک الکاپوری کے الکاپوری مین مقیم ہوے نند ناتھ شیو کی خدمت کرکے بہاری اور بشن کی خدمتگذاری سے بھی مقصر نہ رہا اور بھی سب لوگون کی حد سے زیادہ اطاعت کی یہی بات ہر گرہست کو چاہیے کہ جو کوئی اپنے گھر آوے اوسکی خدمت کرے اور بید و دہرم شاستر کو جانکر اچھے کامون کے ساتھ جہان مین مشہور رہے شیو نے سنگھاسن پر بیٹھکر جلد بسوکرما کو حکم دیا کہ کوہ کیلاس پر ہمارا مکان طیار کرو اور صرف میرے واسطے نہین بلکہ ہمارے گنون کے واسطے بھی اور سب لوگون کے لیے بھی اچھی اچھی قیامگاہ بنا دو یہ حکم سنکر بسوکرما بڑی خوشی کے ساتھ کوہ کیلاس کو گیا اور طیاری عمارت مین سراپا مصروف ہوا اور ایک عمارت عجیب و غریب طیار کی مکانات جواہرات سے روشن و آراستہ اور عمدہ عمدہ قیمتی پترون سے درست کرکے زمین اوسکی یاقوت سے مرصع کی اور مونگے کے لٹھون اور طلاے خالص سے دیوار اور بجر کے دروازے طیار کیے اور اوسکے وسط مین ایک انجمن خاص واسطے شیو کے لیے بنائی اور اندرونی مکان زنانہ علیحدہ طیار کیا اور حضور مین مہاراج ادہراج شیو کی حاضر ہوکر کہا کہ مکان طیار ہے اور جو ارشاد ہو بجا لاؤن شیو بہت راضی ہوے اور سبکی خواہش ہوئی کہ اگر اب شیو کیلاس کو تشریف لیچلین تو بہت اچھا ہے چونکہ شیو واقف القلوب ہین سبکی خواہش دل مین جان گئے اور سبکو ساتھ لیکر کوہ کیلاس کو اپنے قدمون سے مبارک سرافراز فرمایا برہما نے کہا کہ اے نارد اوسی زمانہ مین ہم اور بشن برہمنون کو ساتھ

لیے ہوے شیو کے پاس آئے اور برہسپت نے ہم سب لوگونکی طرف سے عرض کیا کہ اے سوامی سبکی بڑی تمنا یہ ہے
کہ آپکا ابھکھیک کیا جاوے اور پرستش کیجاوے آپکو تخت پر بٹھلا کر سجدہ کرین تا ہماری خواہش دلی پوری ہو شیو نے
خوش ہو کر منظور فرمایا یہ حکم سنکر سب لوگ تیاری سامان جشن مین مصروف ہوے اور قاصد ہر چہار سمت کو روانہ
کیے گئے اور پاک چیزین اور ضروری اشیاؤن کی موجودگی اور بہمرسانی مین مشغول ہوے اور جوتکھ سنکر نے جانا کہ ساعت
سعید آپہونچی خوش ہو کر بشن سے کہا کہ شیو ابھکھیک کی ساعت نیک قرار پاگئی ہے اب توقف نہ کیجیے ہم اور
بشن نے شیو سے کہا کہ آپ غسل کیجیے اور لباس جیسا کہ اسوقت کے لایق ہو زیب تن فرمایئے شیو نے منظور کیا
اور تمام حاضرین خوش ہو گئے اوسوقت پھولونکی بارش ہوئی اور جمیع دیوتا دایم الحیات مع اپنی عورتون کے کمال
خوشی کو پہونچے تمام تیرتھون کا جل حاضر کیا گیا جس سے شیو نے غسل کیا اور ہم اور بشن نے تن مبارک شیو کو اپنے
ہاتھون سے ملکر خوب ہویا بعدہ شیو لباس فاخرہ پہنکر سنگہاسن پر رونق افروز ہوے اوسوقت تمام باجے بجنے لگے اور
پھول خوب برسائے گئے اور برہمن بید منتر اور ہم بید کو آواز بلند پڑھنے لگے اور شیو کو تخت پر جلوس فرما دیکھکر
ہم سب حد سے زیادہ خوش و خرم ہوے پہلے بشن نے نگم منتر پڑھکر پوجا شیو کی کی اور مع لچھمین کے بہت بھگت کے ساتھ بار بار
آرتی اوتارین اور بہت خیرات تھا جونکو دی ہر چہار سمت سے باجے بجنے لگے اور گندہرب آواز و صوت دلکش و نغمہ الحان
دلفریب سے نغمہ سنج ہوئے اور اپسرا وغیرہ رقص کرنے لگین جسکی وجہ سے ہر چہار سمت خوشی ظاہر ہوتی تھی بعدہ ہمنے مع اور
دیوتون کے پوجا شیو کی کی اسکے بعد سنکادک و ودیچ اور دیورکھہ اور بیمہ رکھہ و من وغیرہ نے پوجا کی اسکے بعد بشن کے
گن دایم الحیات پرستش شیو کی کرنے لگے اور اوسکے بعد پھر شیو کے گنون نے جو لوگ آئے سبھون نے پرستش کی
اور ہم سب نے حالت خوشی مین بڑی دولت لٹادی اور غریبونکو امیر بنا دیا اور مبارک سبارک کی آواز ہر چہار سمت
سے سنی جاتی تھی اور حالت خوشی مین کوئی گاتا تھا اور کوئی دوڑتا تھا کوئی شیو کا بیان کرتا تھا کوئی خدمت
جس وغیرہ مین مصروف تھا اسی طرح سبھون نے بڑا جشن عظیم کیا اور بڑی خوشی کو پہونچکر رنج کو زائل
کر دیا اور سبھون نے علیحدہ علیحدہ تعریف حمد شیو کی حضور مین کہہ سنایا جو ہم بھی علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہین

اکیسوان ادھیای

برہمانے کہا کہ سب سے اوّل بشن نے دونون ہاتھ جوڑکر سربسجدہ تعریف کی اور بید کا خلاصہ اپنی حمد مین سنایا اور کہا کہ آپکی تعریف مین تو بید عاجز ہین اور ہر چند کہ وہ سب کچھ کہتے ہین مگر تو بھی انتہا تک نہین پہونچے اور خاموش ہو رہتے ہین اور مینے بھی تعریف کی اور دیوتون نے متفق اس طور پر حمد بیان کی کہ آپکا جلال کرور آفتاب سے بھی بڑھکر ہے ہم کیا کہین ہم یہی چاہتے ہین کہ آپکے قدمون سے ہمارا دل لگا رہے اور منیشرون نے بھی سربسجود ہوکر بہت حمد و مناجات کی اور اسطرح دیوتا و اُپ دیوتا اور گن وغیرہ سبھون نے اپنی اپنی عقل و تلاش کے مطابق ایک ایک حمد و مناجات طول و طویل پڑھ سنائی اور سب نے کھڑے ہوکر آثار خوشی کے ظاہر کیے جب سے محبت سبھون کی ملاحظہ کرکے سداشیو بہت خوشنود ہوے اور کلمات شفقت آمیز اس طرح زبان مبارک پر لائے کہ تم سبھون کو جو خواہش ہو وہ ہمسے مانگ لو ہم دینگے ایسی کوئی شے نہین ہے کہ جسکو ہم نہین دیسکتے یہ حکم سنکر سب ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ آپنے جبکہ ایسے کلمات زبان مبارک سے فرمائے تو ہم آسودہ ہوگیے اور ہمارے سب رنج مٹ گئے اس سے اور کون بڑی شے ہے جسکو ہم آپسے مانگین اور آپسے کیا پوشیدہ ہے لیکن تو بھی ایک بات کے ہم خواستگار ہین کہ ہمارا دل ہمیشہ آپ کی محبت مین رہے اور آپکے قدوم کی تمنا کیا کرین اور ہمکو کچھ اندیشہ نہو ہمارے قصور معاف ہوا کرین اور جسوقت اسر لوگ دیت ہمارا ایمان یعنی ہتک کرین اوسوقت ہمارے ایسے اندوہ کو دور کیجیے اور جو ہمارے حق مین بہتر ہو اوسکو آپ کہا کیجیے بید آپ کو جہان کا باپ کہتے ہین اس سے عرض کیا گیا یہ کہکر سب خاموش ہوگئے اور شیو سبکو بیخوف کرکے سگن روپ ہوکر مقیم ہوے اور سبکو سمجھاکر رخصت کیا صرف ہمکو اور بشن کو رکھہ لیا اور نزدیک بولاکر فرمایا کہ تم دونون ہمارے تن ہو اور خلقت موجود کرکے اُنہین پرورش کرتے ہو جب تمکو کچھ تکلیف ہو تب ہم تمہاری حفاظت کو مستعد ہین اسمین کچھ اندیشہ نہین اور اپنے اپنے لوک کو تشریف لیجاؤ اور جو خواہش ہو وہ ہمسے مانگ لو یہ سنکر ہم دونون بھگت کے خواستگار ہوے اور رخصت ہوکر روانہ ہوے اسکے بعد شیو نے ندھپت کو یاد فرمایا اور ہاتھ پکڑکر کہنے لگے کہ تمہاری محبت مین قید ہوکر ہم تمہارے نزدیک مقیم ہوے ہین اور ہماری تمہاری دوستی تینون جہان مین مشہور ہوگئی ہے تمہارا نصیب کیا اچھا ہے کہ تم مجکو بڑے پیارے ہوے ہو تم خوش رہو اور ہم تمہارے نزدیک آوے اب تم بھی اپنے ملک کو جاؤ یہ سنکر ندھپت دریاے محبت مین غرق ہوگئے

اوراشکون کے بہنے سے صورت ندی کی معلوم ہونے لگی اورالتماس کیاکہ ہرچند کہ میری آرزو گھر جانیکی
نہین مگر الامر فوق الادب یہ کہکر بار بار سجدہ شیو کا بجالائے اور اپنے گھر گھر خوش خوش جاپہونچے اور شیو
بھی اوسی کوہ پاک مین بے خوف مقیم ہوے اور سیر و تماشا بعض مقامات موجہ قیام اس جہان کے کیاکرتے
تھے اور بعض اوقات طرح طرح کی داستان محبت کے ساتھہ فرمایاکرتے تھے اور کبھی جوگ اختیار کرکے
اپنی صورت کے دھیان مین غرق رہاکرتے تھے اور کبھی اپنے گنون سے حکایات نادر کہتے اور اپنے
بھگتون کیواسطے گاہے کچھہ لیلا کیاکرتے تھے اسیطرح ایک مدت تک شیو تہا لیلا کیاکرتے اور اونکا ظاہر نہین
ہوئین اور شیو اپنے بھگتون کی بھلائی کے لیے مدت تک کوہ کیلاس پر عیش کرتے رہے بعد اسکے اوماؔ نے
اوتار لیا اور دچھہ کے گھر پیدا ہوئین اور دچھہ نے شیو کے ساتھہ بیاہ کردیا اور شیو بھگتون کی بھلائی کے
واسطے عیش مین مصروف ہوے شیو رانی بہت خوش رہاکرتین اور فیمابین روز بروز محبت زیادہ ہوتی جاتی
تھی اے نارد ہمنے شیو اوتار اور کوہ کیلاس مین تشریف آوری اونکی آپکو کہہ سنائی اسکے بعد اور صدہا
لیلا شیو کی ہین ہمنے اپنی عقل کے موافق کہا یہ شیو کی کہتا کمال پاک ہے جسکی سماعت سے گناہ کبیرہ معاف
ہوجاتے ہین یہ کہتا دریاے موہ کے واسطے کشتی ہے جو سوار ہونیوالی کو پار کردیتی ہی جو کوئی اس کہتا کو
سنتا ہی یا آنکا اور کوئی معرفت اوسکی سنتا ہے وہ خوش رہتا ہی اور نربان پد حاصل کرتا ہی جو اوسکو یاد
کرتا ہی اوسکے تمام رنج اور بدی خاکستر ہوجاتی ہے اسکو جو کوئی شیو کی محبت کے ساتھہ پڑھے اوسکے
دولت اور اولاد بہت ہوویگی

اِت سری شیو پُرانے پرتھم کھنڈے برمھا نارد سنبادے شیو لیلا سے

ددی بیستمو ادھیایہ — ۲۲ ادھیاے

ختم ہوا پہلا کھنڈ

سری گنیش آیمنہ

شیوپُران دوسرا کھنڈ

برمہمانے کہاکہ ای نارد زندہ جاوید اب ہم شیو کا حال بیان کرتے ہین اور بھی جسطرح ستی نے دکچھہ کے گھر مین اوتار لیا اور جس طرح سے وہ شیو کے ساتھہ بیاہی گیئین اور جو جو چرتر شیو کے گھر کیا وہ مفصل ہم کہتے ہین۔ واضح ہو کہ اوّل ہمنے دس لڑکے پیدا کر کے اونکو حکم دیا کہ تم خلقت پیدا کرو یعنی پہلا مریچ اتر انگرس پلست پلہہ کرت بھرگ بشسٹ سرکھہ دچھہ اوران دسون لڑکون کو ہمنے بطور مانسی سرشٹ کی پیدا کیا تہا یعنی ترتیب وار دل جسم دہان گوش ناف ہاتھہ پوست روح خصیہ انگوٹھہ سے وہ سب پیدا ہوی تھے اور سینہ سے دہرم اور پشت سے ادہرم اور ہونٹھون سے لالچ اور ابروسے غصہ کو پیدا کیا تہا مگر جبکہ باک یعنی کلام کو بصورت عورت ہمنے اپنے ہونٹھہ سے پیدا کیا تب اوسکی صورت اور بدن کمال دلفریب جو مجسم کام اور تینون جہان کی تسخیر کرنے والی معلوم ہوتی بھتی نس کر کے ہم دام کام مین پھنس گئے اور اوسکے ساتھہ وہ فعل جو بڑا گناہ کہا جاتا ہی کرنا چاہا کیونکہ دل مین کام نے اپنا دخل کر لیا تہا یہ حالت بد دیکھکر میرے سب لڑکے ہاہا کرنے لگے اور شیو کی حمد مین مصروف ہوی تا کہ مین ایسے عذاب الیم سے بچ جاؤن چنانچہ فوراً سداشیو ظاہر ہوے اور مجکو ارتکاب ایسے گناہ کبیرہ سے محفوظ رکھا جسکا نتیجہ ہبوط دوزخ ہے مین خراب عقل کے قابو ہو جانیکی وجہ سے نہایت خجالت و شرمندگی کے ساتھہ شیو کی بُرائی کرنے لگا مگر تو بھی طبیعت میری بے اختیار تھی دستور ہے کہ جو کوئی شخص اور کی بُرائی چاہتا ہے تو خود بدخواہ کو ضرور تکلیف ملتی ہی اے نارد مجکو صرف سداشیو نے ایسے گناہ سے بچا لیا کیونکہ وے اپنی خادمونکی

کی اسیطرح حفاظت کیا کرتے ہین سوت نے کہا کہ یہ تقریر برہما سی سنکر نارد تامل کے ساتھ مودب کہنے لگے
کہ اے برہما ہمارے باپ اور تمام خلقت کے پیدا کرنے والے اور دیوتون مین اعلی یہ تقریر آپ کی سماعت
ہوئی اور میرے دلمین بڑا اندیشہ اور بھاری فکر پیدا ہوئی ہے اس سے آپ مگر اس داستان کو مفصل طور
کے ساتھ بیان فرماوین جس سے میرے دل کا تردد مٹ جاوے کیونکہ آپ تو تمام خلقت کے مہاراجہ
ہین اور تمام خلقت آپکے وجود فیض آمود سے وجود پذیر ہوتی ہے اور تینون جہان کے آپ مددگار ہین پھر
کس سبب سے آپکا دل ایسا بے قابو ہوا جب کہ آپکی خدمت سے لوگ خداشناس ہوجاتے ہین تو بس آپ سے
ایسے فعل کا ظاہر ہونا تعجب ہے یہ سوال نارد کا سنکر برہمانے کہا کہ ہم بخوبی سمجھکر تمکو اصلی حال بتلاتے ہین
جہانمین شیو کی مایا کو آفرین ہے وہ سبکو نچاتی ہے تمکو خود جس طرح وہ مایا پیش آئی ہے ظاہر ہے کیا تمکو اوسکی یاد
بھول گئی جب مجھسے مثل نادانون کے سوال کرتے ہو اچھا جس طرح سے ہمکو شیو مایا نے نچایا ہم بیان کرتے ہین
وہی سداشیو ہماری مدد کرین ہے جبکہ منہ سے ایک لڑکی پیدا کی تا کہ خلقت بڑھے اوسکو بناکر ہمارے
دل مین کچھ غرور ہوا جو غرور ہر مغرور کو رنج دیتا ہے اوسوقت شیو نے یہ جبر بٹھانا یعنی ہمارے ذہن سے ایک عورت
نہایت خوبصورت جسکے دیکھنے سے تمام رنج زایل ہوجاوین پیدا ہوئی اور اوسکا نام سندھیا رکھا گیا کیا دیوتون
کے ملک مین اور کیا آدمیون کے ملک مین ایسی خوبصورت دوسری عورت نہ تھی تمام عضو اوسکے مناسب اور
بے عیب اور حیرت افزا جسکی تمثیل ہمکو نہین ملتی سر مین زلف سیاہ معنبر مانند زوجہ بادشاہ ماران سورہی تھی اور
چہرہ کی روشنی اور چمک دمک سے کرورہا مہتاب شرمندہ ہوتے تھے ابرو اوسکی مانند کمان کی تھی بینی مانند طوطا
کے اور آنکھین سرخی مایل اور دونون ہونٹھ کندروکے مانند کمال خوبصورت دکھائی دیتے تھے دانت
مثل دانہ انار کے اور زنخدان حد سے زیادہ خوبصورت گردن مین تین لکیرین اور دونون ہاتھون مین
قسم قسم کا زیور پہنے ہوے یعنی کنگن مرصع وغیرہ اور اسیطرح ہر ایک انگلیونمین زیور زیب تن تھا گردنمین جواہرات
کی حمایل پڑی ہوئی اور دونون پستان بڑی خوبصورت معلوم ہوتی تھی اور شکم جس مین تین بل پڑے ہوے
اور ناف مانند دل نیک لوگون کے عمیق کمر نہایت پتلی اور لاغر اور سرین دونون بہت مدور اور رانین مثل
کیلے کے اور جہان گھونگھرو وغیرہ سب زیور زینت افزا تھے انگلیان اور ناخن اور پاشنہ مثل ماہ نو کے جھلکتی تھین

السی صورت دلکش اور چہرہ نورانی معاینہ کرکے بین نیت بدسے اوٹھکھڑا ہوا اوسوقت دکچھہ وغیرہ خلف الرشید ہمارے مانع ہوے اور وہی سب خود اوسکی طرف دیکھہ مثل شہوت پرستون کے عقل سے خارج ہوگئے یہ خیال مین اپنے دل مین کر رہا تھا کہ دفعتًا ایک شخص نیک تن ظاہر ہوا اس طور پر کہ سر پر مکٹ اور منہ ایسا جسکو دیکھے ہوے کرور ماہتاب منفعل ہوجاوین کنڈل کان مین پہنے ہوے گردن مین ہار موتیونکا مع جواہرات پہنے اور لباس برنگ زرد منگرا کے اوپر سواری کیے ہوے اور پانچون پھول کے ہتھیار باندھی ہوے دونون ہاتھہ جوڑکر ہمسے کہا کہ اے برمھا ہمارے باپ ہمارا نام اور کام تبلا دیجیے تاکہ ہم اپنے نیک کامونکی ساتھہ جہان آپ کہین وہان قیام کرین میرے اوپر مہربانی پدرانہ مبذول فرماکر میری خواہش دلی برلاؤ ایسی گفتگو سنکر ہم متعجب ہوے اور بعد خاموشی و تامل کے ہمنے جوابدیا کہ تیرے ظاہر ہوتے وقت سبکے من یعنی دل درگات یعنی بدن متھہ یعنی حیران ہوگئی اسسے تمھارا نام من متھہ رکھا گیا علاوہ اسکے منسج کاتک وکھدان مین کبت کپھپنا کام مدن وغیرہ بہت نام تمھارے ہونگے اور پانچون پھول کے تیر ولنے اور اپنے حسن سے سبکو اپنے قابو مین لایا کرو تمھارے قابو مین تمام خلقت رہیگی اب تم بھی اولاد پیدا کرو ہم اور بشن اور رودر بھی تیرے اختیار مین رہینگے اور کیا بات ہی اور علیحدہ علیحدہ سبکے دل مین مقیم رہو اسطرح اپنے لڑکے کا اختیار بڑھایا اور خوشی کے ساتھہ اپنا کام انجام پذیر ملاحظہ فرماکر دل مین نہایت غرور پیدا کیا اور تخت پر بیٹھے اور اپنی لڑکونکو دیکھکر سب رنج کو دور کیا اور تمام منی لوگ ہماری خواہش سمجھکر یہ نام من متھہ بہت مناسب تقبیع کیا اور کہا کہ کام کا درجہ سب سے زیادہ اونچا ہی اور اوسکو ہر سہ جہانکا قابو کرنے والا جانا ایسے ماجرا کے بعد ہم اور سب لوگ خاموش ہوگئے اور کام نے اپنی اوس کمان کو درست کیا جس سے تینون جہان کی عقل زایل ہوجاتی ہی ایسی کمان کو کان تک چڑھائی ہوے کام کھڑا ہوا اور اپنے دلمین سوچا کہ برمھان مجھکو بر مھانے دیا ہے اوسکا اب امتحان کرون اور سندھیا میری لڑکی کو میرے نزدیک کھڑے دیکھکر فورًا تیر کو کمان مین چڑھایا اور میرے جسم مین وہی تیر کو ماردیا اور بعدہ میرے سب لڑکون کو مارکر بیہوش کردیا یعنی وہ سب کام کے بس ہوگئے اور جبکہ اوسنے دیکھا کہ سندھیا خوش کھڑی ہی اور اوسپر کچھہ اثر نہین ہی تو اوسنے سندھیا کے سینہ مین بھی ایسا تیر مارا کہ جسکی وجہسے اوسپر بھی شہوت نے غلبہ کیا وہ کام کے تیر سے بے اختیار ہوکر بانکی ترچھی

२ मथ ३ मनमथ ४ मनसिज ५ मथन ६ मदन ९ मनमथ १० पाँचवा
सोहन, मोहन
कामके हथि-यारके नाम
२१ सन्ध्या

اور سخت لگاؤ سی دیکھنے لگی اوسوقت اوسکے جسم مین دیناس بھاؤ اور نوبادا اور جوشٹھہ کلا وغیرہ ظاہر ہوے تو اوّل سب سے
زیادہ ہم عقل نیک زائل کرکے عاشق ہوے اور اوسکی خواستگاری مین ہمنے چاہا کہ اوسکو پکڑلیوین اور مریچ و دکھہ
وغیرہ بھی میری طرح خرد وربین کو ہاتھہ سے دیکر موجود ہوے اور بنظر حیرت سندھیا کو دیکھنے لگے اور
حسن و قبح فعلون کا خیال نہ کرکے بے اختیار ہوگئے اے نارد ہم شیو کی مہمان کہانتک کہین

پہلا ادھیاے

برمھانی کہا کہ اے نارد اسطرح ہمکو فریفتہ دیکھکر دہرم ست نہایت مضطر و بیقرار ہوئی اور دونون ہاتھہ جوڑکر شیو
کی پناہ مین گئی اور پرنام کرکے بعد حمد کے دلمین دہیان لگائی ہوے بیٹھی رہی شیو ایسا امر خلاف دہرم کے متصف
کرنے مہربانی کی راہ سے اوس موقع پر ظاہر ہوے شیو کو دیکھکر ہم اور ہمارے لڑکے سب شرمندہ ہوے اور کام کی
منفعل ہوا تب شیو نے میری طرف غضبناک دیکھکر کہا کہ اے برمھا تم کسواسطے ایسے بد فعل ہوے اور عقل نیک کو چھوڑکے
تمنے خود اپنی لڑکی سے شہوت کرنا چاہا یہ تمکو لایق نہین اس ایمین بڑا گناہ ہے جو کوئی اپنی لڑکی یا لڑکے
کی عورت یا مان یا اپنے بھائی کی عورت یا بہن سے مباشرت کرتا ہی وہ دوزخ کو جاتا ہی یہ سب عورتین برابر ہین
اسبات کو بید اور دہرم شاستر کہتے ہین تمنے بید خوان ہوکر سب کچھہ فراموش کردیا اور شرم و حیا کو ترک کرکے دہرم
کو بالاے طاق رکھدیا ہمنے جہان مین بہت شہوت پرست ملاحظہ فرمائے مگر تینون جہان مین ایسا گناہ کرنیوالا
ایک بھی نہین ہی تمکو لعنت ہی لعنت اور تمھاری عقل اور بید خوانی پر بھی لعنت ہی ایسا گناہ نہ کسی نے کیا ہی نہ کریگا
اور نہ اس بات کے کرنیکو کوئی آمادہ ہوگا اسطرح شیو نے میری بہت مذمت کی اور میرے لڑکون کیجانب
بہت خوفناک صورت سے دیکھا اور گن لوگونسے ناراض ہوکر فرمایا کہ ای مریچ و دکھہ وغیرہ تم کسوجہ سے ایسے
بے اختیار و طامع ہوگئے تمھارے دہرم پر لعنت ہی کہ جسکو کام نے اپنے قابو کرلیا ذرہ بھی دہرم سوکرم کو
شناخت نکیا تم برمھا کے لڑکے ہوکر بید خوان بھی ہو اور ایسے بے اختیار ہوے لعنت ہی تم ایسی خراب راہ
چلنے والون پر ہزار لعنت ہی اور تمنے اپنا عمدہ دہرم ترک کردیا اور اسوجہ سے کیا کیا خرابیان واقع ہوئین
ایسی باتین شیو کی سنکر ہم بہت شرمندہ ہوکر سر بگریبان ہوے علی ہذا القیاس ہمارے لڑکے بھی مارے

شرم کے ڈوب گئے اور کچھ بات کسی سے کہتے نہ بن پڑی اوسوقت سبھونکے دلمین بہت ہی شرم و حجالت
و ندامت و افسوس پیدا ہوا ہمنے حواس خمسہ و منی کو قایم رکھکر سندھیا کو چھوڑ دیا اور شیو کے خوف سے
ہمارا دل ایسے گناہ کا مرتکب ہوا اور میرے بدن سے عرق ٹپک پڑا اوس سے اوّل چونسٹھ جوگنی پیدا ہوئین
جو تارک الدنیا ہین اور سوا عبادت کی دوسریطرف متوجہ نہین ہوئین اور بعد و چھیاسی پتر پیدا ہوے
اور کچھ پرجاپت کا جو پسینا زمین مین گرا اوس سے عورت پیدا ہوئی اور اتر مریچ پلہہ بہرگ اور تم ان
سکے عرق نہ نکلا اور جو عرق کہ بدن لشسٹ اور لشبروا انگرس کرت سے نکلکر زمین پر پڑا اوس سے مجسم پتر پیدا ہوے
وہ سبکی تعظیم کے لایق اور خوشی بخشنے والے ہین وے فوراً بید و دہرم شاستر سے واقف ہوگئے اور دیوتا
اونکو جمیع علوم مین دستگاہ کامل حاصل ہوئی وے مجسم دہرم اور دہرم کے گویا اور سب کام کی قدرت رکھتے
تھے اب ہم تینون جہان کے پترون کا بیان کرتے ہین یعنی کرت سے سومی نام لبشسٹھ سے کالی بدہ
اور پلست سے اجی اور انگرس سے ہشمنت ظاہر ہوے اسطرح پتر چار قسم کے ہین جو چھ قسم سے مشہور ہین سو سندھیا
ہمارے حکم سے پرسوت یعنی حاملہ ہوئی اسوقت شیو دہرم کو محفوظ کرکے پوشیدہ ہوگئے بعد چلے جانے شیو کے
مینے کام کیطرف دیکھا اور کمال غصہ کی حالت مین بد دعا دینا چاہا میرے ارادہ پر سب لڑکے ہمارے واقف ہوکر
سمجھانے لگے مگر مینے بالک کے اختیار مین ہوکر اونکی فہمایش کو ناپسند کیا اور غضب زیادہ مشتعل ہوکر مثل شعلہ سوزان
کے بلند ہوا اور مین ایسے غصہ کے قابو ہوکر منہ پھیر کام سے کہنے لگا کہ ای نادان جاہل شریر تونے یہ کام
کیا رنجیدہ کیا اور مجہسے تونے ایسا گناہ کبیرہ کرانا چاہا باپ کی خدمت تونے خوب کی جیسا تونے کیا ہے ویسا نتیجہ
پاویگا اور جو کہ تیری بدولت شیو نے میری کمال مذمت کی اور کلمات لعن طعن زبان مبارک پر لائے سو اب
ہم تمکو بد دعا دیتے ہین کہ تم جلکر خاکستر ہو جاؤ تمکو شیو کی آنکھ کا شعلہ جلا دیوے اور ہمارا رنج یہ حالت ہو تیری
دیکھکر رفع ہو جاوے ایسے ناخلف فرزند سے لاولد رہنا بہتر ہے یہ بد دعا سنکر کام تھرتھرانے لگا اور دونون ہاتھ جوڑکر
غرور کو دور کرکے میری پناہ مین آیا اور بہت شرمندہ ہوکر مضطرب و سراسیمہ ہو یہ کلمات سراپا عجز زبان پر لایا
کہ اے برہما خلقت کے پیدا کرنیوالے اور جہان کے رنج دور کرنیوالے منصف منصفی کرنے والے لائق و نالائق
فعلون کے تجویز کرنے والے ہمنے کوئی قصور بمقابلہ آپکے نہین کیا تھا آپ نے مجھکو کس وجہ سے یہ بد دعا دی ہے

اور تمھارے حکم کا عدول سر ہو مجھسے نہین ہوا صرف مینے آپکے حکم کی آزمایش کی تھی اور جو کچھہ آپنے میری تقدیر سے میرے حق مین فرمایا وہ تو اب ضرور ہوگا لیکن ثنا وندی کرکے ایسا کیجیے کہ پھر مین پیدا ہون یہ بددعا رفع کیجیے اور میرے رنج کو معدوم کیجیے ایسا اکثر ہوتا ہی کہ لڑکا نالایق باپ کو دُکھہ دیتا ہی مگر تو بھی باپ ہمیشہ مہربانی کیا کرتا ہی یہ کہکر کام نے ہاتھہ پیر جوڑا اور میرےطرف دیکھہ گردن نیچے کرلی اور کہا کہ یہ عجز تیرا ہمکو پسند آیا جو کچھہ کہ جسنے تیرے حق مین کہا ہے وہ تو ضرور ہوگا لیکن تمھارے جلنے کے بعد کچھہ روز گذرنے پر شیو اپنا بیاہ کرینگے تب پھر تمکو تمھارا یہی تن ملیگا اور شیو تمھارے مددگار رہینگے یہ کہکر ہم خاموش ہوے اور کام خوش ہوا اور من وغیرہ بھی سب خوش ہوے اور بہر خوشی نے ازسرنو ہماری مجلس مین قدم رنجہ فرمایا اور تردّدات تشریف لیگیے

دوسرا ادھیاے

برمھا نے کہا کہ اے نارد ہمنے شیو کی مایا کے اختیار مین ہوکر شیو کے ساتھہ متکبرانہ رنج پیدا کیا اور کام پر مہربانی کرکے اپنا مقصد دکچھہ پرجاپت سے کہا کہ تمھاری لڑکی جسکا نام سوَیدک ہی اوسکو ساتھہ کام کے بیاہ دو اس بات سے ہم اپنا مقصد حاصل کرینگے یہ سنکر دکچھہ نے ہمارے حکم کی تعمیل بسر و چشم بجا لاکر کام سے کہا کہ ہماری لڑکی جسکا نام رت ہے اسکو قبول کرو اور خوشی کے ساتھہ تینون جہان پر فتحیاب ہو کام نے قبول کیا اور بڑی دھوم دھام کے ساتھہ شادی ہوگئی ایسی کامیابی ہم دیکھکر بہت خوش ہوے اور دکچھہ کو بلاکر بہت اخلاق کے ساتھہ مینے اپنے بائین طرف بٹھال لیا اور جو کلمات کہ شیو نے تیر کے مانند ہمارے سینے پر مارے تھے وہ یاد کرکر اور شیو کی مایا مین مینے شیو کے ساتھہ رنج پیدا کرکے یہ تجویز کیا کہ شیو جوگ کیساتھہ جہان سے علیحدہ تینون جہان کو فتح کیے ہوے بلا عورت اور بلا صحبت خوش رہا کرتے ہین اور دنیا کے رسم سے ہٹکر اور علیحدہ جوگیون کے مانند گذارہ کرتے ہین اور شہوت وغیرہ کو برابر خس کے سمجھتے ہین اور حواس ظاہری و باطنی پر قادر ہوکر مطلق العنان اور خود مختار ہین اور مجکو خراب کام کرتے وقت بڑی لعنت اور ملامت کرکے میرا کچھہ بھی پاس ولحاظ نکیا اے دکچھہ ایسی تدبیر کرو جس مین شیو بھی بموجب رسم جہان کے بیاہ کرین جب یہ امر ہوگا تب ہم بلا رنج ہونگے اور ہمارا مقصد دلی بر آویگا اور تمھاری بھی فضیحت شیو نے کی ہے

اور خود سب سے اعلے بنکر اپنے سے بڑا کسیکو غرور کی وجہ سے نہین سمجھا اگر ہمکو بشن ایسا کہتے اور ہمپر لعنت کرتے تو ہمکو کچھہ بُرا نہ معلوم ہوتا شیو نی ہمارے لڑکے ہوکر ہمپر لعنت کی اور بہت کلمات میرے حق مین زبان پر لائی اور تمکو بھی کچھہ خیال بھائی کا نکرکے جو چاہا سو کہا جب تک کہ شیو عورت کے ساتھہ بیاہ نہین کرتے ہمارا رنج دور ہنوگا ایسی جہا نمین کون عورت ہی جسکے اوپر شیو فریفتہ ہوکر شادی کرین اور وہ شیو کی تمام ہوشیاری کو ضایع کر دیوے لیکن جبکہ کام شیو کو قابو نہین کر سکتا تو کون دیوتا اونکو اپنے اختیار مین لاسکتا ہی اور مارے خوف کے سب اونکی خدمت کیا کرتے ہین صرف ایک تدبیر ہی یعنی کام اگر کچھہ محنت کرین تو سب کام بنجاوے یہ کہکر خندان خندان کام کے پاس گئی اور اوسکی خوبصورتی ملاحظہ کرکے یقین کیا کہ شاید ہمارا کام کام سے سر انجام پاویگا کام نی تعظیم کے ساتھہ ہمکو بٹھا لیا اوسوقت ہمارے نفس کی راہ سے ایک شخص خوبصورت پیدا ہوا جسکا نام ہمنے بسنت کہا اوسوقت بوجہ ظہور بسنت کے بڑی خوشی نمایان ہوئی اور کام کی افزونی چھا گئی تینون طرح کی ہوا چلنے لگی اور جانور خوش آواز چہچہانے لگے تمام پھول ایکہی وقت مین خندان ہوگئے پپیہا اور بھونرے پانچون سر یعنی کھرج رکھب گندھار مدھم دہیوت نکھاد شروع کیے اور سب اور ہنس ندیون کے کنارے پھرنے لگے بھونرا ہر گل پر پھر پھرکر اپنی آواز دلکش کو شروع کیا اور کوکلا بھی بہت خوشی کے ساتھہ بول اوٹھی ایسا سامان کام کا دیکھکر کام سے ہمنے کہا کہ اپنا اقبال دکھلاؤ اور شیو کو اپنے قابو کرو تب تمھاری بزرگی سب جہان مین مشتہر ہوگی اور تم شیو کو قابو کرکے جہان مین بڑی نیکنامی پاوگے تمکو لوگ بشوکیت اور پرتھہ نام سے مشہور کرینگے اچھے لڑکے رضاجوئی والدین کو سب کاموں پر مقدم سمجھتے ہین میرے اس کلام کو سنکر کام نے اپنی سب فوج کو طیار کیا اور مجکو پرنام کرکے زندگانی سے مایوس شیو کے پاس چلا

تیسرا ادھیاے

برمھانے کہا کہ اے نارد اوسوقت کام نے ایسا کچھہ سامان کیا کہ شہوت پرست تو بالکل بے اختیار ہوگئے اور ایسا ہاو بھاو کام نے کیا کہ سب لوگ اپنے دہرم کو بھول گئے اور اوس جنگل مین تمام مرد و عورت فریفتہ ہوکر شیو کے گن لوگ بھی محفوظ نرہے یہ کام کام کا سدا شیو نے جانا اور حواس خمسہ کو قابو کیے ہوے مراقبہ

اور دہیان مین بیٹھے رہے کام کی کچھ نہ چل سکی اور کام بکر و اندیشہ مین مغرق واپس آیا اور بہاری توڑکے
بعد کاہل کے مانند زمین پر گر پڑا اور شرمندہ ہوکر کہا کہ مین نے اپنی فوج سے منی دگن و دیوتون وغیرہ کو تو اختیار
مین کرلیا اور جان کہ جاندار تھی وہ سب فریفتہ ہوگئے لیکن شیو کو بالکل سہو نہوا مین بہت ڈرتا ہون کہ وہی
غصہ نہ کرین جلتی ہوئی آگ کے مانند ادنکا روپ دیکھکر مجکو بڑا خوف معلوم ہوتا ہی مین سچ کہتا ہون کہ مین
ہار گیا شیو کے دلمین کچھ اثر نہوگا مین شیو کے قابو کرنیکی قدرت نہین رکہتا ہون اس بات سے خوب امتحان
کرلیا ہی یہ سنکر مجکو کمال رنج ہوا اور اوداسی میرے چہرے پر چھا گئی اور مین نے اندیشہ مین بیٹھکر جو اکثر دم چھوڑے
اونسے بہت قسم کے گن پیدا ہوئے جنکے ہاتھون مین ہتھیار قسم قسم کے تھے بعضے سنگہ کے مانند اور بعضون
کے منھ مانند ہاتھی کے اور بعضونکا منھ مطابق خرس لومڑی و اسپ وغیرہ کی تھا بعضے مانند شیر کے بدن رکہتے تھے
کوئی موٹا کوئی لاغر میانہ کوئی سیاہ سفید کوئی زرد کوئی سبز و تیرہ رنگ رکہتا تھا جنکی صورت دیکھتے ہوئے
خوف معلوم ہوتا تھا وے بڑا شور و غوغا کرتے بعضے گاتے ناچتے اور قتل کرو کرو ایسی آوازین دیتے تھے
جنکا شور ہر چہار سمت پھیل گیا وے بڑی فتور مچاتی تھی اونکی تعداد ہم بیان نہین کرسکتے ایسی گروہ کو کام نے دیکھا اور مجھسے
خوش ہوکر کہا کہ یہ کون ہین اور انکا کیا نام ہی کہا کہ انکی صدا مار مار کی ہی اس سبب سے انکا نام مار ہوگا یہ تمہارے ہمراہی
ہونگے اور سب عابدونکی عبادت خراب کیا کرینگے یہ اچھے عقلمندونکی عقل ضایع کردیا کرینگے تینون جہانکا
حیران کرینگے سوا اس فرقہ سے اور کوئی زیادہ نہوگا اسی کام پر یہ فوج لیکر اس دفعہ اور جاؤ اور وہ تدبیر کرو جس سے
شیو عورت کو قبول کرین تب کام نے کہا کہ میری کچھ نہین چلی اور نہ اب امید ہے لیکن یہ بات ہم سے یکھو
کہتے ہین کہ شیو کے دہیان مین فرق لاؤنگا میری جان جاتی ہے سو جاویگی یہ کہکر کام مع فوج جدید
کے اوس مقام مین گیا جہان سدا شیو عبادت مین مصروف تھے اور شیو کی تعظیم کے سبب سر بل کرتا ہوا واسطے خوشنودی
شیو کے حمد بیشمار و نعت بے پایان زبان پر لایا اور کہا کہ مین اپنے باپ کے حکم سے یہ کام کرنے آیا ہون سو آپ
میرے اوپر خاوندی رکہینگے یہ کہکر بسنت کو ہر چہار سمت پھیلا دیا اوسوقت گنگے دلمین صبر و قرار مستقل نہ رہا اور
کام اور بسنت اور ہوا اور مارگنون نے اپنا اپنا کام ملاحظہ کیا مگر شیو کا دل کسیطرح کسیطرف مخاطب نہوا اور کام کو
بلا غرور دیکھکر جہلاتے ہوئے گیا چنانچہ کام نجالت کہینچا پھر واپس آیا اور کہا کہ ہم سب کچھ کرکے ہار گئے ہماری کچھ نہین